سورتیں اور آیات
جو ہر مسلمان کو روزانہ پڑھنی چاہییں
مؤلف
مفتی محمد سعید خان

سورتیں اور آیات

جو ہر مسلمان کو روزانہ پڑھنی چاہییں

مئولف

مفتی محمد سعید خاں صاحب

پیشکش: طوبیٰ ریسرچ لائبریری

سورتیں اور آیات
جو ہر مسلمان کو روزانہ پڑھنی چاہییں
مؤلف
مفتی محمد سعید خان
ندوۃ المصنفین
الندوۃ ایجوکیشنل ٹرسٹ اسلام آباد
فون: 0333-8383337
toobaa-elibrary.blogspot.com

اشاعت اول: اگست 2011ء
نام کتاب: سورتیں اور آیات جو ہر مسلمان کو روزانہ پڑھنی چاہئیں
مؤلف: مفتی محمد سعید خان
کمپوزنگ، ڈیزائننگ: سہیل عباس خدامی
ناشر: ندوۃ المصنفین، الندوہ ایجوکیشنل ٹرسٹ، اسلام آباد
پریس: شرکت پرنٹنگ پریس لاہور
قیمت: 400 روپے
ملنے کا پتہ: ادارہ المناد، بینک روڈ، شفیع پلازہ، راولپنڈی
رابطہ نمبر: 051-5111725، 0333-8383337

فہرست عنوانات

قرآن حکیم کی کون کون سی سورتوں یا آیات کی
ہر مسلمان کو
روزانہ تلاوت کرنی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں بار بار یہ ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے بندے اُس کو یاد کریں اور اس کا ذکر کریں۔ کیوں یاد کریں؟ اس لیے کہ انسان اپنے وجود اور ضروریات زندگی سے لے کر موت اور تنعمات تک کی ہر ہر چیز میں اپنے مالک کا محتاج ہے۔ ہر طرح کے نفع کے لیے اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے۔ اور ہر مصیبت اور تکلیف سے بچنے کے لیے اسی کے سامنے رو دیتا ہے۔ ہر مشکل پر اُسی کا در دولت کھٹکھٹاتا ہے اور ہر خوشی پر دل بار بار اُسی کے سامنے سجدہ ریز ہوتا ہے۔ سو جس مالک کے ساتھ تمام منافع، محبتیں اور شکر وابستہ ہوں، چاہیے کہ ہر ہر لمحہ اسی کی یاد میں گذرے اور چاہیے تو یہ کہ ہر بن مو، اُسی کا ذکر کرے لیکن انسان غافل ہے، بھول جاتا ہے، کئی کئی مرتبہ بھول جاتا ہے اور بھولتا بھی کس کو ہے، اُس ذات کو جسے یاد رکھے بناں کوئی چارہ نہیں۔

بہ طرف دگر، اس ذات والا صفات کا احسان بھی اور وسعت کرم بھی دیکھیے کہ اس ناشکرے انسان کی بھول اور غفلت سے درگذر کرتے ہوئے، پھر بلاتی ہے اور کہتی ہے کہ مجھے یاد کرو اور کثرت سے یاد کرو کہ اس میں تمہارا فائدہ ہے تمہاری بندگی کی شان اسی میں ہے اور میری یاد ہی، تمہاری یاد کو بقا اور روح کو شفا بخشے گی۔

پھر سوال یہ بھی اٹھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یاد کریں تو کیسے؟ ذکر کی بھی تو کئی ایک قسمیں ہیں، مثلاً نماز پڑھنا بھی ذکر ہے، اسی کی یاد ہے۔ درود شریف کا پڑھنا بھی اسی کا ذکر ہے، تسبیحات، دعا، استغفار، روزہ، حج

بھی اس کے ذکر اور یاد کی شائیں ہیں، تو جواب یہ ہے کہ فرائض کی ادائیگی کے بعد کیوں نہ وہ ذکر کریں اور ان الفاظ کے ذریعے یاد کریں، جو ذکر اور الفاظ خود اسے سب سے زیادہ پسند ہیں، چنانچہ وہ ذکر ہے "تلاوت قرآن حکیم" حضرت رسالت مآب ﷺ نے اسی لیے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی روزانہ رات کو سونے سے پہلے قرآن حکیم کی کوئی سی صرف ⑩ دس آیات پڑھ لے، تو وہ شخص اللہ تعالیٰ کے ہاں غافل شمار نہیں کیا جائے گا۔

اس کے ہاں انسان غافل شمار نہ ہو اور روزانہ انسان کا تذکرہ وہاں ہوتا رہے، کتنا آسان اور سادہ سا نسخہ ہے کہ روزانہ رات کو صرف دس آیات کی تلاوت کر لیا کرے۔ اسی لیے خود حضرت رسالت مآب ﷺ برابر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اور پھر انہی کے واسطے سے اپنی اس اُمت کو بار بار یہ تلقین فرماتے ہیں کہ رات کو سونے سے پہلے، ان ان سورتوں یا ان ان آیات کو پڑھ کر ہی سونا تا کہ تم غفلت سے دور رہو اور ہر لمحہ، ہر وقت اور ہر رات رحمت و عنایات خداوندی کا مورد بنے رہو تمہارا شمار اطاعت شعاروں میں ہو نہ کہ غافلین میں۔

ایک اور روایت میں ارشاد فرمایا کہ جو شخص روزانہ رات کو ایک سو آیات پڑھ کر سوئے گا اس کا شمار عبادت گذار بندوں میں ہوگا۔ اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ روزانہ مغرب کے بعد سے لے کر رات کو سونے سے پہلے تک، قرآن کریم کا کچھ نہ کچھ حصہ تو ہمت کر کے، تلاوت کر ہی لے تا کہ دنیا کی تکالیف و مصائب سے نجات، حسن خاتمہ، قبر کی روشنی، آخرت میں حساب و کتاب کے مراحل بخوبی طے ہونے اور پروردگار عالم کے غضب سے نجات اور حفاظت کا سامان جمع ہوتا رہے۔

تلاوت کے بارے میں شریعت کا یہ مسئلہ۔ جس سے عام طور پر لوگ بے خبر ہیں۔ یاد رکھنا چاہیے کہ ہر عاقل و بالغ مرد و عورت کے لیے زندگی کے ہر سال میں، پورے قرآن کریم کو، دو مرتبہ پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔ اگر کوئی شخص یہ عادت بنا لے کہ ہر سال دو مرتبہ قرآن کریم پورا نہ پڑھے، تو یہ سنت مؤکدہ ترک کرنے کی وجہ سے وہ مسلمان مرد و عورت شدید گنہگار ہوگا۔

ویسے ہی حضرت رسالت مآب ﷺ نے قرآن کریم کی کچھ سورتوں کی نشاندہی فرمائی ہے کہ انہیں ہر ہفتے یعنی جمعہ کے دن یا رات میں پڑھ لینا چاہیے اور کچھ ایسی سورتیں بھی ارشاد فرمائی ہیں کہ جن کی تلاوت روزانہ رات کو سونے سے پہلے کر لینی چاہیے اور یہ بھی ہوا ہے کہ آپ بنفس نفیس خود بھی رات، آرام فرمانے سے پہلے ان سورتوں کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

رات کو سونے سے پہلے پڑھی جانے والی سورتیں

نمبر شمار	پارہ	سورت	کیفیت
①	15	سورۂ بنی اسرائیل	ایک مرتبہ
②	23	سورۂ زمر	ایک مرتبہ
③	مسبحات سبعہ	تفصیل کے لیے دیکھیں، ص:۴۳	ایک مرتبہ
④	21	سورۂ الم السجدہ	ایک مرتبہ
⑤	22	سورۂ یٰسین	ایک مرتبہ
⑥	25	سورۂ دخان	ایک مرتبہ
⑦	27	سورۂ واقعہ	ایک مرتبہ
⑧	29	سورۂ ملک	ایک مرتبہ
⑨	30	سورۂ زلزلہ	دو مرتبہ
⑩	30	سورۂ تکاثر	سات مرتبہ
⑪	30	سورۂ کافرون	چار مرتبہ
⑫	30	سورۂ نصر	چار مرتبہ
⑬	30	سورۂ اخلاص	تین مرتبہ

۱۴	30	سورۂ فلق	تین مرتبہ
۱۵	30	سورۂ ناس	تین مرتبہ

اس لیے ہر مسلمان کو روزانہ

(۱۔۲) سورۂ بنی اسرائیل: ۱۷، پ: ۱۵، اور سورۂ زمر: ۳۹، پ: ۲۴۔۲۳، کی تلاوت کر کے سونا چاہیے حضرت اُم المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسالت مآب ﷺ رات کو اس وقت تک بستر پر تشریف نہ لاتے تھے جب تک کہ سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر کی تلاوت نہ کر لیتے تھے[1]۔ اب یہاں سب سے پہلی سورت یعنی سورۂ بنی اسرائیل لکھی جا رہی ہے آپ اس کی تلاوت کر لیجیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ①

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

کیا ہی عظمت والا ہے وہ جو راتوں رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک

الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ

لے گیا' جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی' تاکہ اسے ہم اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں'

اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَاٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ

بیشک وہی سب کچھ سننے، دیکھنے والا ہے۔ ① ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور اسے بنی

[1] عن أبي لبابة قال: قالت عائشة: كان النبي ﷺ لا ينام على فراشه حتى يقرأ بني اسرائيل والزمر.
سنن الترمذي، كتاب فضائل القرآن، باب: [في قراءة الاسراء والزمر والمسبحات]، رقم الحديث: ۲۹۲۰.

هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ②

اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا تھا کہ "میرے سوا کسی کو سازگار نہ ٹھیرانا۔" ②

ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③ وَ

اے ان کی اولاد جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا! یقیناً وہ ایک شکر گزار بندہ تھا۔ ③ ہم نے

قَضَیْنَآ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ

بنی اسرائیل کو کتاب میں فیصلہ کی خبر دے دی تھی "کہ تم ضرور زمین میں دو مرتبہ بڑا فساد مچاؤ

مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ④ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا

گے اور بڑی سرکشی اختیار کرو گے۔" ④ پھر جب ان دونوں میں پہلے وعدے کا موقع آجاتا ہے

عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ

تو ہم تمہارے مقابلے میں اپنے ایسے بندوں کو اٹھاتے ہیں جو لڑائی میں بڑے زور آور ہوتے ہیں تو وہ

وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ

بستیوں میں گھس کر پھیل گئے اور یہ وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔ ⑤ پھر ہم نے تمہاری باری ان پر لوٹائی کہ

وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ⑥

ان پر غلبہ پا سکو اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہیں کثیر التعداد افراد کا ایک جتھا بنایا۔ ⑥

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۫ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ

"اگر تم نے بھلائی کی تو اپنی ہی جانوں کے لیے بھلائی کی اور اگر تم نے برائی کی تو اپنی ہی جانوں کے لیے۔" پھر جب

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَ لِيَدْخُلُوا

دوسرے وعدے کا وقت آ جاتا ہے (تو ہم نے تمہارے مقابلے میں ایسے زور آور کو اٹھایا) کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں،

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ﴿٧﴾

اور مسجد میں گھس جائیں جیسے پہلی بار وہ اس میں گھسے تھے اور تاکہ جس چیز پر بھی ان کا زور چلے تباہ کر کے رہیں۔ ﴿٧﴾

وقف لازم

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

ہو سکتا ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے، لیکن اگر تم پھر اسی پہلی روش کی طرف پلٹے تو ہم بھی پلٹیں گے، اور ہم

لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ

نے جہنم کو اہلِ کفر کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے۔ ﴿٨﴾ حقیقت میں یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی

يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿٩﴾

ہے اور ان مومنوں کو جو نیک اعمال اختیار کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ ﴿٩﴾

ع ۱

وَّ اَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٠﴾

اور یہ کہ جو آخرت کو نہیں مانتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿١٠﴾

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿١١﴾

انسان اس طرح برائی مانگتا ہے جس طرح اس کی دعا بھلائی کے لیے ہونی چاہیے، انسان بڑا ہی جلد باز ہے۔ ﴿١١﴾

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ

ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے، پھر رات کی نشانی کو ہم نے مٹی ہوئی بے نور رکھا اور دن کی نشانی

النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ

کو ہم نے روشن بنایا، تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کر و اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم

وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿١٢﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ

کر سکو اور ہر چیز کو ہم نے الگ الگ نمایاں کر رکھا ہے۔ ﴿١٢﴾ ہر انسان کا نصیبہ ہم نے اس کی اپنی گردن

طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿١٣﴾

سے لگا دیا ہے، اور قیامت کے دن ہم اس کے لیے ایک نوشتہ نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ ﴿١٣﴾

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿١٤﴾ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا

"پڑھ لے اپنی کتاب! آج تو خود ہی اپنا حساب کرنے کو کافی ہے۔" ﴿١٤﴾ جو کوئی سیدھی راہ اختیار کرے

يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

تو اس نے اپنی ہی لیے سیدھی راہ اختیار کی، اور جو گمراہ ہو تو اس نے اپنے ہی بُرے کے لیے گمراہی اختیار کی، کوئی بھی بوجھ اٹھانے

وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ

والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ ہم جب تک کہ کوئی رسول نہ بھیج دیں عذاب نہیں دیتے۔ ﴿١٥﴾ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک

اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا

کرنے کا ارادہ کر لیتے ہیں تو اس کے خوش عیش لوگوں کو حکم دیتے ہیں تو (حکم ماننے کی بجائے) وہ وہاں نافرمانیاں کرنے لگ

الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ

جاتے ہیں تب اس پر بات پوری ہو جاتی ہے تو پھر ہم انہیں بالکل تہس نہس کر دیتے ہیں۔ ﴿١٦﴾ ہم نے نوح کے بعد کتنی ہی نسلوں

بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

کو ہلاک کر دیا! تمہارا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے، دیکھنے کے لیے کافی ہے۔ (۱۷)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا

جو کوئی جلد حاصل ہونے والی کو چاہتا ہے اس کے لیے ہم اسی میں جو کچھ کسی کے لیے چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں، پھر

لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا

اس کے لیے ہم نے جہنم رکھ چھوڑا ہے جس میں وہ مذموم راندہ ہو کر داخل ہوگا (۱۸) اور جو آخرت چاہتا ہو اور اس کے لیے اس

سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ

کے شایانِ شان اس نے کوشش بھی کی ہو، بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ایسے ہی لوگ ہیں جن کی کوششیں قابلِ قدر ہیں۔ (۱۹) انہیں بھی

هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

اور ان کو بھی ہر ایک کو ہم تمہارے رب کی عطا میں سے مدد پہنچائے جا رہے ہیں، اور تمہارے رب کی عطا بند نہیں ہے۔ (۲۰)

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

دیکھو کیسے ہم نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دے رکھی ہے، اور آخرت درجات کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی وہ سب سے بڑھ چڑھ کر ہے۔ (۲۱)

ع ۲

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ

اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ ورنہ ملامت زدہ اور بے یار و مددگار ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے (۲۲) تمہارے رب

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ

نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر ان میں سے کوئی

اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

ایک یا دونوں ہی تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں، تو انہیں "ہوں" تک نہ کہو اور نہ انہیں جھڑکو، بلکہ ان سے

كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا

شریفانہ بات کرو (۲۳) اور ان کے آگے رحمدلانہ عاجزی کے بازو بچھائے رکھو اور کہو، "میرے رب! جس طرح انہوں نے

كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ ؕ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ

بچپن میں مجھے پالا ہے تو بھی ان پر رحم فرما۔" (۲۴) جو کچھ تمہارے جی میں ہے اسے تمہارا رب خوب جانتا ہے۔ اگر تم لائق

فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ

اور اچھے ہوئے تو یقیناً وہ بھی ایسے رجوع کرنے والوں کے لیے بڑا بخشنے والا ہے۔ (۲۵) اور رشتہ دار کو اس کا حق دو اور

وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

محتاج اور مسافر کو بھی؛ اور فضول خرچی نہ کرو۔ (۲۶) یقیناً فضول خرچی کرنے والے تو شیطانوں کے

الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ

بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ (۲۷) لیکن اگر تمہیں اپنے رب کی رحمت کی تلاش میں

رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ

جس کے تم امیدوار ہو ان سے کترانا بھی پڑے تو اس حالت میں تم ان سے نرم گفتگو کرو (۲۸) اور اپنا ہاتھ نہ

مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾

تو اپنی گردن سے باندھے رکھو اور نہ اسے بالکل کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔ (۲۹)

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور اسی طرح تنگی بھی۔ بیشک وہ اپنے بندوں کی

خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝۳۰ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ

خبر اور ان پر نظر رکھتا ہے۔ (۳۰) اور اپنی اولاد کو افلاس کے ڈر سے قتل نہ کرو؛ ہم انہیں بھی رزق دیں گے

وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝۳۱ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ

اور تمہیں بھی؛ حقیقت میں ان کا قتل بہت ہی بڑا جرم ہے۔ (۳۱) اور زنا میں مت ملوث ہو؛ وہ

فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝۳۲ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا

ایک برا فعل اور بری راہ ہے۔ (۳۲) کسی جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے، یہ اور بات ہے کہ

بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ

حق کا تقاضہ یہی ہو۔ اور جو ظلماً قتل کیا گیا ہو اس کے ولی کو ہم نے اختیار دیا ہے، لیکن وہ قتل کے بارے

فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝۳۳ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ

میں حد سے تجاوز نہ کرے، یقیناً وہ قابل نصرت ہے۔ (۳۳) اور یتیم کے مال کو ہاتھ نہ لگاؤ۔ سوائے بہتر

هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

طریقے کے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو؛ عہد کے بارے میں لازماً

مَسْــــُٔوْلًا ۝۳۴ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ

پوچھا جائے گا۔ (۳۴) اور جب ناپ کر دو تو ناپ پوری رکھو اور وزن صحیح ترازو سے کرو؛ یہی بہتر

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝۳۵ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ

اور انجام کے لحاظ سے خوب تر ہے۔ (۳۵) اور جس چیز کا تمہیں علم نہ ہو اس کے پیچھے نہ لگو؛ بیشک

السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــــُٔوْلًا ۝۳۶ وَلَا

کان، اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک کے بارے میں پرسش ہوگی۔ (۳۶) اور زمین میں

تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

اکڑتے ہوئے نہ چلو؛ نہ تو تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو، اور نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ

طُوْلًا ۝۳۷ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝۳۸ ذٰلِكَ مِمَّآ

سکتے ہو (۳۷) ان میں سے ہر ایک کی برائی تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہی ہے۔ (۳۸) یہ حکمت کی وہ

اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ

باتیں ہیں جو تمہارے رب نے تمہاری طرف وحی کی ہیں؛ اور دیکھو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ گھڑنا

فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۳۹ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

ورنہ ملامت زدہ، راندہ جہنم میں ڈال دیے جاؤ گے (۳۹) کیا تمہارے رب نے تمہیں تو بیٹوں کے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝۴۰ۧ

لیے خاص کیا اور خود اپنے لیے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا؟ بہت بھاری بات ہے جو تم کہہ رہے ہو! (۴۰)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝۴۱ قُلْ

ہم نے اس قرآن میں مختلف طریقوں سے بات واضح کی تاکہ لوگ ہوش میں آئیں لیکن یہ چیز ان کی نفرت و بیزاری ہی میں اضافہ کیے جاتی ہے۔ (۴۱) کہہ دو اگر

لَوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

اگر اس کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسے کہ وہ کہتے ہیں تب تو وہ صاحب عرش کے مقام تک پہنچنے کی کوئی راہ ضرور تلاش کرتے۔“ (۴۲)

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ

عظیم ہے وہ! اور بہت بلند و برتر ہے ان باتوں سے جو وہ کہتے ہیں! (۴۳) ساتوں آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا

اور جو کوئی بھی ان میں ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں؛ اور کوئی چیز نہیں جو اس کا گن نہ گاتی ہو، لیکن تم

تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ

ان کی تسبیح کو سمجھتے نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ بہت بُردبار بخشنے والا ہے۔ (۴۴) جب تم قرآن پڑھتے ہو تو

جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾

ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے ایک مخفی پردہ حائل کردیتے ہیں؛ (۴۵)

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا

اور ان کے دلوں پر بھی پردے ڈال دیتے ہیں کہ وہ سمجھ نہ سکیں، اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کردیتے ہیں۔ اور جب تم

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ

قرآن میں اپنے رب کا اس کی واحدنیت کے ساتھ ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے اپنی پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ (۴۶)

اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ

جب وہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کس غرض سے کان لگاتے ہیں اور اسے بھی جب وہ آپس میں سرگوشیاں

يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا

کرتے ہیں، جب وہ ظالم کہتے ہیں کہ ”تم لوگ تو بس ایک جادو زدہ آدمی کے پیچھے چلتے ہو!“ (۴۷) دیکھو وہ تم پر کیسے فقرے

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا

چست کرتے ہیں، وہ تو بھٹک گئے، اب کوئی راہ نہیں پاسکتے! (۴۸) وہ کہتے ہیں کہ ”کیا جب ہم

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً

ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہوکر رہ جائیں گے تو کیا ہم پھر نئے بن کر اٹھیں گے؟“ (۴۹) کہہ دو: ”تم

اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ

پتھر یا لوہا ہو جاؤ (۵۰) یا اور کوئی شے جو تمہارے جی میں بڑی سخت لگے!“ تب وہ کہیں گے،

يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ

”کون ہمیں پلٹا کر لائے گا؟“ کہو: ”وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا“ تب وہ تمہارے آگے اپنے

رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾

سروں کو ہلا ہلا کر کہیں گے، ”اچھا تو وہ کب ہوگا کب؟“ کہہ دو: ”عجب نہیں کہ قریب ہی ہو؛ (۵۱)

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کرتے ہوئے تعمیل حکم کروگے اور خیال کروگے کہ تم بس تھوڑی

قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ

ہی دیر ٹھہرے رہے ہو۔“ (۵۲) میرے بندوں سے کہہ دو کہ بات وہی کہیں جو بہترین ہو۔ شیطان تو ان کے

بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْإِنْسٰنِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ

درمیان اکسا کر فساد ڈالتا رہتا ہے بیشک شیطان انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے۔ (۵۳) تمہارا رب تم سے خوب واقف

إِنْ يَّشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَّشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

ہے وہ چاہے تو تم پر رحم فرمائے یا چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ ہم نے تمہیں ان پر کوئی حوالے دار بنا کر تو بھیجا نہیں ہے۔ (۵۴)

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

تمہارا رب اس سے بھی خوب واقف ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر

النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ

فضیلت بخشی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی تھی (۵۵) کہہ دو کہ "تم اس سے ہٹ کر جن کو بھی معبود سمجھتے ہو انہیں پکار کے دیکھو

دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

وہ نہ تم سے کسی تکلیف کے دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی بدلنے کا۔" (۵۶) جن کو یہ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب تک

يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ

رسائی حاصل کرنے کا وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ کون ان میں سب سے زیادہ قرب حاصل کرلے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار

وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۗ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں، تمہارے رب کا عذاب تو ہے ہی ڈرنے کی چیز۔ (۵۷) کوئی بھی (نافرمان)

إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۗ

بستی ایسی نہیں جسے ہم قیامت کے دن سے پہلے ہلاک نہ کردیں یا اسے سخت عذاب نہ دیں

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ أَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ إِلَّآ

یہ تو نوشتہ میں درج ہے (۵۸) ہمیں نشانیاں بھیجنے سے اس کے سوا کسی چیز نے نہیں روکا کہ پہلے کے لوگ ان کو

أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُوْنَ ۗ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۗ

جھٹلا چکے ہیں: چنانچہ ہم نے ثمود کو واضح دلیل کے طور پر اونٹنی دی لیکن انہوں نے اس کے ساتھ غلط رویہ اختیار کر

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ إِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ

کے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ ہم نشانیاں تو خوف دلانے ہی کے لیے بھیجتے ہیں۔ (۵۹) جب ہم نے تم سے کہا تھا کہ

بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ أَرَيْنٰكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ

تمہارے رب نے لوگوں کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے اور جو ہم نے تمہیں دکھایا اسے ہم نے لوگوں کے لیے بس ایک فتنہ بنا دیا اور اس

الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾

درخت کو بھی جس کو قرآن میں لعنت زدہ قرار دیا گیا۔ ہم انہیں ڈراتے ہیں، لیکن یہ چیز ان کی بڑھی ہوئی سرکشی ہی میں اضافہ کیے جا رہی ہے۔ (۶۰)

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ ۗ قَالَ

یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ "آدم کو سجدہ کرو" تو انہوں نے سوائے ابلیس کے سجدہ کیا۔ اس نے کہا

ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾ قَالَ أَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ

"کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے؟" (۶۱) کہنے لگا "دیکھ تو سہی اسے جس کو تو نے میرے مقابلے میں

عَلَيَّ ۖ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ إِلَّا

بزرگی عطا کی ہے، اگر تو نے مجھے قیامت کے دن تک مہلت دی تو میں لازماً اس کی نسل کو قابو میں کرکے اس کا استیصال کر دوں گا، بس

قَلِيلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ

تھوڑے ہی لوگ بچ سکیں گے۔ (۶۲) کہا: "جا! اُن میں سے جو کوئی بھی تیری پیروی کرے گا تو تجھ سمیت ایسے

جَزَاءً مَّوْفُورًا ﴿٦٣﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُم بِصَوْتِكَ

سب ہی لوگوں کا بھرپور بدلہ جہنم ہے! (۶۳) ان میں سے جس کسی پر تیرا بس چلے اس کے قدم اپنی آواز سے

وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ

اُکھاڑ دے: ان پر اپنے سوار اور اپنے پیادے چڑھا لا اور مال اور اولاد میں ان کے ساتھ ساجھا کر اور ان سے

وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾ إِنَّ عِبَادِي

وعدے کر۔" مگر شیطان ان سے جو وعدے کرتا ہے وہ ایک فریب کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ (۶۴) یقیناً جو میرے بندے

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿٦٥﴾ رَّبُّكُمُ الَّذِي

ہیں ان پر تیرا کچھ بھی زور نہیں چل سکتا، تمہارا رب اس کے لیے کافی ہے کہ اپنا معاملہ اسی کو سونپ دیا جائے۔ (۶۵) تمہارا رب تو وہ

يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ

ہے جو تمہارے لیے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو؛ تمہارے حال

رَحِيمًا ﴿٦٦﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ

پر تو وہ نہایت مہربان ہے۔ (۶۶) جب سمندر میں تم پر کوئی آفت آتی ہے تو اس کے سوا وہ سب جنہیں تم

إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ

پکارا کرتے ہو گم ہو کر رہ جاتے ہیں، لیکن جب وہ تمہیں بچا کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو تم بے رخی اختیار کرتے ہو۔

كَفُورًا ﴿٦٧﴾ أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ

انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔ (۶۷) کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ وہ خشکی کی جانب لے جا کر تمہیں دھنسا دے یا تم

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنتُمْ أَن

پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے، پھر اپنا کوئی کارساز نہ پاؤ؟ (۶۸) یا تم اس سے بے خوف ہو کہ وہ تمہیں

يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ

اس سے دوبارہ لے جائے اور تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج دے اور تمہیں تمہارے کفر کے بدلے

فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾

میں غرق کر دے، پھر تم کسی کو اپنے لیے اس پر ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ؟ (۶۹)

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ

ہم نے بنی آدم کو بزرگی عطا کی اور انہیں خشکی اور تری میں سواری دی اور عمدہ پاکیزہ چیزوں میں

الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُو

سے انہیں رزق دیا اور اپنی بہت سی مخلوق کے مقابلے میں انہیں فضیلت بخشی۔ (۷۰) (اس دن سے ڈرو)

كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ

جس دن ہم ہر انسانی گروہ کو اس کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے، پھر جسے اس کا نامۂ اعمال اس کے سیدھے ہاتھ میں دیا گیا تو ایسے لوگ اپنا

يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ

نامۂ اعمال پڑھیں گے اور کھجور کی گٹھلی کے ریشے کے برابر بھی ان پر ظلم نہ ہوگا۔ (۷۱) اور جو یہاں اندھا ہو کر رہا وہ آخرت

أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۷۲﴾ وَإِن كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ

میں بھی اندھا رہے گا۔ بلکہ وہ راہ سے اور بھی زیادہ دور پڑا ہوگا ﴿۷۲﴾ اور وہ تو تلے ہوئے تھے کہ فتنے میں ڈال کر اس چیز

عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَّاتَّخَذُوكَ

سے ہٹا دینے کو ہیں جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی ہے تاکہ تم اس سے مختلف چیز گھڑ کر ہماری طرف منسوب کرو اور تب

خَلِيلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَا أَن ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿۷۴﴾

وہ تمہیں اپنا گہرا دوست بنا لیتے۔ ﴿۷۳﴾ اگر ہم تمہیں مضبوط نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ جھک ہی جاتے۔ ﴿۷۴﴾

إِذًا لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

اس وقت ہم تمہیں زندگی میں بھی اس کا دوہرا مزا چکھاتے اور مرنے پر بھی دوہرا مزا چکھاتے، پھر ہمارے مقابلے

عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿۷۵﴾ وَإِن كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ

میں تم اپنا کوئی مددگار نہ پاتے۔ ﴿۷۵﴾ اور بے شک وہ چال چلے کہ اس سرزمین سے تمہارے قدم اکھاڑ دیں تاکہ تمہیں یہاں سے

مِنْهَا ۖ وَإِذًا لَّا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا

نکال کر ہی رہیں اور ایسا ہوتا تو تمہارے بعد یہ بھی رہنے تھوڑے ہی پائیں گے۔ ﴿۷۶﴾ یہی طریق کار ہمارا ان رسولوں کے بارے میں

قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿۷۷﴾ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ

بھی رہا ہے جنہیں ہم نے تم سے پہلے بھیجا تھا اور تم ہمارے طریق کار میں کوئی فرق نہ پاؤ گے۔ ﴿۷۷﴾ نماز قائم کرو سورج

الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ

کے زوال کی بنا پر رات کو چھا جانے تک اور فجر کے قرآن کے بھی پابند رہو، یقیناً فجر کا قرآن

مَشْهُودًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ

پڑھنا حضوری کی چیز ہے۔ ﴿۷۸﴾ اور رات کے کچھ حصے میں اس (قرآن) کے ذریعے شب بیداری کیا کرو، یہ

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿۷۹﴾ وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَ

تمہارے لیے مزید برآں ہے، توقع رکھو کہ تمہارا رب تمہیں اٹھائے ایسا اٹھانا جو محمود ہو۔ ﴿۷۹﴾ اور کہو: ''میرے رب

أَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ﴿۸۰﴾

تو مجھے پسندیدہ داخل کر اور پسندیدہ طور پر نکال، اور اپنی طرف سے مجھے مددگار طاقت فراہم کر۔'' ﴿۸۰﴾

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿۸۱﴾

کہہ دو: ''حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، باطل تو مٹ جانے والا ہی ہوتا ہے۔'' ﴿۸۱﴾

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا

ہم قرآن میں سے جو اتارتے ہیں، وہ مومنین کے لیے شفا اور رحمت ہے، مگر ظالموں کے لیے

يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ

تو وہ بس خسارے ہی میں اضافہ کرتا ہے۔ ﴿۸۲﴾ انسان پر جب ہم نوازش کرتے ہیں تو وہ بے رخی اختیار کرتا اور

وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ

اپنا پہلو بچاتا ہے، لیکن جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہونے لگتا ہے۔ ﴿۸۳﴾ کہہ دو: ''ہر ایک اپنے ڈھب

عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسْأَلُونَكَ

پر کام کر رہا ہے، اب تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون صحیح راستے پر ہے۔ ﴿۸۴﴾ وہ تم سے روح کے

عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ

بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دو: "روح کا تعلق تو میرے رب کے امر سے ہے مگر علم تمہیں تھوڑا ہی

إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ

ملا ہے۔" (۸۵) اگر ہم چاہیں تو وہ سب چھین لیں جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی ہے پھر اس کے لیے

لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٨٦﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ

ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی حمایتی نہ پاؤ؛ (۸۶) یہ تو بس تمہارے رب کی رحمت ہے: حقیقت یہ ہے

كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾ قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ

کہ اس کا تم پر بڑا فضل ہے۔ (۸۷) کہہ دو: "اگر انسان اور جن اس کے لیے اکٹھا ہو جائیں کہ اس

أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ

قرآن جیسا قرآن لائیں تو وہ اس جیسا نہ لا سکیں گے خواہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے

لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

مددگار ہی کیوں نہ ہوں۔" (۸۸) ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر ایک حکمت کی بات پھیر پھیر کر

مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ

بیان کی، پھر بھی اکثر لوگوں کے لیے کفر و انکار کے سوا سب ناقابل قبول ہی رہا۔ (۸۹) اور انھوں نے کہا: "ہم تمہاری

حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿٩٠﴾ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِنْ

بات ماننے کے نہیں جب تک تم ہمارے لیے زمین میں سے ایک چشمہ جاری نہ کردو؛ (۹۰) یا پھر تمہارے لیے

نَخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ

کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو اور تم اس کے بیچ بہتی نہریں نکالو؛ (۹۱) یا آسمان کے ٹکڑے

كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾

ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دو جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے؛ یا اللہ اور فرشتوں ہی کو سامنے لے آؤ؛ (۹۲)

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۖ وَلَنْ نُؤْمِنَ

یا تمہارے لیے سونے کا گھر ہو جائے؛ یا آسمان میں چڑھ جاؤ؛ اور ہم تمہارے چڑھنے پر بھی ہرگز نہ مانیں گے، جب

لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ

تک کہ تم ہم پر ایک کتاب نہ اتار لاؤ جسے ہم پڑھ سکیں۔" کہہ دو: "عظیم و برتر ہے میرا رب! کیا میں ایک پیغام لانے

كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ

والے بشر کے سوا کچھ اور بھی ہوں؟" (۹۳) لوگوں کو جب کہ ان کے پاس ہدایت آئی تو ان کو ایمان لانے سے بس

الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٤﴾ قُلْ لَوْ كَانَ فِي

اسی چیز نے روکا کہ وہ کہنے لگے: "کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیج دیا؟" (۹۴) کہہ دو: "اگر زمین میں

الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ

فرشتے آباد ہو کر چلتے پھرتے ہوتے تو ہم ضرور ان کے لیے آسمان سے کسی فرشتے ہی کو رسول

مَلَكًا رَسُولًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ

بنا کر بھیجتے۔" (۹۵) کہو: "میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی ایک گواہ کافی ہے۔ یقیناً وہ اپنے

بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا (٩٦) وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

بندوں سے باخبر، خوب نظر رکھنے والا ہے۔" (٩٦) جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ

يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۗ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

گمراہی میں چھوڑ دے تو ایسے لوگوں کے لیے اس کے سوا تم حمایتی نہ پاؤ گے۔ قیامت کے دن ہم انہیں اوندھے منہ اس

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۗ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ كُلَّمَا خَبَتْ

حال میں اکٹھا کریں گے کہ وہ اندھے اور گونگے اور بہرے ہوں گے۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جب بھی اس کی آگ دھیمی پڑنے

زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا (٩٧) ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا

لگے گی ہم ان کے لیے اسے اور بھڑکا دیں گے۔ (٩٧) یہ ان کا بدلہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا: "کیا

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا (٩٨)

جب ہم صرف ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو کر رہ جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھا کھڑا کیا جائے گا؟" (٩٨)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى

کیا انہیں یہ نہ سوجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ ان جیسوں کو بھی پیدا کرنے کی قدرت رکھتا

اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۗ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ

ہے۔ اس نے تو ان کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس میں کوئی شبہ نہیں ہے، پھر بھی ظالموں کے لیے کفر

اِلَّا كُفُوْرًا (٩٩) قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا

وانکار کے سوا سب نا قابل قبول ہی رہا۔ (٩٩) کہو: "اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضے میں

لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۗ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا (١٠٠) ع

ہوتے" تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم روکے ہی رکھتے۔ واقعی انسان تو دل کا بڑا ہی تنگ واقع ہوا ہے۔ (١٠٠)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ

ہم نے موسیٰ کو کھلی نشانیاں دی تھیں، اب بنی اسرائیل سے پوچھ لو۔ جب وہ ان کے پاس آیا اور فرعون

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا (١٠١) قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ

نے اس سے کہا کہ "اے موسیٰ! میں تو تمہیں یقینی طور پر بڑا جادوگر سمجھتا ہوں۔" (١٠١) اس نے کہا: "تو خوب

مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ

جانتا ہے کہ آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا کسی اور نے ان کے روشن دلائل بنا کر نہیں اتارا ہے اور اے فرعون میں

يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا (١٠٢) فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ

تو سمجھتا ہوں کہ تو ہلاک ہونے کو ہے۔" (١٠٢) آخر کار اس نے چاہا کہ ان کو اس سرزمین سے اکھاڑ پھینکے مگر ہم نے اسے اور

وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا (١٠٣) وَّقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا

جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔ (١٠٣) اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ "تم اس سرزمین میں بسو

الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا (١٠٤) وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

پھر جب آخرت کا وعدہ آن پورا ہوگا تو ہم تم سب کو اکٹھا حاضر کریں گے۔" (١٠٤) حق کے ساتھ ہم نے اسے

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا (١٠٥) وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ

نازل کیا اور حق کے ساتھ وہ نازل بھی ہوا ہے اور تمہیں تو ہم نے صرف بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (١٠٥) اور قرآن کو ہم

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ

سے ٹھہر ٹھہر کر اس لیے نازل کیا کہ تم ٹھہر ٹھہر کر اسے لوگوں کو سناؤ اور ہم نے اسے اہتمام سے بتدریج اُتارا ہے۔ ﴿۱۰۶﴾ کہہ دو

اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

''تم اسے مانو یا نہ مانو' جن کو اس کے پہلے سے علم حاصل ہے انہیں تو جب یہ پڑھ کر سنایا

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ

جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں' ﴿۱۰۷﴾ اور کہتے ہیں کہ ''عظیم و برتر ہے ہمارا

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ

رب! ہمارے رب کا وعدہ تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔'' ﴿۱۰۸﴾ اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گرتے ہیں اور

خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ

یہ (قرآن) ان کے عجز و نیاز کو اور بڑھا دیتا ہے ﴿۱۰۹﴾ کہہ دو کہ ''تم اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو' جس نام سے بھی پکارو اس

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

کے لیے سب اچھے ہی نام ہیں۔'' اور اپنی نماز نہ بہت بلند آواز سے پڑھو اور نہ بہت چپکے سے پڑھو' بلکہ ان دونوں

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

کے بیچ کی راہ اختیار کرو۔ ﴿۱۱۰﴾ اور کہو ''تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے نہ تو اپنا کوئی بیٹا بنایا اور نہ بادشاہی ہی میں اس کا کوئی شریک

شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

ہے اور نہ ایسا ہی ہے کہ وہ عاجز ہو جس کے سبب سے بچانے کے لیے اس کا کوئی حامی ہو' اور اس کی بڑائی بیان کرو' کمال درجے کی بڑائی۔'' ﴿۱۱۱﴾

اب یہاں پر دوسری سورت یعنی سورۂ زمر لکھی جا رہی ہے آپ اس کی بھی تلاوت کر لیجیے۔

آیاتها ۷۵ — ۳۹ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹ — رکوعاتها ۸

سورۂ زمر مکی ہے اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ

اس کتاب کی تنزیل اللہ' زبردست' نہایت حکمت والے کی طرف سے ہے۔ ﴿۱﴾ بیشک ہم نے یہ کتاب

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ؕ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ

تمہاری طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے' پس تم اللہ ہی کی بندگی کرو دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے۔ ﴿۲﴾ جان

الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا

رکھو! خالص دین اللہ ہی کے لیے ہے۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے اس سے ہٹ کر دوسرے حامی و سرپرست بنا رکھے ہیں کہ

لِيُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِىْ مَا هُمْ فِيْهِ

''ہم تو ان کی عبادت محض اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ سے قریب کر دیں۔'' یقیناً اللہ ان کے درمیان اس بات کا فیصلہ

يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوْ اَرَادَ

کر دے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اللہ اس کی رہنمائی نہیں فرماتا جو جھوٹا اور بڑا ناشکرا ہو۔ ﴿۳﴾ اگر اللہ اپنی اولاد

اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ

ہی بنانا چاہتا' تو وہ ان میں سے جنہیں پیدا کر رہا ہے جسے چاہتا برگزیدہ کر لیتا۔ وہ عظیم و برتر

هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۴ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

ہے' اللہ اکیلا' سب پر قابو رکھنے والا ۴ اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا' رات کو دن

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

پر لپیٹتا ہے' اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے؛ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے' ہر ایک ایک

وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۵

مقرر وقت پورا کرنے کے لیے چل رہا ہے۔ جان رکھو وہی زبردست' نہایت بخشنے والا ہے۔ ۵

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ

اس نے تمہیں اکیلی جان پیدا کیا؛ پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا؛ اور تمہارے لیے چوپایوں میں سے

مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ

آٹھ نر مادہ اُتارے۔ وہ تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تاریکیوں کے اندر تمہیں ایک خلقت کے

بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ

بعد دوسری خلقت میں پیدا کرتا ہے' وہی اللہ تمہارا رب ہے؛ اسی کی بادشاہی ہے؛ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۶ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ وَلَا

معبود نہیں تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ ۶ اگر تم کفر کرو گے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے اگرچہ وہ اپنے بندوں

يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

کے لیے کفر کو پسند نہیں کرتا لیکن اگر تم شکر کرو گے تو اسے وہ تمہارے لیے پسند کرتا ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے

وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ

والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ پھر تمہاری اپنے رب ہی کی طرف واپسی ہے' اور وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۷ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ

تم کرتے رہے ہو گے۔ یقیناً وہ سینوں تک کی باتیں جانتا ہے۔ ۷ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے

مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ

رب کو اسی کی طرف متوجہ ہو کر پکارنے لگتا ہے؛ پھر جب وہ اس پر نوازش کرتا ہے تو وہ اس چیز کو بھول جاتا ہے جس کے

مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعْ

لیے پہلے پکار رہا تھا اور اللہ کے ہمسر ٹھیرانے لگتا ہے تاکہ (اس کے نتیجے میں) وہ اس کی راہ سے گمراہ کرے۔ کہہ دو:

بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ڰ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۸ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۗءَ

"اپنے کفر کا تھوڑا لطف اٹھا لو بیشک تم آگ (میں پڑنے) والوں میں سے ہو" ۸ (کیا شخص مذکور اچھا ہے) یا وہ

الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَاۗىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ

شخص جو اوقات شب میں سجدہ و قیام کرتا' آخرت سے اندیشہ ناک اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہوا

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا

نیازمندی کے ساتھ بندگی میں لگا رہتا ہے؟ کہو: "کیا وہ لوگ جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے دونوں یکساں

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۹ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ

ہوں گے؟" یاد دہانی تو عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں ۹ کہہ دو کہ "اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ

ہو اپنے رب کا ڈر رکھو۔ جن لوگوں نے اس دنیا میں اچھا کر دکھایا اُن کے لیے اس دنیا میں اچھائی ہے

وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾

اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ ثابت قدم رہنے والوں کو تو ان کا اجر لازماً بے حساب ملے گا۔" (۱۰)

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿١١﴾ وَأُمِرْتُ لِأَنْ

کہو: "مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی بندگی کروں دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے (۱۱) اور مجھے حکم دیا گیا

أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ

ہے کہ سب سے بڑھ کر مسلم میں خود بنوں۔" (۱۲) کہو: "اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوا مَا

عذاب کا خوف ہے۔" (۱۳) کہو: "میں تو خدا ہی کی بندگی کرتا ہوں اپنے دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے۔ (۱۴) اب تم

شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَ

اس سے ہٹ کر جس کی چاہو بندگی کرو۔" کہو: "حقیقت میں خسارے میں پڑنے والے تو وہی ہیں جنہوں نے

أَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِنْ

اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو قیامت کے روز خسارے میں ڈال دیا۔ جان رکھو یہی صریح خسارہ ہے۔ (۱۵) ان

فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ

کے لیے ان کے اوپر سے بھی آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے سے بھی سائبان ہوں گے۔ یہی وہ چیز ہے جس

بِهِ عِبَادَهُ ۚ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ

کا اللہ اپنے بندوں کو خوف دلاتا ہے۔ اے میرے بندو، پس تم میرا ڈر رکھو۔" (۱۶) رہے وہ لوگ جنہوں نے اس سے

يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِينَ

اجتناب کیا کہ وہ طاغوت کی بندگی اختیار کرتے اور اللہ کی طرف رجوع ہوئے اُن کے لیے بشارت ہے۔ پس میرے

يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ

بندوں کو بشارت دے دو جو بات کو توجہ سے سنتے ہیں پھر اس اچھی سے اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں۔ وہی

وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۖ

ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور وہی عقل رکھنے والے ہیں (۱۷) (۱۸) تو کیا وہ جس پر عذاب کا فیصلہ چسپاں ہو چکا ہے

أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ

(عذاب سے بچ سکتا ہے؟) تو کیا تم بچاؤ گے اس کو جو آگ میں ہے؟ (۱۹) البتہ جو اپنے رب سے ڈر کر رہے ان کے لیے

فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ

بالاخانے ہوں گے جن کے اوپر بھی تعمیر شدہ بالاخانے ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ

اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ

اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ (۲۰) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا، پھر زمین میں اس

فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا

کے چشمے جاری کر دیے پھر اس سے کھیتی نکالتا ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ سوکھ جاتی ہے پھر تم دیکھتے

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ ع

ہو کر وہ زرد پڑ گئی پھر وہ اسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے، بیشک اس میں عقل (و خرد) والوں کے لیے بڑی یاد دہانی ہے۔ ﴿۲۱﴾

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰي نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ

اب کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا اور وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی پر چل رہا ہے (اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو سخت دل اللہ کی یاد سے

لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ

محروم ہے؟) پس تباہی ہے ان کے لیے جن کے دل سخت ہو چکے ہیں اللہ کی یاد سے، یہ لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿۲۲﴾ اللہ نے

نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ڰ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ

بہترین کلام اتارا ایک ایسی کتاب کی شکل میں جو ہم رنگی کی شان لیے ہوئے ہے، بہ تکرار مثانی کی حامل، اس سے ان لوگوں

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ

کی کھالیں کپکپا اٹھتی ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کی کھالیں (جسم) اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی

اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

طرف جھک جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس سے وہ ہدایت بخشتا ہے جس کسی کو چاہتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ رہنے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ

دے پھر اس کے لیے کوئی رہنما نہیں۔ ﴿۲۳﴾ اب کیا جو قیامت کے روز اپنے چہرے کو برے عذاب کی سپر بنائے گا (وہ عذاب

الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ

سے محفوظ لوگوں جیسا ہوگا) اور ظالموں سے کہہ دیا جائے گا کہ چکھو اس کا مزہ جو تم کرتے رہے تھے۔ ﴿۲۴﴾ جو لوگ ان سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾

پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی، آخر ان پر وہاں سے عذاب آ پہنچا جس کا انہیں کوئی پتہ نہ تھا۔ ﴿۲۵﴾

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

پھر اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں بھی رسوائی کا مزہ چکھایا؟ اور آخرت کا عذاب تو

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا

وقف لازم

اس سے بھی بڑا ہے، کاش وہ جانتے ﴿۲۶﴾ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح

الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ

کی تمثیلیں پیش کر دی ہیں، تاکہ وہ یاد دہانی حاصل کریں؛ ﴿۲۷﴾ ایک عربی قرآن کی صورت میں

ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ

جس کے اندر کوئی کجی نہیں، تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ ﴿۲۸﴾ اللہ ایک تمثیل پیش کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس کے

شُرَكَاۗءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ

مالک ہونے میں کئی آقا شریک ہیں بدخلق آپس میں کھینچا تانی کرنے والے اور ایک شخص وہ ہے جو پورا ایک ہی شخص

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

کا ہے، کیا دونوں کا حال یکساں ہوگا؟ سب حمد اللہ ہی کے لیے ہے مگر ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ ﴿۲۹﴾ تمہیں بھی مرنا

مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع

ہے اور ان کو بھی مرنا ہے ﴿۳۰﴾ پھر قیامت کے روز تم سب کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کرو گے۔ ﴿۳۱﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ

پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچائی کو جھٹلا دیا جب وہ اس

اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِیْ جَآءَ

کے پاس آئی؟ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟ ﴿۳۲﴾ اور جو شخص سچائی لیکر آیا۔ اور اُس

بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا

نے اُس کی تصدیق کی ایسے ہی لوگ ڈر رکھتے ہیں ﴿۳۳﴾ ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ

یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۴﴾ لِیُكَفِّرَ اللّٰهُ

سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے: یہ ہے جزا خوب کاروں کی ﴿۳۴﴾ تاکہ جو بدتر عمل انہوں نے

عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ عَمِلُوْا وَیَجْزِیَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

کیے اللہ ان (کے بُرے اثرات) کو ان سے دور کر دے اور جو بہتر عمل وہ کرتے رہے اُس

الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَیُخَوِّفُوْنَكَ

کا انہیں اجر عطا فرمائے۔ ﴿۳۵﴾ کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ اگرچہ وہ تمہیں ان سے ڈراتے ہیں

بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾

جو اس کے سوا (انہوں نے حامی بنا رکھے) ہیں؟ اللہ جسے گمراہی میں ڈال دے اسے راہ دکھانے والا کوئی نہیں۔ ﴿۳۶﴾

وَمَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِعَزِیْزٍ

اور جسے اللہ راہ دکھائے اسے گمراہ کرنے والا بھی کوئی نہیں: کیا اللہ غالب، انتقام لینے

ذِی انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

والا نہیں ہے؟ ﴿۳۷﴾ اگر تم ان سے پوچھو کہ "آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟" تو وہ ضرور

وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

کہیں گے کہ "اللہ نے"۔ کہو: "تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانی چاہے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ

تو کیا اللہ سے ہٹ کر جن کو تم پکارتے ہو وہ اُس کی پہنچائی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں؟ یا وہ

ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ

کسی رحمت سے مجھے نوازنا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟" کہہ دو: "میرے

حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ یٰقَوْمِ

لیے اللہ ہی کافی ہے: اسی پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں۔" ﴿۳۸﴾ کہہ دو: "اے میری

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ کام کرو: میں بھی اپنا کام کرتا ہوں: تو جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر وہ

مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۴۰﴾

عذاب آتا ہے جو اسے رُسوا کر دے گا اور کس پر آ کر ٹھیرے جانے والا عذاب اُترتا ہے۔" ﴿۳۹-۴۰﴾

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

یقیناً ہم نے حق کے ساتھ لوگوں کے لیے تم پر کتاب نازل کی ہے۔ پس جس نے ہدایت

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ

حاصل کی، تو اپنے ہی لیے' اور جو بھٹکا تو وہ گمراہ ہو کر خود کو نقصان پہنچاتا ہے' تم اس کے

بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ

ذمہ دار نہیں ہو ﴿۴۱﴾ اللہ ہی روحوں کو ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے' اور جس کی موت نہیں آئی'

تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ

اسے اس کی نیند کی حالت میں قبض کر لیتا ہے' پھر جس کی موت کا فیصلہ کر دیا ہے اسے روک رکھتا ہے'

يُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور دوسروں کو ایک مقرر وقت تک کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ

لیے کتنی ہی نشانیاں ہیں۔ ﴿۴۲﴾ (کیا ان کے معبود خدائی میں شریک ہیں) یا انہوں نے اللہ سے ہٹ کر دوسروں کو

اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ

سفارشی بنا رکھا ہے؟ کہو: "کیا اگرچہ وہ کسی چیز کا اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں تب بھی؟" ﴿۴۳﴾ کہہ: "سفارش

الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ

تو ساری اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے، پھر اسی کی طرف تم

تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ

لوٹائے جاؤ گے۔" ﴿۴۴﴾ جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے' تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ

کے دل بھنچے لگتے ہیں' لیکن جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے' تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ خوشی سے

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ

کھلے جا رہے ہیں۔ ﴿۴۵﴾ کہو: "اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غائب اور حاضر

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا

کے جاننے والے' تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ

کر رہے ہیں۔" ﴿۴۶﴾ جن لوگوں نے ظلم کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے

جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ

ساتھ اتنا ہی مزید بھی' تو وہ قیامت کے روز وہ سب بُرے عذاب سے بچنے کے لیے فدیہ میں دے ڈالیں'

الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

صورت واقعہ یہ ہے کہ اللہ کی طرف سے ان کے سامنے وہ کچھ ظاہر ہوگا جس کا وہ گمان تک نہ کرتے تھے ﴿۴۷﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اور جو کچھ انہوں نے کمایا اُس کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور وہی چیز انہیں گھیر لے گی جس کا وہ مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا

اڑاتے رہے تھے۔ ﴿۴۸﴾ جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارنے لگتا ہے، پھر جب ہم

خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ

اپنی طرف سے اسے کوئی نعمت عطا کر دیتے ہیں تو کہتا ہے: "یہ تو مجھے علم کی بنا پر حاصل ہوا ہے۔"

فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ

نہیں بلکہ یہ ایک آزمائش ہے، مگر ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ (۴۹) یہی بات وہ لوگ بھی کہہ چکے ہیں

قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ

جو ان سے پہلے گزرے ہیں، مگر جو کچھ کمائی وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آئی۔ (۵۰) پھر جو کچھ انہوں نے کمایا اس کی

مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ

بُرائیاں ان پر آ پڑیں۔ اور ان میں سے بھی جن لوگوں نے ظلم کیا اُن پر بھی جو کچھ کمائی انہوں نے کی اس کی

مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ

برائیاں جلد آ پڑیں گی، اور وہ قابو سے باہر نکلنے والے نہیں ہیں۔ (۵۱) کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ جس کسی کے لیے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے نپا تُلا کر دیتا ہے؟ بیشک اس میں ان لوگوں کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

بڑی نشانیاں ہیں جو ایمان لائیں۔" (۵۲) کہہ دو: "اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، یقیناً اللہ سارے ہی گناہوں کو معاف کر دیتا ہے

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ

یقیناً وہی بڑا بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (۵۳) رجوع ہو اپنے رب کی طرف اور سر تسلیم خم کر دو

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ

اس کے آگے اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے پھر تمہاری مدد نہ کی جائے گی۔ (۵۴) اور پیروی

مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ

کرو اس بہترین چیز کی جو تمہارے رب کی طرف سے اُتری ہے اس سے پہلے کہ تم پر اچانک

بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى

عذاب آجائے اور تمہیں پتہ بھی نہ ہو۔ (۵۵) مبادا کوئی شخص کہنے لگے: "اے افسوس! اس

مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ ۙ

پر جو کوتاہی اللہ کے پہلو سے میں نے کی اور میں تو مذاق اُڑانے والوں ہی میں شامل رہا۔" (۵۶)

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ ۙ اَوْ

یا کہنے لگے کہ "اگر اللہ میری رہنمائی کرتا تو ضرور میں ڈر رکھنے والوں میں سے ہوتا۔" (۵۷) یا جب

تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ

وہ عذاب دیکھے تو کہنے لگے: "کاش مجھے ایک بار پھر لوٹ کر جانا ہو! تو میں خوب کاروں میں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ

شامل ہو جاؤں۔" (۵۸) "کیوں نہیں! میری آیات تیرے پاس آ چکی تھیں، مگر تو نے اُن کو جھٹلایا اور تکبر کیا

وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا

اور کافروں میں شامل رہا۔" ﴿۵۹﴾ اور قیامت کے روز تم ان لوگوں کو دیکھو گے جنھوں نے

عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

اللہ پر جھوٹ باندھا ہے کہ ان کے چہرے سیاہ ہیں: کیا متکبروں کا ٹھکانہ جہنم

لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا

میں نہیں ہے؟ ﴿۶۰﴾ اس کے برعکس اللہ ان لوگوں کو جنھوں نے ڈر رکھا ان کے جائے امن و فلاح میں

يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّ

نجات دے گا: نہ تو انہیں کوئی گزند پہنچے گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿۶۱﴾ اللہ ہر چیز کا خالق ہے؛ اور

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ

وہی ہر چیز کا ذمہ لیتا ہے۔ ﴿۶۲﴾ اسی کے قبضے میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ اور جنھوں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ

نے اللہ کی آیات سے کفر کیا۔ وہی ہیں جو گھاٹے میں رہیں گے۔ ﴿۶۳﴾ کہو: "کیا پھر بھی تم

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ

مجھ سے کہتے ہو کہ میں اللہ کے سوا کسی کی عبادت کروں اے جاہلو!؟" ﴿۶۴﴾ تمہاری طرف اور جو لوگ

اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ

تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی طرف بھی وحی کی جا چکی ہے کہ "اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا کیا دھرا لازماً

لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ

اکارت جائے گا اور تم لازماً خسارے میں پڑنے والوں میں سے ہو جاؤ گے" ﴿۶۵﴾ نہیں، بلکہ اللہ ہی کی

فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

عبادت کرو؛ اور شکرگزاروں میں سے ہو۔ ﴿۶۶﴾ انہوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی قدر

قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

اس کی جانی چاہیے تھی حالانکہ قیامت کے روز زمین ساری کی ساری اسی کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس

مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

کے دست راست میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ عظیم و برتر ہے وہ اس سے جو شرک وہ کرتے ہیں! ﴿۶۷﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

اور صور پھونکا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں میں اور جو کوئی زمین میں ہوگا بیہوش بے حس و حرکت ہو جائے گا بجز اس کے

اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾

جس کو اللہ چاہے۔ پھر اسے دوبارہ پھونکا جائے گا تو کیا دیکھیں گے کہ ناگہاں وہ کھڑے دیکھ رہے ہیں۔ ﴿۶۸﴾

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ

اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی؛ کتاب رکھی جائے گی اور نبیوں اور گواہوں کو لایا جائے گا

وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّيَتْ

اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ ﴿۶۹﴾ اور ہر شخص کو اس کا کیا

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾ وَسِيقَ

بھرپور دیا جائے گا؛ اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ (۷۰) جن لوگوں نے کفر کیا وہ جہنم کی

الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ

طرف گروہ در گروہ لے جائے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول

أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ

دیے جائیں گے اور اسکے داروغہ ان سے کہیں گے: "کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے

يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

جو تمہیں تمہارے رب کی آیات سناتے رہے ہوں اور تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے خبردار کرتے

هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾

رہے ہوں؟" وہ کہیں گے: "کیوں نہیں (رسول تو آئے تھے) لیکن کافروں پر کلمۂ عذاب پورا ہو کر رہا۔" (۷۱)

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى

کہا جائے گا: "جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں مستقل رہنے کے لیے۔" پس بہت ہی برا ٹھکانہ

الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ

ہے متکبروں کا۔ (۷۲) اور جو لوگ اپنے رب کا ڈر رکھتے تھے وہ گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جائے جائیں گے یہاں

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اس حال میں کہ اس کے دروازے پہلے سے کھول رکھے گئے ہوں گے اور اس کے

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٧٣﴾ وَقَالُوا

داروغہ ان سے کہیں گے: "سلام ہو تم پر! بہت اچھے رہے، پس اس میں مستقل طور سے رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔" (۷۳)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ

اور وہ کہیں گے: "تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہمیں اس زمین

نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٧٤﴾

کا وارث بنایا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں رہائش اختیار کریں۔" پس کیا ہی اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا۔ (۷۴)

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ

اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ وہ عرش کے گرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے رب کے گن گا رہے ہیں اور لوگوں کے درمیان

رَبِّهِمْ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٥﴾

ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا: "تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہاں کا رب ہے۔" (۷۵)

④ **مُسَبِّحَاتِ سبعہ:** قرآن حکیم میں سات سورتیں ایسی ہیں جن کا آغاز اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہوتا ہے۔ ان ساتوں سورتوں کی پہلی آیت کا پہلا لفظ ہی ایسا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے ہر عیب سے پاک ہونے اور اُس ذات اقدس کے بے عیب ہونے کا ذکر ہے۔ مندرجہ ذیل نقشے سے قرآن کریم میں ان ساتوں سورتوں کو آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے اور ان کی آیات کی تعداد بھی دیکھی جا سکتی ہے تا کہ ان کی تلاوت کرنے والا انسان ان آیات کا اندازہ لگا کر اپنی فرصت کے وقت کے مطابق ان سورتوں کو پڑھنے یا نہ پڑھنے کا فیصلہ کر سکے۔

مُسَبِّحَاتِ سبعہ

(وہ سات سورتیں جن کا آغاز اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہوتا ہے)

نمبر شمار	سورت	پارہ	آیات
①	بنی اسرائیل	15	111
②	الحدید	27	29
③	الحشر	28	24
④	الصف	28	14
⑤	الجمعہ	28	11
⑥	التغابن	28	18
⑦	الاعلیٰ	30	19

مندرجہ بالا نقشے پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان مسبحات سبعہ میں سے

پہلی سورت: سورۂ بنی اسرائیل: ۱۷، پ: ۱۵، ہے اور اس کے ابتدائی الفاظ یہ ہیں "سُبْحٰنَ الَّذِیْ" (پاک ہے وہ ذات)

اور یہ سورت اس کتاب کے آغاز میں صفحہ: ۶ سے لے کر صفحہ: ۲۶ تک درج کی جا چکی ہے۔ آپ چند صفحات پلٹ کر پہلے اس سورت (سورۂ بنی اسرائیل) کی تلاوت کر لیجیے۔

دوسری سورت: سورۂ حدید: ۵۷، پ: ۲۷ ہے اور اس کا آغاز سَبَّحَ لِلّٰہِ (اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کی) سے ہوتا ہے۔

اس سورۂ مبارکہ کو یہاں پر مکمل درج کیا جا رہا ہے تاکہ الگ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے، آپ کو یہ سورت (سورۂ حدید) یہیں مل جائے اور آپ تلاوت کر سکیں۔

آیاتہا ۲۹ — ۵۷ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ — رکوعاتہا ۴

سورۂ حدید مدنی ہے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ ○

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① لَهٗ مُلْكُ

اللہ کی تسبیح کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے وہی زبردست نہایت حکمت والا ہے ① آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ②

اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور اسے ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔ ②

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③

وہی اول ہے اور آخر بھی، اور ظاہر بھی اور باطن بھی؛ اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ ③

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر متمکن ہوا، وہ جانتا ہے

عَلَى الْعَرْشِ ۗ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۗ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا

جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے؛ اور اللہ دیکھتا ہے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۴) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف سارے

الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ

معاملات پلٹتے ہیں۔ (۵) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا

وہ سینوں تک کی بات کو جانتا ہے (۶) ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس میں سے خرچ کرو

جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ

جس پر تمھیں اس نے خلیفہ بنایا ہے، تو تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے خرچ کیا ان

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

کے لیے بڑا اجر ہے۔ (۷) تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے جب کہ رسول تمھیں دعوت

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸

دے رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور وہ تم سے مضبوط عہد بھی لے چکا ہے اگر تم مومن ہو؟ (۸)

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات اُتار رہا ہے تاکہ وہ تمھیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹ وَ

لے آئے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تم پر بہت ہی شفیق نہایت مہربان ہے۔ (۹) آخر تمھیں کیا ہوا ہے

مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ

کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو، حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے؟

الْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ

تم میں سے جنھوں نے فتح سے پہلے خرچ کیا اور لڑے، وہ باہم ہم مرتبہ نہیں ہیں، وہ درجے

اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ

میں ان سے بڑھ کر ہیں جنھوں نے بعد میں خرچ کیا اور لڑے؛ اگرچہ اللہ نے ہر ایک سے

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰

بڑے اچھے مقام کا وعدہ فرمایا ہے؛ اللہ اس کی خبر رکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۱۰)

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ

کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض کہ وہ اسے اس کے لیے کئی گنا کردے اور اس کے لیے

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝۱۱ۚ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ

ایک باعزت اجر ہے؟ (۱۱) جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

آگے دوڑ رہا ہے اور ان کے دائیں ہاتھ میں ہے، "آج بشارت تمھارے لیے ایسی جنتوں کی ہے جن کے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۲ۚ يَوْمَ يَقُوْلُ

نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں ہمیشہ رہنا ہے، یہی بڑی کامیابی ہے۔" (۱۲) جس دن کہیں گے منافق

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ

مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے "ذرا ہمارا انتظار کرو ہم بھی تمہارے نور میں سے روشن کر لیں" کہا جائے گا اپنے

نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۗ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

پیچھے لوٹ جاؤ پھر روشنی تلاش کرو" اتنے میں انکے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۗ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾

اس کے اندرون کا حال یہ ہوگا اس میں رحمت ہوگی اور اس کے بیرون کا یہ کہ اس طرف سے عذاب ہوگا۔ ﴿۱۳﴾

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۗ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

وہ انہیں پکار کر کہیں گے "کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟" کہیں گے کیوں نہیں مگر تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا اور انتظار

وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ

کرتے رہے اور شک میں پڑے رہے اور تمناؤں نے تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا اور فریب

غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ

دینے والے نے تمہیں اللہ کے بارے میں مبتلائے فریب رکھا ﴿۱۴﴾ لہٰذا آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۗ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ

جنہوں نے کفر اختیار کیا تمہارا ٹھکانا آگ ہے وہی تمہاری خبر گیری کرنے والی ہے اور بہت ہی بری جگہ ہے یہ انجام جہاں پہنچنے کی ﴿۱۵﴾

يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ

کیا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے اور جو حق

الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

اترا ہے اس کے لیے جھک جائیں اور وہ ان کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر مدت

الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

لمبی ہو گئی تو آخر ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر فاسق ہی ہیں۔ ﴿۱۶﴾ جان رکھو کہ اللہ زمین کو اس

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے ہم نے تمہارے لیے آیات واضح طور پر بیان کر دی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔ ﴿۱۷﴾

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ

یقیناً جو صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں ہیں اور انہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا ان کے لیے وہ کئی گنا

لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

کر دیا جائے گا اور ان کے لیے ایک باعزت اجر ہے ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۗ وَ

وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے، مگر جن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْٓا

لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کی تکذیب کی وہی بھڑکتی آگ والے ہیں ﴿۱۹﴾ جان رکھو دنیا کی

اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي

زندگی تو بس ایک کھیل اور تماشہ ہے اور ایک زینت اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال اور اولاد

ع ۱۸

الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ

میں ایک دوسرے سے بڑھا ہوا ظاہر کرنا۔ بارش کی مثال کی طرح جس کی روئیدگی نے کسان کے دل کو موہ لیا

فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ

پھر وہ پک جاتی ہے پھر تم اسے دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو گئی پھر وہ ریزہ ریزہ ہو کر رہ جاتی ہے۔ جب کہ آخرت میں

مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿٢٠﴾

سخت عذاب بھی ہے اور اللہ کی مغفرت اور خوشنودی بھی۔ دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان لطف ہے (۲۰)

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ

اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف بڑھنے میں ایک دوسرے سے بازی لے جاؤ جس کی وسعت آسمان

الْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ

اور زمین کی وسعت جیسی ہے جو ان لوگوں کے لیے مہیا کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں۔ یہ

يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ

اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ (۲۱) کوئی حادثہ بھی زمین میں نہیں واقع ہوتا اور

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ

نہ تمہارے اپنے نفوس کے اندر مگر وہ لازماً ایک کتاب میں لکھا ہوا ہوتا ہے اس سے پہلے کہ ہم اسے وجود میں لائیں۔ یقیناً یہ اللہ

ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا

کے لیے بہت آسان ہے۔ (۲۲) (یہ بات تمہیں اس لیے بتائی گئی) تاکہ تم اس چیز کا افسوس نہ کرو جو تم سے جاتی رہے اور نہ اس

آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ

چیز پر پھول جاؤ جو اس نے تمہیں عطا کی ہو۔ اللہ کسی اترانے والے فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتا (۲۳) جو خود بخل کرتے

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾

ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کرنے پر اکساتے ہیں۔ اب جو کوئی منہ موڑے تو اللہ تو بے نیاز، ستودہ صفات ہے (۲۴)

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ

یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف

وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ

پر قائم ہوں۔ اور لوہا بھی اتارا جس میں بڑی ہولناکی ہے اور لوگوں کیلیے کتنے ہی فائدے ہیں، اور (کتاب

بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَ

اور میزان اس لیے بھی اتاری) تاکہ اللہ ممیز کر سکے جو غیب کی حالت میں ہوتے ہوئے اس کی اور اس کے

رُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَ

رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ قوی نہایت زبردست ہے۔ (۲۵) ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا، اور ان دونوں

إِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ

کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھی؛ پھر کسی نے تو ان میں سے راہ ہدایت اختیار کی، مگر ان میں

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا

سے اکثر فاسق ہیں۔ (۲۶) پھر ان کے پیچھے انہی کے نقش قدم پر ہم نے اپنے دوسرے رسولوں کو بھیجا اور ہم

بعیسی ابن مریم واتینہ الانجیل وجعلنا فی قلوب الذین

نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل عطا کی اور جن لوگوں نے اس کی پیروی اختیار کی ان کے

اتبعوہ رافۃ ورحمۃ ورھبانیۃ ابتدعوھا ما کتبنھا

دلوں میں ہم نے شفقت اور رحمت رکھ دی۔ رہی رہبانیت تو وہ تو انہوں نے خود ایجاد کی ہم نے اسے ان پر فرض

علیھم الا ابتغاء رضوان اللہ فما رعوھا حق رعایتھا

نہیں کیا تھا اگر فرض کیا تھا تو محض خدا کی خوشنودی کی طلب، پھر وہ اس کا لحاظ نہ رکھ سکے جو اس کے لحاظ رکھنے کا حق

فاتینا الذین امنوا منھم اجرھم وکثیر منھم فسقون ﴿۲۷﴾

تھا۔ پس ان لوگوں کو جو ان میں واقعی ایمان لائے تھے ان کا اجر ہم نے عطا کیا مگر ان میں سے اکثر فاسق ہی ہیں ﴿۲۷﴾

یایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وامنوا برسولہ یؤتکم

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا ڈر رکھو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، وہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ دے گا

کفلین من رحمتہ ویجعل لکم نورا تمشون بہ ویغفر لکم

اور تمہارے لیے ایک روشنی کر دے گا جس میں تم چلو گے اور تمہاری مغفرت فرمائے گا، اللہ بڑی مغفرت

واللہ غفور رحیم ﴿۲۸﴾ لئلا یعلم اھل الکتب الا یقدرون

فرمانے والا نہایت رحم والا ہے ﴿۲۸﴾ تاکہ اہل کتاب یہ نہ سمجھے رہیں کہ لوگ اللہ کے فضل میں سے

علی شیء من فضل اللہ وان الفضل بید اللہ یؤتیہ من

کسی چیز پر اختیار حاصل نہ کر سکیں گے اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، جس کو چاہتا ہے

یشاء واللہ ذو الفضل العظیم ﴿۲۹﴾

عطا کرتا ہے، اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۹﴾

تیسری سورت: سورۂ حشر ۵۹، پ: ۲۸ ہے اور اس کا آغاز بھی سبح للہ (اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کی) سے ہوتا ہے۔

یہ سورت بھی یہیں مندرجہ ذیل سطور میں درج کی جا رہی ہے تاکہ آپ باآسانی اس کی تلاوت کر سکیں اس سورۃ مبارکہ کی آخری تین آیات (۲۲، ۲۳، ۲۴) تو ایسی ہیں جنہیں زبانی یاد کر کے صبح و شام پڑھنا چاہیے حضرت رسالت مآب ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تین مرتبہ "اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن الرجیم" پڑھ کر اس سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک مرتبہ پڑھ لے تو اگر صبح پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک اللہ تعالیٰ کے ستر ہزار فرشتے، پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعائیں مانگتے رہتے ہیں اور اگر وہ شخص پڑھنے کے بعد اسی رات یا صبح انتقال کر گیا تو وہ شہادت کی موت پائے گا۔ (ترمذی)

سورۃ الحشر مدنی ہے اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ﴿۰﴾

سبح للہ ما فی السموت وما فی الارض وھو العزیز الحکیم ﴿۱﴾

اللہ کی تسبیح کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہی زبردست نہایت حکمت والا ہے ﴿۱﴾

ھو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتب من دیارھم

وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر اختیار کیا ان کے گھروں سے حشر اول

لاول الحشر ما ظننتم ان یخرجوا وظنوا انھم مانعتھم حصونھم

کے وقت نکال باہر کیا۔ تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے اللہ سے انہیں

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِیْ

بچالیں گے، مگر اللہ ان پر وہاں سے آیا جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا اور اس نے ان کے دلوں میں رعب

قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۗ

ڈال دیا کہ وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھ اجاڑنے لگے، پس عبرت حاصل

فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ ۝٢ وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمُ

کرو اے آنکھیں رکھنے والو! ٢ اگر اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ لازماً انہیں

الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِی الدُّنْیَا ؕ وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝٣

دنیا ہی میں عذاب دے دیتا؛ اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب ہے ہی۔ ٣

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ یُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ

یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے مقابلہ کرنے کی کوشش کی؛ اور جو کوئی اللہ کا مقابلہ کرتا

شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝٤ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤی

ہے، تو یقیناً اللہ عذاب میں بہت سخت ہے۔ ٤ تم نے کھجور کے جو درخت کاٹے یا انہیں ان کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو یہ

اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِیُخْزِیَ الْفٰسِقِیْنَ ۝٥ وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی

اللہ کے اذن سے ہوا (تاکہ مومنوں کے لیے آسانی پیدا کرے) اور اس لیے کہ وہ فاسقوں کو رسوا کرے۔ ٥ اور اللہ نے ان کی

رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَیْهِ مِنْ خَیْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ

طرف سے جو کچھ (مال) اپنے رسول کی طرف پلٹایا تو اس پر نہ تو تم نے گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ؛ لیکن

اللّٰهَ یُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝٦

اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے تسلط عطا کر دیتا ہے۔ اللہ کو تو ہر چیز پر قدرت ہے۔ ٦

مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

جو کچھ اللہ نے اپنے رسول کی طرف بستیوں والوں کی طرف سے پلٹایا وہ اللہ اور رسول اور

وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ كَیْ لَا یَكُوْنَ

رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافر کے لیے ہے، تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے

دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا

درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ رسول جو کچھ تمہیں دے اسے لے لو؛ اور جس چیز سے وہ تمہیں

نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝٧

روک دے اس سے رک جاؤ۔ اور اللہ کا ڈر رکھو، یقیناً اللہ عذاب میں بہت سخت ہے۔ ٧

وقف لازم

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

وہ غریب مہاجرین کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور اپنے اموال سے اس حالت میں نکال باہر کیے گئے

یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

ہیں کہ وہ اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی جستجو کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کر رہے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝٨ ۚ وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ مِنْ

ہیں؛ وہی اصل راست باز ہیں۔ ٨ اور ان کے لیے جو ان سے پہلے ہی سے دارالہجرت میں ٹھکانہ بنائے

قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

ہوئے اور ایمان استوار کیے ہوئے ہیں‘ وہ ان سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے یہاں آئے ہیں‘

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

اور جو کچھ بھی انہیں دیا گیا اور اس سے کوئی خلش وہ اپنے سینوں میں نہیں پاتے اور وہ اپنی ذات پر انہیں ترجیح دیتے

خَصَاصَةٌ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩

ہیں خواہ وہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں اور جو اپنے نفس کے حرص و بخل سے بچا لیا جائے تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں۔ (٩)

وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

اور (ان کے لیے) جو ان کے بعد آئے‘ کہتے ہیں‘ ”اے ہمارے رب‘ ہماری مغفرت فرما اور ہمارے ان

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

بھائیوں کی بھی جنہوں نے ایمان لانے میں ہم پر سبقت کی اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا

لائے کینہ نہ رکھ۔ ہمارے رب‘ یقیناً تو بڑا شفیق نہایت رحم والا ہے۔“ (١٠) کیا تم ان لوگوں کو جنہوں نے منافقت

يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَىِٕنْ

کی روش اختیار کر رکھی ہے نہیں دیکھا کہ کفر اختیار کرنے والے اپنے بھائیوں سے جو اہل کتاب میں سے ہیں‘ کہتے ہیں کہ

اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ

”اگر تمہیں نکالا گیا تو لازماً تمہارے ساتھ ہم بھی نکل جائیں گے اور تمہارے معاملے میں کبھی بھی کسی کی بات نہیں مانیں

قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١١ لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا

گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔“ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔ (١١) اگر وہ

لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ نَّصَرُوْهُمْ

نکالے گئے‘ تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان کے ساتھ جنگ ہوئی تو یہ ان کی ہرگز مدد

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١٢ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً

نہیں کریں گے‘ اور اگر ان کی مدد کی بھی تو پیٹھ پھیر جائیں گے‘ پھر انہیں کوئی مدد حاصل نہ ہوگی (١٢)

فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝١٣

اللہ کے بالمقابل تمہارا ڈر ان کے دلوں میں زیادہ ہے‘ یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ (١٣)

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ

وہ اکٹھے ہو کر بھی تم سے (کھلے میدان میں) نہیں لڑیں گے۔ قلعہ بند بستیوں میں‘ یا دیواروں کے

جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ

پیچھے ہوں‘ تو اور بات ہے۔ ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے‘ تم انہیں اکٹھا سمجھتے ہو حالانکہ ان کے دل

شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝١٤ۚ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ

پھٹے ہوئے ہیں‘ یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ (١٤) ان کی حالت ان ہی لوگوں

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

جیسی ہے جو ان سے پہلے قریب زمانے میں اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب بھی

اَلِيْمٌ ۝١٥ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ

ہے۔ ⑮ ان کی مثال شیطان کی سی ہے کہ جب اس نے انسان سے کہا کہ "کفر کر" پھر جب وہ کفر کر بیٹھا

قَالَ اِنِّىْ بَرِىْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦

تو کہنے لگا کہ "میں تجھ سے بری الذمہ ہوں۔ میں تو اللہ سارے جہان کے رب سے ڈرتا ہوں۔" ⑯

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۗ وَذٰلِكَ

پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں گئے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے: اور ظالموں

جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝١٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ

کا یہی بدلہ ہے۔ ⑰ اے لوگو جو ایمان لائے ہو' اللہ کا ڈر رکھو۔ اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ

نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے۔ اور اللہ کا ڈر رکھو: جو کچھ بھی تم کرتے ہو' یقیناً اللہ اس سے پوری

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ

طرح باخبر ہے۔ ⑱ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا'

اَنْفُسَهُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝١٩ لَا يَسْتَوِىْٓ اَصْحٰبُ

تو اس نے بھی انہیں خود فراموش بنا دیا؟ وہی فاسق ہیں۔ ⑲ آگ والے

النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۗ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٢٠

اور اہل جنت کبھی یکساں نہیں۔ اہل جنت ہی کامیاب ہیں۔ ⑳

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا

اگر ہم نے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر بھی اُتار دیا ہوتا' تو لازماً تم اسے خدا کے خوف

مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

سے دبا ہوا' اور پاش پاش ہوتا دیکھتے۔ یہ تمثیلیں لوگوں کے لیے ہم اس لیے پیش

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ

کرتے ہیں کہ وہ غور و فکر کریں۔ ㉑ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝٢٢

غائب اور حاضر کو جانتا ہے: وہ بڑا مہربان' نہایت رحم والا ہے۔ ㉒

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

وہی اللہ ہے' جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہ ہے' نہایت مقدس' سراپا سکھ سلامتی' امن دینے والا' معتمد و نگہ

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

دار' زبردست' زور آور (ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والا) اور اپنی بڑائی کا احساس و اظہار کرنے والا ہے' عظیم و برتر

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

ہے اللہ اس سے جو شرک وہ کرتے ہیں۔ ㉓ وہی اللہ ہے' جو خاکہ بنانے والا' وجود بخشنے والا' صورت گری

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۗ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

کرنے والا ہے۔ اسی کے لئے اچھے نام ہیں۔ جو چیز بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کی تسبیح کر رہی

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٣﴾

ہے، اور وہ زبردست، نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿٢٤﴾

چوتھی سورت: سورۃ الصف: ٦١، پ: ٢٨ ہے اور اس کا آغاز بھی سَبَّحَ لِلّٰهِ (اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کی) سے ہوتا ہے۔

اس سورت کو بھی مندرجہ ذیل سطور میں آپ تلاوت کر سکتے ہیں۔ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

آیاتها ١٤ — ٦١ سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ١٠٩ — رکوعاتها ٢

سورۃ الصف مدنی ہے اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ﴿۰﴾

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

اللہ کی تسبیح کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، وہی زبردست نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿١﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿٢﴾ كَبُرَ مَقْتًا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں؟ ﴿٢﴾ اللہ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ

سخت ناراضی کی بات ہے کہ وہ بات کہو جو کرو نہیں۔ ﴿٣﴾ اللہ تو ان لوگوں کو محبوب رکھتا ہے

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ﴿٤﴾

جو اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں، گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ ﴿٤﴾

وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ اَنِّي

اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ "اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیوں اذیت دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں

رَسُولُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

تمہاری طرف بھیجا ہوا اللہ کا رسول ہوں؟" پھر جب انہوں نے ٹیڑھ اختیار کر لی تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیے، اللہ

الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ﴿٥﴾ وَاِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِي اِسْرَآءِيلَ اِنِّي

فاسقوں کو ہدایت یاب نہیں کرتا۔ ﴿٥﴾ اور یاد کرو جب کہ عیسیٰ ابن مریم نے کہا کہ "اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف بھیجا ہوا

رَسُولُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا

اللہ کا رسول ہوں، میں تصدیق کرنے والا ہوں تورات کی (پیشین گوئیوں) کا جو مجھ سے پہلے سے موجود ہے اور بشارت دیتا

بِرَسُولٍ يَاْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ اَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوا

ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد ہوگا۔" مگر جب وہ ان کے پاس روشن دلائل لے کر آیا تو انہوں نے

هٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ

کہا کہ "یہ تو صریح جادو ہے۔" ﴿٦﴾ اب اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر منہ گھڑ کر جھوٹ گھڑے درآنحالیکہ

يُدْعٰى اِلَى الْاِسْلَامِ ۖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿٧﴾ يُرِيدُونَ

اسے اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو؟ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ﴿٧﴾ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے

لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾

منہ کی پھونک سے بجھا دیں' مگر اللہ اپنے نور کو حدِ کمال کو پہنچا کر رہے گا' اگرچہ کافروں کو ناگوار ہی ہو۔ ﴿٨﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا' تاکہ اسے تمام کے تمام دین پر غالب

كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ

کر دے اگرچہ مشرکین کو ناگوار ہی ہو۔ ﴿٩﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو' کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت

تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ

بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے؟ ﴿١٠﴾ تمہیں ایمان لانا ہے اللہ اور اس کے رسول

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

پر اور جہاد کرنا ہے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے' یہی تمہارے لیے بہتر ہے

تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اگر تم جانو۔ ﴿١١﴾ وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾

بہہ رہی ہوں گی اور ان بہترین گھروں میں بھی جو عدن کے باغوں میں ہوں گے' یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿١٢﴾

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾

اور دوسری چیز بھی جو تم چاہتے ہو تمہیں عطا کرے گا اللہ کی طرف سے نصرت مدد اور قریب الحصول حاصل ہونے والی فتح' اہلِ ایمان کو بشارت دیدو۔ ﴿١٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو' اللہ کے مددگار بنو' جیسا کہ عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ

''اللہ کی جانب کون میرے مددگار ہیں؟'' حواریوں نے کہا کہ ''ہم اللہ کے مددگار ہیں۔'' پھر بنی

اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ

اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لایا' اور ایک گروہ نے کفر کیا۔ پس ہم ان لوگوں کو جو ایمان

فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿[illegible]﴾

لائے تھے ان کے اپنے دشمنوں کے مقابلے میں تائید کی' پس وہ غالب ہو کر رہے۔ ﴿١٤﴾

پانچویں سورت: سورۂ جمعہ ۶۲' پ: ۲۸ ہے اور اس کا آغاز بھی يُسَبِّحُ لِلّٰهِ (اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بھی بیان کرتے ہیں) سے ہوتا ہے۔

اس سورۂ مبارکہ کو بھی یہاں درج کر دیا گیا ہے تاکہ آپ علیحدہ قرآن کریم کھولنے کی ضرورت سے بچ جائیں۔

رکوعاتها ٢	٦٢ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ [illegible]	اٰیاتها ١١

سورۃ الجمعہ مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، جو بادشاہ، نہایت مقدس، زبردست

الْحَكِيْمِ (١) هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْأُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

نہایت حکمت والا ہے (١) وہی ہے جس نے امیوں میں ان ہی میں ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیات پڑھ کر سناتا

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ

ہے ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے تو وہ کھلی ہوئی گمراہی میں پڑے

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (٢) وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (٣)

ہوئے تھے۔ (٢) [illegible] زبردست حکمت والا ہے۔ (٣)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (٤)

یہ اللہ کا فضل ہے؛ اسے جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ (٤)

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ

جن لوگوں پر توراۃ کا بوجھ ڈالا گیا، مگر انہوں نے اسے نہ اٹھایا ان کی تمثیل اس گدھے کی سی ہے

يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا

جو کتابیں اٹھائے ہوئے ہو؛ بہت ہی بری تمثیل ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات

يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (٥) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ

کو جھٹلا دیا۔ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (٥) کہہ دو: "اے لوگو جو یہودی ہوئے ہو اگر تمہیں

اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٦)

یہ گمان ہے کہ سارے انسانوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے چہیتے ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو"۔ (٦)

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (٧)

لیکن وہ کبھی بھی اس کی تمنا نہ کریں گے اس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اللہ ظالموں کو بخوبی جانتا ہے۔ (٧)

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ

کہہ دو کہ "موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تم سے دوچار ہو کر ہی رہے گی، پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (٨) يٰٓاَيُّهَا

ع

اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہ تمہیں اس سے آگاہ کرے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو گے"۔ (٨) اے لوگو جو ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى

لائے ہو، جب جمعہ کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو

ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (٩) فَاِذَا

اور خرید و فروخت چھوڑ دو؛ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ (٩) پھر جب نماز پوری

قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

ہو جائے، تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو، اور اللہ کو بکثرت یاد

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (١٠) وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨا

کرتے رہو، تاکہ تم فلاح یاب ہو۔ (١٠) اور جب وہ تجارت یا کھیل تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی

انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ

طرف ٹوٹ پڑتے ہیں اور تمہیں کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ کہہ دو: "جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تماشے

وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ ع

اور تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ بہترین رازق ہے"۔ ﴿۱۱﴾

چھٹی سورت: سورۂ تغابن: ۶۴، پ: ۲۸ ہے اور اس کا آغاز بھی یُسَبِّحُ لِلّٰهِ (اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں) سے ہوتا ہے۔

اس سورۂ مبارکہ کو بھی ذیل میں درج کر دیا گیا ہے تا کہ آپ با آسانی اس کی تلاوت کر سکیں۔

آیاتہا ۱۸ ۔ ۶۴ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸ ۔ رکوعاتہا ۲

سورۃ التغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ اسی کی بادشاہی

الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

ہے اور اسی کیلیے تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿۱﴾ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر کوئی

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾

تو تم میں سے کافر ہے اور کوئی تم میں سے مومن، اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہوتا ہے۔ ﴿۲﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمہاری صورت گری کی تمہاری صورتیں نہایت اچھی بنائیں، اور

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ

اسی کی طرف انجام کار جانا ہے۔ ﴿۳﴾ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسے بھی جانتا

مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾

ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ اللہ تو سینوں تک کی بات کو جانتا ہے۔ ﴿۴﴾

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ

کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا تھا پھر انہوں نے اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھا اور

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

ان کے لیے ایک دردناک عذاب بھی ہے؟ ﴿۵﴾ یہ اس لیے کہ ان کے پاس انکے رسول واضح دلائل لے کر آتے رہے

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى

مگر انہوں نے کہا: "کیا بشر ہمیں راہ دکھائیں گے؟" اس طرح انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا تب اللہ بھی ان سے

اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ

بے پرواہ ہو گیا۔ اللہ تو ہے ہی بے نیاز، اپنی ذات میں آپ محمود۔ ﴿۶﴾ جن لوگوں نے کفر کی روش اختیار کی انہوں نے دعویٰ کیا

يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

کہ وہ ہرگز مرنے کے بعد اٹھائے نہ جائیں گے کہہ دو، "کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم

عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (۷) فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

نے کیا ہے اس سے تمہیں آگاہ کر دیا جائے گا، اور یہ اللہ کے لیے نہایت آسان ہے۔" (۷) پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس

وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (۸)

کے رسول پر اور اس نور پر جسے ہم نے نازل کیا ہے، تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ (۸)

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

جس دن جمع ہونے کے روز کے لیے وہ تمہیں جمع کرے گا وہی حقیقت میں نقصان کے باہم اظہار کا دن ہوگا۔ جو کوئی

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اللہ پر ایمان لائے اور نیک اعمال اختیار کرے اس کی برائیوں کو خدا اس سے دور کر دے گا اور اسے ایسے باغوں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۹) وَ

میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ (۹) رہے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی آگ والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ انجام

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (۱۰) مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ

کار لوٹ کر پہنچنے کی وہ بدترین جگہ ہے! (۱۰) اللہ کے اذن کے بغیر کوئی بھی مصیبت نہیں آتی۔ جو اللہ پر ایمان

يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۱۱) وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

لائے اللہ اس کے دل کی رہنمائی کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ (۱۱) اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی

اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (۱۲)

اطاعت کرو، لیکن اگر تم منہ موڑتے ہو تو ہمارے رسول پر تو صرف واضح طور پر پہنچا دینے ہی کی ذمہ داری ہے (۱۲)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۳) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ لہٰذا اللہ ہی پر مومنین کو بھروسہ کرنا چاہیے۔ (۱۳) اے لوگو جو ایمان لائے

اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ

ہو تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے لیے دشمن ہیں، لہٰذا ان سے محتاط رہو اور اگر

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۴) اِنَّمَآ

تم معاف کر دو اور درگزر کر جاؤ اور بخش دو تو یقیناً اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ (۱۴) تمہارے مال

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (۱۵) فَاتَّقُوا

اور تمہاری اولاد تو محض ایک آزمائش ہیں، اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔ (۱۵) لہٰذا جہاں تک

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ

تمہارے بس میں ہو اللہ کا ڈر رکھو اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۱۶) اِنْ

اور جو اپنے نفس کے بخل و حرص سے محفوظ رہا تو ایسے لوگ کامیاب ہیں (۱۶) اگر تم اللہ کو قرض

الاعلیٰ ٨٧

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

حسن دو' تو وہ اسے تمہارے لیے کئی گنا بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اللہ بڑا قدردان'

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۙ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

بڑا بردبار ہے۔ ﴿١٧﴾ غائب اور حاضر کو جانتا ہے' زبردست' نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿١٨﴾

ع ٨ ١٦

ساتویں سورت: سورۂ اعلیٰ: ٨٧، پ: ٣٠ ہے اور اس کا آغاز سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى (اپنے پروردگار کی پاکیزگی بیان کیجیے جس کی شان سب سے اونچی ہے) سے ہوتا ہے۔

حضرت رسالت مآب ﷺ کو یہ سورۂ مبارکہ (سورۂ اعلیٰ) بہت پسند تھی۔ اسے زبانی یاد کر لینا چاہیے اور عصر، عشاء، جمعہ اور عیدین کی فرض نمازوں میں کسی ایک رکعت میں اس کی تلاوت بھی کرنی چاہیے۔

اٰیاتھا ١٩ | ٨٧ سُورَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ٨ | رکوعھا ١

سورۃ الاعلیٰ مکی ہے اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ⓪

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۠﴿٢﴾ وَالَّذِيْ قَدَّرَ

تسبیح کرو اپنے برتر رب کے نام کی ﴿١﴾ جس نے پیدا کیا' پھر ٹھیک ٹھاک کیا ﴿٢﴾ جس نے مقدر

فَهَدٰى ۠﴿٣﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۠﴿٤﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَاۗءً اَحْوٰى ۭ﴿٥﴾

کیا اور ہدایت بخشی ﴿٣﴾ جس نے سبزہ اگایا ﴿٤﴾ پھر اسے بہت ہی گھنا سرسبز و شاداب کیا۔ ﴿٥﴾

الاعلیٰ ٨٧

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ﴿٦﴾ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا

ہم تمہیں پڑھا دیں گے کہ تم بھولو گے نہیں ﴿٦﴾ بات یہ ہے کہ اللہ کی مشیت ہی نافذ ہے یقیناً وہ جانتا ہے ظاہر کو بھی اور اسے بھی

يَخْفٰى ۭ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۭ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ

جو چھپا ہے ﴿٧﴾ وہ جو آسان راہ ہے اس کا ہم تمہیں آسان طریقے سے راہی بنا دیں گے ﴿٨﴾ لہٰذا تم یاددہانی کرو اگر یاددہانی کو نفع پہنچائے ﴿٩﴾

مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿١١﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴿١٢﴾

یاددہانی حاصل کرے گا جو ڈرے گا ﴿١٠﴾ مگر اس سے اجتناب کرے گا وہ انتہائی بدبخت ﴿١١﴾ جو بڑی آگ میں پڑے گا ﴿١٢﴾

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۭ﴿١٣﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ

پھر وہ اس میں نہ مرے گا نہ جیے گا ﴿١٣﴾ کامیاب ہو گیا جس نے خود کو پاکیزگی سے بہرہ مند کیا ﴿١٤﴾ اور اپنے رب

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۭ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۚ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ

کا نام یاد کیا پس نماز پڑھی ﴿١٥﴾ نہیں بلکہ تم تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو ﴿١٦﴾ حالانکہ آخرت بہتر اور

اَبْقٰى ۭ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

باقی رہنے والی ہے ﴿١٧﴾ یہی کچھ پہلے صحیفوں میں بھی ہے' ﴿١٨﴾ ابراہیم موسیٰ کے صحیفوں میں ﴿١٩﴾

ع ١٩ ١٤

یہ ساتوں سورتیں "مُسَبِّحَاتِ سبعہ" کہلاتی ہیں۔

انسان کو چاہیے کہ رات کو سونے سے پہلے ان ساتوں سورتوں کو پڑھ کر سویا کرے۔

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ حضرت رسالت مآب ﷺ ہمیشہ رات کو سونے سے پہلے ان ساتوں سورتوں کو پڑھ کر، آرام فرمایا کرتے تھے۔ اور یہ بھی ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ ان "مُسَبِّحَاتِ سبعہ" میں ایک آیت کریمہ ایسی ہے جس کا پڑھنا قرآن کریم کی ایک ہزار آیات کے

پڑھنے سے بہتر ہے۔[1]

یہ آیت کون سی ہے؟ اس کے بارے میں مختلف علماء کی مختلف آراء ہیں لیکن ہمت کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اس ایک آیت کی جستجو کی بجائے ان "مُسَبِّحَاتِ سبعہ" کو روزانہ رات کو پڑھنے کا معمول بنالیں تا کہ اُس آیت کریمہ کی برکات اور ثواب کو بھی حاصل کریں اور اس ایک آیت کے علاوہ بقیہ تلاوت کا ثواب بھی پائیں۔

④ **سورۂ الم السجدہ: ۳۲، پ: ۲۱،** کی تلاوت کر کے سونا چاہیے خیال رہے کہ قرآن حکیم میں دو سورتیں ایسی ہیں جن کا نام "السجدہ" ہے۔ ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ پہلی سورت تو ﴿الٓمّٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ لَارَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ کی آیات سے شروع ہوتی ہے اور پ: ۲۱ میں آئی ہے اس سورت کا نمبر شمار ۳۲ ہے۔ اس سورۂ مبارکہ کی آیت: ۱۵، آیت سجدہ ہے اور اس سورت کا مکمل نام سورہ الم السجدہ ہے۔ جب کہ دوسری سورت حم تنزیل من الرحمن الرحیم کی آیات سے شروع ہوتی ہے اور پ: ۲۴ میں آئی ہے۔ اس سورت کا نمبر شمار ۴۱ ہے۔ اس سورۂ مبارکہ کی آیت: ۳۸، آیت سجدہ ہے اور اس سورت کا نام سورہ حم السجدہ ہے۔

حضرت رسالت مآب ﷺ روزانہ رات کو آرام فرمانے سے پہلے جس سورۃ السجدہ کی تلاوت اور سجدۂ تلاوت ادا کر کے سوتے تھے وہ یہی پہلی سورت الم السجدہ: ۳۲ ہے جس کی ابتدائی آیات ﴿الٓمّٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ لَارَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت سنن الترمذی اور سنن النسائی وغیرہ کتب حدیث میں آئی ہے کہ

[1] عن عرباض بن سارية، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقرأ المسبحات قبل أن يرقد، وقال: "إن فيهن آية أفضل من ألف آية". (سنن أبي داود، أبواب النوم، باب ما يقال عند النوم، رقم الحديث: ٥٠١٨، ص: ٣٧٤).

حضرت رسالت مآب ﷺ رات کو اس وقت تک آرام نہیں فرماتے تھے جب تک کہ آپ سورت الم السجدہ: ۳۲ اور سورۃ الملک: ۶۷ کی تلاوت نہیں کر لیتے تھے۔[1]

اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں کو تلاوت کر لیا کرے۔ ان دونوں سورتوں کو ملا کر پڑھنے کا فائدہ یہ ہے کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو کوئی شخص ان دونوں سورتوں کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے ستر نیکیاں عطا کریں گے، اس کے ستر گناہ معاف ہوں گے اور اس شخص کے ستر درجے بلند کیے جائیں گے۔[2]

اس روایت میں جو ثواب بیان کیا گیا ہے، اصول اور قاعدے کے مطابق وہ ثواب حضرت کعب رضی اللہ عنہ باوجود صحابی ہونے کے خود سے متعین نہیں کر سکتے تھے کیونکہ کسی بھی عمل پر ثواب کی مقدار بتانا یا متعین کرنا یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے نہ کہ کسی اور ہستی کا، حتیٰ کہ حضرت رسالت مآب ﷺ کا بھی یہ منصب نہ تھا کہ وہ کسی سورت، آیت یا عمل کا ثواب خود سے متعین فرما سکتے بلکہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے وحی کے ذریعے انہیں ثواب یا درجات کی کمی بیشی کی اطلاع دی جاتی تھی اور پھر وہ اُمت کو اس سے آگاہ کرتے تھے اس اصول کی روشنی میں اگر دیکھا جائے تو ان دونوں سورتوں کے پڑھنے پر ستر نیکیوں کی بشارت، ستر گناہوں کی معافی اور ستر درجات کی بلندی کی جو اطلاع دی گئی ہے وہ یقیناً حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی ذاتی رائے نہیں ہے بلکہ انہوں

[1] عن جابر: أن النبي صلى الله عليه وسلم كان لا ينام حتى يقرأ الم، تنزيل (السجدة)، و تبرك الذي بيده الملك (الملك). (سنن الترمذي، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة الملك، رقم الحديث: ٢٨٩٢، ص: ٧٩٩)

[2] عن كعب قال: من قرأ الم (١) تنزيل [السجدة: ١-٢]، و تبرك الذي بيده الملك وهو على كل شيء قدير [الملك: ١]، كتب له سبعون حسنة، وحط عنه بها سبعون سيئة، ورفع له بها سبعون درجة. (سنن الدارمي، باب في فضل سورة تنزيل السجدة وتبارك، رقم الحديث: ٣٤٥٢، ج: ٤، ص: ٢١٤٤).

نے یہ بات حضرت رسالت مآب ﷺ سے سنی ہوگی اور اسی کو بیان فرمایا ہوگا۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس طرح کی باتیں خود سے بیان نہیں فرمایا کرتے تھے۔

دوسری بات یہ بھی خیال میں رہنی چاہیے کہ عربی زبان میں ستر کا عدد کسی چیز کی کثرت کے لیے محاورۃً بھی استعمال ہوتا ہے۔ یعنی عرب ستر بول کر ستر کا عدد ہی مراد نہیں لیتے تھے بلکہ اس کا مطلب یہ ہوتا تھا کہ بے شمار۔ جیسے اردو محاورے میں بیسوں کا لفظ بیس کے معنی میں نہیں بلکہ بے شمار، ان گنت اور بہت سے، کے معنی میں بطور عدد استغراقی استعمال ہوتا ہے۔ اس لیے اس حدیث کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جو شخص روزانہ رات کو سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں کو پڑھے گا اسے بے شمار نیکیاں ملیں گی، ان گنت گناہ معاف ہوں گے اور درجات میں لاتعداد اضافہ ہوگا۔ اتنے کثیر انعامات کی عطا پر، کچھ روشنی اس روایت سے بھی پڑتی ہے جو کہ امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "مسند الدارمی" میں تحریر فرمائی ہے۔؟ ان کی تحقیق کے مطابق حضرت خالد بن معدان رحمۃ اللہ علیہ اس سورۂ مبارکہ (الم السجدہ:۳۲) کے پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور بتاتے تھے کہ یہ سورت عذاب قبر سے نجات دیتی ہے۔

جو شخص اس کی تلاوت کرتا ہے، جب قبر میں اس کا حساب و کتاب شروع ہوتا ہے تو یہ سورت عذاب قبر سے جھگڑتی اور اسے روکتی ہے کہ اس میت کو عذاب قبر نہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے عرض کرتی ہے کہ اے اللہ اگر میں واقعی آپ کی کتاب (قرآن کریم) ہی کی ایک سورت ہوں تو میری سفارش، اس میت کے لیے قبول فرمالیں (اسے عذاب قبر نہ دیں) اور اگر میں واقعی آپ کی کتاب (قرآن کریم) میں سے نہیں ہوں تو پھر آپ مجھے اپنی کتاب سے مٹا دیں۔

پھر یہ سورۂ مبارکہ ایک پرندے کی شکل اختیار کر کے اس میت پر اپنے پَروں سے سایہ کر لیتی ہے۔ اور عذاب قبر اس سورت کے پڑھنے والے سے پلٹ جاتا ہے۔[1]

---

[1] أن خالد بن معدان قال: ان ﴿الم (١) تنزيل الكتب لا ريب فيه من رب العلمين﴾ [السجدة: ١-٢] تجادل عن صاحبها في القبر تقول: اللهم ان كنت من كتابك، فشفعني فيه، وان لم أكن من كتابك، فامحني عنه، ــــ

حضرت خالد بن معدان رحمۃ اللہ علیہ ہی کی دوسری روایت میں آتا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ان تک یہ بات پہنچی ہے کہ ایک شخص ہمیشہ اس سورۃ الم السجدہ: ۳۲ کی تلاوت کثرت سے کرتا تھا اور اس کے مقابلے میں قرآن حکیم کی باقی سورتیں کم پڑھا کرتا تھا اور بہت گنہگار بھی تھا۔ پھر جب موت آئی تو اس سورت نے اپنے پروں کے سایے میں اس گنہگار شخص کو لے لیا۔ اور عرض کرنے لگی کہ اے اللہ یہ شخص ہمیشہ میری ہی تلاوت زیادہ کیا کرتا تھا۔ سو آج میری سفارش اس کے حق میں قبول فرمالیں۔ (اور اسے معاف فرمادیں، عذاب نہ دیں) اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ میرے فرشتو! اچھا تو پھر میرے بندے کے جتنے گناہ ہیں، انہیں نیکیوں میں تبدیل کردو۔ اور جنت میں اس کے درجوں کو بہت بڑھا دو۔[1]

یہی وجہ تھی کہ حضرت خالد بن معدان رحمۃ اللہ علیہ ہمیشہ رات کو سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں (الم السجدہ: ۳۲ اور سورۃ الملک: ٦٧) کی تلاوت کر کے سوتے تھے۔

ان دونوں سورتوں کو جو ملا کر پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے تو اس کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ یہ دونوں سورتیں اپنے پڑھنے والے کو عذاب قبر سے محفوظ کر دیتی ہیں۔ اور قبر کا عذاب ہے ہی اتنا شدید کہ ہر مومن کو چاہیے کہ اس سے پناہ مانگتا رہے اور جہاں تک ہو سکے اس سے اپنے بچاؤ کا بندوبست کرتا رہے۔ اس عذاب سے بچنے کی یہ بہت عمدہ صورت ہے کہ انسان روزانہ رات کو سونے سے پہلے اس سورۂ مبارکہ (الم السجدہ: ۳۲) کی تلاوت کرلیا کرے۔

...... وانها تكون كالطير تجعل جناحها عليه، فتشفع له، فتمنعه من عذاب القبر. (مسند الدارمي، باب في فضل سورة تنزيل السجدة وتبارك، رقم الحديث: ٣٤٥٣، ج:٤، ص:٢١٤٤).

[1] عن خالد بن معدان قال: اقرؤوا المنجية، وهي الم (١) تنزيل [السجدة: ١-٢] فانه بلغني أن رجلا كان يقرؤها ما يقرأ شيئاً غيرها وكان كثير الخطايا، فنشرت جناحها عليه وقالت: رب اغفر له فانه كان يكثر قراءتي، فشفعها الرب فيه، وقال: اكتبوا له بكل خطيئة حسنة، وارفعوا له درجة. (مسند الدارمي، باب في فضل سورة تنزيل السجدة، رقم الحديث: ٣٤٥١، ج:٤، ص:٢١٤٤).

یہ سورت (سورۂ السجدہ) یہاں پر ذیل میں درج کی جا رہی ہے تاکہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے، اس کی تلاوت کی جا سکے۔

آیاتها ۳۰ — ۳۲ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵ — رکوعاتها ۳

سورۂ السجدۃ مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اس کتاب کی تنزیل اس میں ذرہ شبہ نہیں سارے جہان کے رب کی طرف سے ہے ﴿۲﴾ (کیا وہ اس

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

پر یقین نہیں رکھتے) یا وہ کہتے ہیں کہ "اس نے خود ہی گھڑ لیا ہے؟" نہیں بلکہ وہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے تاکہ تو ان

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

لوگوں کو خبردار کرے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ ﴿۳﴾ اللہ ہی ہے جس

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا "پھر اوپر کیا عرش کا" ۔ اس

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۗ

سے ہٹ کر نہ تمہارا کوئی حمایتی ہے اور نہ اس کے مقابل میں کوئی سفارش کرنے والا! پھر کیا تم ہوش میں

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ

نہیں آؤ گے!؟ ﴿۴﴾ وہ تدبیر کار کرتا ہے آسمان سے زمین تک پھر وہ اوپر اس کی طرف چڑھتا

يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾

ہے ایک دن میں جس کی مقدار تم جو شمار کرتے ہو اس کے لحاظ سے ایک ہزار سال ہے۔ ﴿۵﴾

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ الَّذِيْۤ اَحْسَنَ

وہی ہے غیب اور موجود کا جاننے والا" زبردست" نہایت رحم فرمانے والا" ﴿۶﴾ جس نے ہر ایک

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ

چیز جو اس نے بنائی خوب بنائی۔ اور اس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا گارے سے کی! ﴿۷﴾ پھر اس کی نسل

نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ

ایک ست سے چلائی یعنی ایک حقیر پانی سے" ﴿۸﴾ پھر اس کے نوک پلک سنوارے" اور

مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۗ

اس میں اپنی روح پھونکی۔ اور تمہیں کان" اور آنکھیں" اور دل دیئے؛ تم شکر گزار

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا

تھوڑے ہی ہوتے ہو۔ ﴿۹﴾ اور انہوں نے کہا کہ "جب ہم زمین میں رل مل جائیں گے"

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾

تو پھر کیا ہم سچ مچ نئی خلقت میں ہوں گے؟" "نہیں" بلکہ یہ اپنے رب کی ملاقات ہی کے منکر ہیں ﴿۱۰﴾

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

کہو: "موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے وہ تمھیں پورے طور پر اپنے قبضے میں لے لیتا ہے، پھر تم اپنے رب کی

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

طرف واپس ہو گے۔" ﴿۱۱﴾ اور کہیں تم دیکھتے جب وہ مجرم اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوں گے کہ "ہمارے

رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا، اب ہمیں واپس بھیج دے کہ ہم نیک کام کریں، بیشک اب ہم کو یقین آ گیا۔" ﴿۱۲﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ

اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دیدیتے؛ مگر میری طرف سے بات متحقق ہو چکی

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا

ہے کہ "میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر کر رہوں گا۔" ﴿۱۳﴾ پس اب چکھو مزہ اس

نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا

کا کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلائے رکھا تو ہم نے بھی تمھیں بھلا دیا۔ چکھو ہمیشگی کے عذاب کا مزہ اس کے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا

بدلے میں جو تم کرتے رہے ہو۔ ﴿۱۴﴾ ہماری آیات پر تو بس وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جنھیں ان کے ذریعے سے جب یاد دہانی

سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى

کرائی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کی تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔ ﴿۱۵﴾ ان کے پہلو بستروں

جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا

سے الگ رہتے ہیں کہ وہ اپنے رب کو ڈر اور طمع سے پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں دیا ہے اس میں سے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

خرچ کرتے ہیں۔ ﴿۱۶﴾ پھر کوئی نہیں جانتا اسے جو آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لیے پوشیدہ رکھی ہے

اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ

ان اعمال کے بدلے میں جو وہ کرتے تھے۔ ﴿۱۷﴾ بھلا جو شخص مومن ہو وہ اس شخص جیسا ہو سکتا ہے

فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ

جو بدعمل ہو؟ وہ برابر نہیں ہو سکتے۔ ﴿۱۸﴾ رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک اعمال اختیار کیے تو ان کے لیے

جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا

جو کچھ اعمال وہ کرتے رہے اس کے صلہ میں اولین ضیافت کے طور پر آسائش کے باغات ہیں۔ ﴿۱۹﴾ رہے وہ لوگ جنھوں نے

فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ

نافرمانی کی ان کا ٹھکانا آگ ہے؛ جب کبھی بھی وہ چاہیں گے کہ اس سے نکل جائیں اسی میں لوٹا دیے

قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا، "چکھو اس آگ کے عذاب کا مزہ، جسے تم جھٹلاتے تھے۔" ﴿۲۰﴾

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ

ہم بڑے عذاب سے ورے انھیں کم تر درجہ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے؛ اس توقع

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ

پر کہ وہ رجوع کریں ﴿٢١﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اُس کے رب کی آیات کے ذریعہ

رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾

سے یاددہانی کرائی جائے پھر وہ ان سے منہ پھیر لے؟ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے۔ ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ

ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی ؛ لہٰذا اس کے ملنے میں تم کسی شک میں نہ رہنا ؛ اور

مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ وَ

ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا تھا ﴿٢٣﴾ اور جب انہوں نے ثابت قدمی

جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا

دکھائی اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے تو ہم نے ان میں سے امام بنائے جو ہمارے حکم سے

بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

رہنمائی کرتے تھے ﴿٢٤﴾ یقیناً تیرا رب ہی قیامت کے روز ان کے درمیان اُن باتوں

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں ﴿٢٥﴾ کیا انہیں یہ چیز بھی ہدایت دینے والی

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ

نہ ہوئی کہ ان سے پہلے کتنی ہی نسلوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے بسنے کی جگہوں میں وہ چلتے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ

پھرتے ہیں؟ بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں؛ پھر کیا وہ سنتے نہیں؟ ﴿٢٦﴾ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ

کہ ہم چٹیل سوکھی زمین کی طرف پانی چلاتے ہیں پھر اُس سے کھیتی اُگاتے ہیں جس سے ان

اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى

کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی؟ تو کیا انہیں سوجھتا نہیں؟ ﴿٢٧﴾ وہ کہتے ہیں کہ "یہ

هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

فیصلہ کب ہوگا' اگر تم سچے ہو؟" ﴿٢٨﴾ کہہ دو "کفر کرنے والوں کو فیصلہ کے دن اُن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَعْرِضْ

کا ایمان نفع نہ دے گا' اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی۔" ﴿٢٩﴾ اچھا انہیں ان کے حال

عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

پر چھوڑ دو اور انتظار کرو؛ وہ بھی منتظر ہی ہیں۔ ﴿٣٠﴾

⑤ سورۂ یٰسٓ ٣٦، پ: ٢٢، کی تلاوت روزانہ صبح یا رات کو سونے سے پہلے کرنی چاہیے۔

حضرت عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ، جو حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے استاد اور ایک جلیل القدر تابعی ہیں، ان کی روایت ہے کہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ یٰسٓ کو دن کے ابتدائی حصے میں (یعنی بالکل صبح کے وقت) پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات زندگی کو پورا فرمائے گا۔[1]

---

[1] عن عطاء بن أبي رباح قال: بلغني أن رسول الله ﷺ قال: من قرأ ﴿يس﴾ في صدر النهار قضيت

یٰس ۳۶

اور حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں آتا ہے کہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رات کو سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے، اور اس کی نیت یہ ہو کہ اس سورت (یٰسٓ) کی تلاوت سے اللہ تعالیٰ اس پڑھنے والے سے راضی اور خوش ہو جائیں، تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔[1]

اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ روزانہ صبح تڑکے یا پھر رات کو سونے سے پہلے اس مبارک سورت، سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کر لیا کرے۔

اس سورت کے اور بھی بہت سے فضائل صحیح احادیث میں آئے ہیں اور اسی وجہ سے علماء کرام کا کہنا ہے کہ زندگی میں جب بھی کوئی مشکل پیش آئے تو بار بار سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرنی چاہیے اور کسی بھی شخص کے مرنے کے وقت بھی اس کے پاس سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرنی چاہیے تاکہ اس آخری وقت میں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں، برکتیں اس شخص پر نازل ہوں، موت اور آخرت کی منزل اس کے لیے آسان ہو۔

یہ سورت (سورۂ یٰسٓ) یہاں پر ذیل میں درج کی جا رہی ہے تاکہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے، یہیں سے اس کی تلاوت کی جا سکے۔

آیاتہا ۸۳ — ۳۶ سورۃ یٰس مکیۃ ۴۱ — رکوعاتہا ۵

سورۂ یٰس مکی ہے اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ۝

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى

یٰس ﴿۱﴾ شاہد ہے قرآن حکیم کہ تم یقیناً رسولوں میں سے ہو ایک سیدھے

[1] حوالہ: (سنن الدارمي: كتاب فضائل القرآن "باب في فضل ﴿يس﴾ رقم الحديث: ۳۴۶۱" ج: ۴: ص: ۲۱۵۰)

عن جندب رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ "من قرأ يس في ليلة ابتغاء وجه الله غفر له". (صحيح ابن حبان: كتاب الصلاة "ذكر استحباب قراءة سورة (يس)" رقم الحديث: ۲۵۷۴" ص: ۷۴۶)

یٰس ۳۶

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

راستے پر؛ خوب ہے عزیز رحیم کا اسے نازل کرنا ﴿۲﴾﴿۳﴾﴿۴﴾﴿۵﴾ تاکہ تم ایسے لوگوں کو خبردار

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

کرو جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا اس وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۶﴾ ان میں سے اکثر لوگوں پر بات

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

پوری ہو چکی ہے پس وہ ایمان لانے کے نہیں۔ ﴿۷﴾ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

تک ہیں پس ان کے سر اوپر کو اٹھے ہوئے ہیں۔ ﴿۸﴾ اور ہم نے ان کے آگے ایک دیوار کر دی ہے اور ایک

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

دیوار ان کے پیچھے بھی؛ اس طرح ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے لہذا انہیں کچھ بھائی نہیں دیتا۔ ﴿۹﴾

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾

ان کے لیے یکساں رہا تم نے انہیں خبردار کیا یا انہیں خبردار نہیں کیا" وہ ایمان نہیں لا رہے ہیں۔ ﴿۱۰﴾

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ

تم تو بس خبردار کر رہے ہو۔ جو کوئی یاددہانی کی پیروی کرے اور غیب میں رحمان سے ڈرے، پس

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى

اسے مغفرت اور اجر کریم کی بشارت دیدو ﴿۱۱﴾ بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور ہم لکھیں گے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ

جو کچھ انہوں نے آگے کے لیے بھیجا' اور ان نقوش و آثار کو (جو پیچھے رہا)' ہر چیز کو ہم نے ایک واضح

اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ

کتاب میں شمار کر رکھا ہے۔ ⑫ ان کے لیے ایک مثال بستی والوں کی بیان کرو' جب کہ وہاں

جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

فرستادے آئے ⑬ جب کہ ہم نے ان کی طرف دو بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلا دیا' تب ہم نے ایک

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ⑭ قَالُوْا

تیسرے سے قوت پہنچائی۔ پس انہوں نے کہا' "ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں۔" ⑭ وہ بولے

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

"تم تو بس ہمارے ہی جیسے بشر ہو؛ رحمان نے تو کوئی بھی چیز نہیں نازل کی

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ⑮ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

ہے۔ تم محض جھوٹ بولتے ہو۔ ⑮ انہوں نے کہا' ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف

لَمُرْسَلُوْنَ ⑯ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑰ قَالُوْٓا

بھیجے گئے ہیں: ⑯ اور ہماری ذمہ داری تو محض صاف صاف پیغام پہنچا دینے کی ہے۔" ⑰ وہ بولے

اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ

"ہم نے تمہیں منحوس پایا ہے۔ اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمہیں ضرور ہماری طرف

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑱ قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَىِٕنْ

سے دردناک عذاب پہنچے گا۔" ⑱ انہوں نے کہا' "تمہاری نحوست تو تمہارے اپنے ہی ساتھ ہے کیا اگر تمہیں یاددہانی کرائی

ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ⑲ وَجَاۗءَ مِنْ اَقْصَا

جائے (تو یہ کوئی غصہ میں آنے کی بات ہے؟) نہیں' بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔" ⑲ اتنے میں شہر کے پرلے

الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ⑳ ۙ

سرے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا' اس نے کہا' "اے میری قوم کے لوگو! اُن کی پیروی اختیار کرو

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ㉑

جو بھیجے گئے ہیں' ⑳ ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ پر بھی ہیں۔ ㉑

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ㉒

اور مجھے کیا ہوا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے؟ ㉒

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

کیا میں اسے چھوڑ کر دوسرے معبود بناؤں؟ اگر رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو ان کی سفارش میرے

شَفَاعَتُهُمْ شَيْــــًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ㉓ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ㉔ اِنِّيْٓ

کچھ کام نہیں آنے کی اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکتے ہیں؟ ㉓ تب تو میں ازراہ صریح گمراہی میں ہوں گا ㉔ میں

اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ㉕ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ

تو تمہارے رب پر ایمان لے آیا' پس میری سنو ㉕ کہا گیا' "جنت میں داخل ہو جا" اس نے کہا

يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ

"اے کاش میری قوم کے لوگ جانتے کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں کیا!" ﴿٢٦-٢٧﴾

اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾

اس کے بعد اس کی قوم پر ہم نے آسمان سے کوئی لشکر نہیں اُتارا! اور ہم اس طرح اُتارا نہیں کرتے۔ ﴿٢٨﴾

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى

وہ تو بس ایک سخت آواز تھی تو نا گہاں کیا دیکھتے ہیں کہ وہ بجھ کر رہ گئے۔ ﴿٢٩﴾ اے افسوس بندوں

الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا

پر! جو رسول بھی ان کے پاس آیا، وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے رہے۔ ﴿٣٠﴾ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ

کہ ان سے پہلے کتنی ہی نسلوں کو ہم نے ہلاک کیا کہ وہ ان کی طرف پلٹنے کے نہیں ﴿٣١﴾ اور جتنے بھی

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ

ہیں سب کے سب ہمارے ہی سامنے حاضر کیے جائیں گے ﴿٣٢﴾ اور ایک نشانی ان کے لیے مُردہ زمین ہے ہم

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ

نے اسے زندہ کیا اور اس سے اناج نکالا تو وہ اسے کھاتے ہیں ﴿٣٣﴾ اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ

کے باغ لگائے اور اس میں چشمے جاری کیے۔ ﴿٣٤﴾ تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں حالانکہ یہ سب

وقف غفران

ع ٢ ١

ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ

کچھ کوئی ان کے ہاتھوں کی کارگزاری نہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿٣٥﴾ شان وعظمت والا ہے

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

وہ جس نے سب کے جوڑے پیدا کیے، زمین جو چیزیں اُگاتی ہے ان میں سے بھی۔ ﴿٣٦﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے ہم اس پر سے دن کو کھینچ لیتے ہیں پھر کیا دیکھتے ہیں کہ وہ اندھیرے میں رہ گئے ﴿٣٧﴾

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ

اور سورج اپنے مقرر ٹھکانے کے لیے چلا جا رہا ہے، یہ سادھا ہوا ہے زبردست صاحب علم کا۔ ﴿٣٨﴾ اور

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ

رہا چاند اس کی تقدیر منزل بہ منزل رکھی یہاں تک کہ وہ پھر کھجور کی پرانی خم دار ٹہنی کے مانند ہو گیا۔ ﴿٣٩﴾ نہ سورج

لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ

ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن پر سبقت لے جا سکتی ہے، سب ایک ایک فلک

يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾

میں تیر رہے ہیں ﴿٤٠﴾ اور ایک نشانی ان کے لیے ہے کہ ہم نے ان کے بیروؤں کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ﴿٤١﴾

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ

اور ان کے لیے اسی کی مانند اور بھی ایسی چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ ﴿٤٢﴾ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں پھر نہ ان

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا

کی ولی چیخ پکار سننے والا ہو اور نہ انہیں نجات مل سکے ﴿٤٣﴾ یہ تو بس ہماری رحمت اور ایک مقررہ وقت تک کا سامان لطف ہے ﴿٤٤﴾ اور جب ان سے

قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَ

کہا جاتا ہے کہ اس چیز کا ڈر رکھو جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو چپ سادھ لیتے ہیں) ﴿٤٥﴾

مَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا

ان کے پاس ان کے رب کی آیات میں سے جو آیت بھی آتی ہے وہ اس سے اعراض ہی کرتے ہیں ﴿٤٦﴾ اور جب

قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا

ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرو تو جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے وہ ان لوگوں سے

أَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾

جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں "کیا ہم اس کو کھانا کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا، تم تو بس صریح گمراہی میں پڑے ہو" ﴿٤٧﴾

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ

اور وہ کہتے ہیں کہ "یہ وعدہ کب پورا ہوگا، اگر تم سچے ہو؟" ﴿٤٨﴾ بس ایک زور کی آواز کے انتظار

إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

میں ہیں جو انہیں آ پکڑے گی جب کہ وہ جھگڑتے ہوں گے ﴿٤٩﴾ پھر نہ تو کوئی وصیت کر پائیں

تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ

گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ ہی سکیں گے ﴿٥٠﴾ اور صور پھونکا جائے گا، پھر کیا دیکھیں

مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا

گے کہ وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف چل پڑے ہیں ﴿٥١﴾ کہیں گے "ہائے افسوس ہم پر

مِنْ مَّرْقَدِنَا هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾

کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا؟ یہ وہی چیز ہے جس کا رحمان نے وعدہ فرمایا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا" ﴿٥٢﴾

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

بس وہ ایک زور کی آواز ہوگی، پھر کیا دیکھیں گے کہ وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے گئے ﴿٥٣﴾

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ

اب آج کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلے میں وہی ملے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو ﴿٥٤﴾ یقیناً

أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ

اہل جنت آج ایک نہ ایک مشغلے میں خوش ہیں ﴿٥٥﴾ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں

عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾

پر تکیہ لگائے ہیں ﴿٥٦﴾ ان کے لیے اس میں میوے ہیں اور ان کے لیے سب کچھ موجود ہے جو طلب کریں ﴿٥٧﴾ رحم فرمانے

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾

والے رب کی طرف سے "سلام فرمایا گیا ہے" ﴿٥٨﴾ "اور اے مجرمو آج تم چھٹ کر الگ ہو جاؤ! ﴿٥٩﴾

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

کیا میں نے تمہیں تاکید نہیں کی تھی اے آدم کے بیٹو کہ شیطان کی بندگی نہ کرو، وہ تو تمہارا

وقف غفران

مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ

کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾ اور یہ کہ میری ہی بندگی کرو؟ یہی سیدھی راہ ہے ﴿۶۱﴾ اُس نے تو تم میں سے

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا؛ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے؟ ﴿۶۲﴾ "یہ وہی جہنم ہے جس کی تمہیں دھمکی

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ

دی جاتی رہی ہے ﴿۶۳﴾ جو کفر تم کرتے رہے ہو اس کے بدلے میں آج اس میں داخل ہو جاؤ" ﴿۶۴﴾ آج ہم ان

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

کے منہ پر مہر کر دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور جو کچھ وہ کماتے رہے ہیں اس کی ان

يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

کے پاؤں گواہی دیں گے۔ ﴿۶۵﴾ اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں کہ وہ راستے کی طرف لپکے ہیں لیکن سجھائی

يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

انہیں کہاں سے دے گا؟ ﴿۶۶﴾ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کی جگہ ہی پر مسخ کر دیں کیونکہ وہ حق کی جانب نہ چل سکے اور وہ

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا

ع ۳

(گمراہی سے) باز نہیں آتے ﴿۶۷﴾ جس کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے اس کی خلقت میں الٹا پھیر دیتے ہیں، تو کیا وہ

يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۶۸﴾ ہم نے اسے شاعری کی تعلیم نہیں دی اور نہ وہ اس کے لائق ہی ہے۔ وہ تو بس

مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾

یاد دہانی اور واضح قرآن ہے ﴿۶۹﴾ تاکہ وہ اسے خبردار کر دے جس کے اندر زندگی ہو اور اہل کفر پر حجت قائم ہو جائے ﴿۷۰﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے ان کے لیے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے چوپائے پیدا کیے اور اب یہ ان کے مالک ہیں؟ ﴿۷۱﴾

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

اور انہیں ان کے بس میں کر دیا کہ ان میں سے بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے بھی ہیں ﴿۷۲﴾ اور ان کے لیے ان

وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ

میں اور بھی منفعتیں ہیں اور مشروبات بھی، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿۷۳﴾ انہوں نے اللہ سے ہٹ کر کتنے ہی معبود بنا لیے

يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ ط لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا

ہیں کہ شاید انہیں مدد پہنچے ﴿۷۴﴾ وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے حالانکہ وہ (مشرکین کی نگاہ میں) ان کے لیے حاضر لشکر ہیں۔ ﴿۷۵﴾

وقف لازم

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ

پس ان کی بات تمہیں غم میں نہ ڈالے، ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۶﴾ کیا انسان نے دیکھا نہیں

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ

کہ ہم نے اسے ایک بوند سے پیدا کیا؟ پھر کیا دیکھتے ہیں کہ وہ صریح حریف ہو گیا۔ ﴿۷۷﴾ اور اس نے ہم پر پھبتی

نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ

کسی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، کہتا ہے کہ "کون ہڈیوں میں جان ڈالے گا جب کہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟" ﴿۷۸﴾ کہہ دو: "ان

اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ۝ؗ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ

میں وہی جان ڈالے گا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا، وہ تو ہر مخلوق کو اچھی طرح جانتا ہے۔ (۷۹) وہی ہے جس

الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝۸۰ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ

نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی تو تم اس سے سلگاتے۔" (۸۰) کیا جس نے آسمانوں

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰي ۤ وَهُوَ

اور زمین کو پیدا کیا اُسے اس کی قدرت نہیں کہ ان جیسوں کو پیدا کر دے؟ کیوں نہیں، جب کہ وہ بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ

الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝۸۱ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۸۲

جاننے والا ہے (۸۱) اس کا معاملہ تو بس یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ "ہو جا" وہ ہو جاتی ہے۔ (۸۲)

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۳ۧ

پس شان و عظمت ہے اس کی جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ (۸۳)

وقف غفران

ع ۵

(۶) سورۂ دخان: ۴۴، پ: ۲۵، روزانہ رات کو سونے سے پہلے اس سورت کی تلاوت بھی کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کے بہت سے نیک بندے اور بندیاں ایسی ہیں جو خاص طور سے، سونے سے پہلے، اس مبارک سورت کو ضرور پڑھ لیتے ہیں کیونکہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے رات کو سورۂ یٰسٓ پڑھ لی صبح تک اس کی بھی بخشش ہو جائے گی[1] اور جس شخص نے رات کو سورۂ دخان پڑھ

---

[1] عن الحسن سمعت أبا هريرة يقول: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من قرأ ﴿يٰس﴾ في ليلة أصبح مغفوراً له". (مسند أبي يعلى الموصلي، رقم الحديث: ٦٢٢٤، ج: ١١، ص: ٩١)

لی صبح تک اس کے لیے لاتعداد فرشتے مغفرت کی دعا مانگتے ہیں[1]۔

یہ سورت (سورۂ دخان) یہاں پر ذیل میں درج کی جا رہی ہے تاکہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے، یہیں سے اس کی تلاوت کی جا سکے۔

رکوعاتها ۳	(۴۴) سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۶۴)	اٰياتها ۵۹

سورۂ دخان مکی ہے اس میں انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

حٰمٓ ۝ۚ۱ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ۙ۲ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

حٰ مٓ (۱) شاہد ہے واضح کتاب۔ (۲) بیشک ہم نے اسے ایک مبارک رات میں نازل کیا ہے یقیناً ہم خبردار کرنے

اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝۳ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ۙ۴

رہنے والے ہیں اس میں ہر پُر حکمت معاملے کا فیصلہ و وضاحت ہمارے یہاں سے حکم کے طور پر صادر ہوتا ہے

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ۚ۵ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ

بیشک رسولوں کو بھیجنے والے ہم ہی ہیں تمہارے رب کی رحمت کے باعث یقیناً وہی سب کچھ سننے والا جاننے والا

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ۙ۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ

ہے (۶-۳) آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کا بھی اگر تم یقین رکھتے ہو (تو یقین کر لو کہ کتاب

مع ۱۲

وقف لازم

---

[1] عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "من قرأ (حم الدخان) في ليلة أصبح يستغفر له سبعون ألف ملك". (سنن الترمذي، باب: ما جاء في فضل ﴿حم﴾ الدخان، كتاب فضائل القرآن، رقم الحديث: ۲۸۸۸، ص: ۷۹۸).

كُنْتُمْ مُوْقِنِيْنَ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

کا نزول خدا کی رحمت ہے)۔ (۷) اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) جلاتا اور مارتا ہے تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ (دادا) کا

الْاَوَّلِيْنَ ۞ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۞ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ

رب ہے۔ (۸) بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ (۹) اچھا تو تم اس دن کا انتظار کرو جب آسمان

بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۞ يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۞ رَبَّنَا اكْشِفْ

صریح دھواں لائے گا‘ وہ لوگوں کو ڈھانک لے گا‘ یہ ہے دردناک عذاب۔ (۱۰-۱۱)

عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۞ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ

”ہمارے رب ہم پر سے عذاب ہٹا دے ہم ایمان لاتے ہیں۔“ (۱۲) اب ان کے لیے ہوش میں آنے کا موقع کہاں باقی رہا، ان کا حال

رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۞ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۞ اِنَّا

تو یہ ہے کہ ان کے پاس رسول مبین آیا تھا پھر انہوں نے اس کی طرف سے منہ موڑ لیا اور کہنے لگے ”یہ تو ایک سکھایا پڑھایا دیوانہ ہے۔“ (۱۳-۱۴)

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۞ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

”ہم عذاب کو کچھ وقت کے لیے ہٹا دیتے ہیں۔ اس میں شک و شبہ نہیں کہ تم لوٹنے والے ہو۔“ (۱۵) یاد رکھو جس دن ہم

الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۞ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ

بڑی پکڑ پکڑیں گے تو یقیناً ہم انتقام لے کر رہیں گے۔ (۱۶) ان سے پہلے ہم فرعون کی قوم کو آزمائش میں ڈال چکے ہیں

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۞ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

جب کہ ان کے پاس ایک نہایت شریف رسول آیا کہ تم اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو یقیناً میں تمہارے لیے ایک قابل اعتماد

وقف لازم

وقف لازم

اَمِيْنٌ ۞ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۞ وَاِنِّيْ

رسول ہوں۔ (۱۸) (۱۷) اور اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس ایک واضح سند لے کر آیا ہوں (۱۹) اور میں

عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۞ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۞

اس سے اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں کہ تم مجھے سنگسار کرو (۲۰) لیکن تم اگر میری بات نہیں مانتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ!“ (۲۱)

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۞ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا

آخر کار اس نے اپنے رب کو پکارا کہ ”یہ مجرم لوگ ہیں۔“ (۲۲) ”اچھا تم میرے بندوں کو لے کر راتوں رات چلے

اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۞ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ۞

جاؤ یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ (۲۳) اور دریا کو ساکن چھوڑ دو، وہ تو ایک لشکر ہیں ڈوب جانے والے۔“ (۲۴)

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۞ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۞

وہ چھوڑ گئے کتنے ہی باغ اور چشمے‘ اور کھیتیاں اور عمدہ قیام گاہیں۔ اور عیش و عشرت کے سامان جن

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۞ كَذٰلِكَ ۣ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۞

میں وہ مزے کر رہے تھے! (۲۵-۲۶-۲۷) ہم ایسا ہی معاملہ کرتے ہیں اور ان چیزوں کا وارث ہم نے دوسرے لوگوں کو بنایا

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۞ وَلَقَدْ

پھر نہ تو آسمان اور زمین ان پر روئے اور نہ انہیں مہلت ہی ملی! (۲۹) اس طرح ہم

نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۞ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ

نے بنی اسرائیل کو نجات دی ذلت کے عذاب سے یعنی فرعون سے‘ یقیناً وہ حدود سے نکل جانے

ع ۱۴

الربع

كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى

والوں میں سے بڑا ہی سرکش تھا۔ (۳۱) اور ہم نے جانتے ہوئے انہیں سارے جہاں کے مقابلے میں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

برگزیدہ کیا۔ (۳۲) ہم نے انہیں نشانیوں کی بدولت وہ چیز دی جس میں صریح آزمائش تھی۔ (۳۳) یہ بڑے جزم

لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾

کے ساتھ کہتے ہیں کہ بس یہ ہماری پہلی موت ہی ہے، ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔ (۳۴) (۳۵)

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّ

تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچے ہو!" (۳۶) کیا وہ بہتر ہیں یا قوم تبع اور وہ لوگ جو

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا

ان سے پہلے گزرے ہیں؟ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، یقیناً وہ مجرم تھے۔ (۳۷)

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل نہیں بنایا (۳۸)

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

ہم نے انہیں برحق پیدا کیا، مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں۔ (۳۹) یقیناً فیصلہ کا دن ان

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا

سب کا وقت مقرر ہے۔ (۴۰) جس دن کوئی عزیز قریب اپنے کسی عزیز قریب کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ

هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾

انہیں کوئی مدد پہنچے گی بجز اس کے جس پر اللہ رحم فرمائے، یقیناً وہ زبردست، نہایت رحم والا ہے۔ (۴۱) (۴۲)

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ

بیشک زقوم کا درخت گنہگار کا کھانا ہوگا تیل کی تلچھٹ کے مانند، وہ پیٹوں میں

فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ

کھولتا ہوگا جیسے گرم پانی کھولتا ہے۔ (۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶) "پکڑو اسے اور اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے بیچ

الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾

تک گھسیٹ لے جاؤ، (۴۷) پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو!" (۴۸)

ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ

"مزہ چکھ، تو بڑا زبردست، شریف و عزت دار ہے۔ (۴۹) یہ تو وہی چیز ہے جس کے بارے میں تم شک

تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾

اور جھگڑا کرتے تھے۔" (۵۰) بیشک ڈر رکھنے والے بے خوفی کی جگہ ہوں گے (۵۱) باغوں اور چشموں میں باریک اور دبیز ریشم

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ

کے لباس پہنے ہوئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے موجود ہوں گے۔ (۵۲) (۵۳) ایسا ہی ان کے ساتھ معاملہ ہوگا اور ہم صاف گوری

بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ

کشادہ چشم عورتوں سے ان کے جوڑے لگا دیں گے (۵۴) وہ وہاں بے خوفی کیساتھ ہر ایک لذیذ پھل طلب کرتے ہوں گے۔ (۵۵)

معانقۃ ۱۳ ع ۲

فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

وہاں وہ موت کا مزہ کبھی نہ چکھیں گے سوائے پہلی موت جو ہو چکی ہو گی اور اس نے انہیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچا لیا ﴿٥٦﴾

فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ

یہ سب تمہارے رب کے خاص فضل سے ہو گا، وہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿٥٧﴾ ہم نے تو اس (قرآن)

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

کو اس تمہاری زبان میں آسان و موزوں کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿٥٨﴾ اچھا تم بھی انتظار کرو وہ بھی منتظر ہیں ﴿٥٩﴾

ع ۳ / ۱۲

⑦ سورۂ واقعہ: ۵۶، پ: ۲۷، روزانہ رات کو مغرب کے بعد یا پھر عشاء کے بعد، بہر حال سونے سے پہلے اس کی تلاوت بھی کرنی چاہیے اور فائدہ یہ ہے کہ ایسا شخص فقر و فاقہ سے محفوظ رہتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت رسالت مآب ﷺ فرماتے تھے کہ جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھ لیا کرے گا اس کی زندگی میں کبھی فقر و فاقہ نہیں آئے گا۔

چنانچہ اسی حدیث کی بناء پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹیوں کو یہ فرما دیا تھا کہ وہ روزانہ رات کو سورۂ واقعہ کی تلاوت کر لیا کریں اور ان کی صاحبزادیاں رضی اللہ عنہن روزانہ رات کو اس مبارک سورت کو پڑھ لیتی تھیں۔[1]

ہمارے اس دور میں عوام کی اکثریت رزق کی تنگی میں مبتلا ہے۔ اور اس مصیبت کو دور کرنے کے لیے لوگ طرح طرح کے وظیفے پڑھتے، اپنے بزرگوں سے تعویذ لیتے اور دکانوں پر مختلف آیات اور طلسمات لگاتے ہیں، کاش کہ وہ حضرت رسالت مآب ﷺ کے بتائے ہوئے اس وظیفے پر عمل کر لیتے اور اس مصیبت سے نجات پاتے۔ جو وظیفہ حضرت رسالت مآب ﷺ خود بتائیں کیا دنیا میں ان سے بڑھ کر بھی کوئی بابرکت وظیفہ یا تعویز ہو سکتا ہے؟

---

[1] عن ابن مسعود قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم "من قرأ سورة (الواقعة) فی کل لیلة لم یصبه فاقة أبدا" وکان ابن مسعود یأمر بناته (یقرأنها) کل لیلة. (شعب الایمان للبیهقی "باب فی تعظیم القرآن" فصل فی فضائل السور والآیات" رقم الحدیث: ۲۴۹۹" ج: ۲" ص: ۴۹۲).

یہ سورت (سورۂ واقعہ) یہاں پر ذیل میں درج کی جارہی ہے تاکہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے، یہیں سے اس کی تلاوت کی جاسکے۔

آیاتها ۹۶ | ۵۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۶ | رکوعاتها ۳

سورۂ واقعہ مکی ہے اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ ○

وقف لازم

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ ﴿١﴾ اس کے وقوع میں کچھ جھوٹ نہیں۔ ﴿٢﴾ پست کرنے والی ہو گی،

رَافِعَةٌ ﴿٣﴾ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾

بلند کرنے والی بھی۔ ﴿٣﴾ جب زمین تھر تھرا کر لرز اٹھے گی۔ ﴿٤﴾ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں

فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ﴿٦﴾ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ﴿٧﴾ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ

گے کہ وہ پراگندہ غبار ہو کر رہیں گے، ﴿٥﴾ ﴿٦﴾ اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ ﴿٧﴾ تو خوش نصیب

مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿٩﴾

لوگ، کیسے ہوں گے خوش نصیب لوگ! ﴿٨﴾ اور بد بخت لوگ، کیسے ہوں گے بد بخت لوگ! ﴿٩﴾

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ﴿١٠﴾ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿١١﴾ فِي جَنَّاتِ

اور آگے بڑھ جانے والے تو آگے بڑھ جانے والے ہی ہیں۔ ﴿١٠﴾ وہی مقرب ہیں، ﴿١١﴾ نعمت بھری

النعيم ﴿۱۲﴾ ثلة من الاولين ﴿۱۳﴾ وقليل من الآخرين ﴿۱۴﴾

جنتوں میں ہوں گے۔ ﴿۱۲﴾ اگلوں میں سے بہت سے ہوں گے مگر پچھلوں میں سے کم ہی۔ ﴿۱۳﴾ ﴿۱۴﴾

على سرر موضونة ﴿۱۵﴾ متكئين عليها متقابلين ﴿۱۶﴾

مرصع تختوں پر ﴿۱۵﴾ ان پر تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ﴿۱۶﴾

يطوف عليهم ولدان مخلدون ﴿۱۷﴾ باكواب واباريق وكاس

ان کے گرد لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے پیالے اور آفتابے اور شراب خالص کا جام لیے پھر رہے

من معين ﴿۱۸﴾ لا يصدعون عنها ولا ينزفون ﴿۱۹﴾ وفاكهة مما

ہوں گے جس سے نہ تو ان کا درد سر ہوگا اور نہ وہ فتور عقل میں مبتلا ہوں گے۔ ﴿۱۷﴾ ﴿۱۸﴾ ﴿۱۹﴾ اور لذیذ

يتخيرون ﴿۲۰﴾ ولحم طير مما يشتهون ﴿۲۱﴾ وحور عين ﴿۲۲﴾ كامثال

پھل جو وہ پسند کریں ﴿۲۰﴾ اور پرند کا گوشت جو وہ چاہیں۔ ﴿۲۱﴾ اور کشادہ چشم حوریں گویا چھپائے ہوئے

اللؤلؤ المكنون ﴿۲۳﴾ جزاء بما كانوا يعملون ﴿۲۴﴾ لا يسمعون فيها

موتی ہوں ﴿۲۲﴾ ﴿۲۳﴾ یہ سب اُس کی جزاء کے طور پر انہیں حاصل ہوگا جو کچھ وہ کرتے رہے۔ ﴿۲۴﴾ وہاں وہ نکمّی

لغوا ولا تاثيما ﴿۲۵﴾ الا قيلا سلاما سلاما ﴿۲۶﴾ واصحب اليمين ما اصحب

بیہودہ کلام نہیں سنیں گے نہ گناہ کی بات سوائے اس بات کے کہ "سلام ہو سلام ہو"۔ ﴿۲۵﴾ ﴿۲۶﴾ رہے خوش نصیب لوگ تو خوش نصیبوں

اليمين ﴿۲۷﴾ في سدر مخضود ﴿۲۸﴾ وطلح منضود ﴿۲۹﴾ وظل ممدود ﴿۳۰﴾ و

کا کیا کہنا! ﴿۲۷﴾ وہ وہاں ہوں گے جہاں بے خار کے بیر ہوں گے۔ ﴿۲۸﴾ اور تہ بہ تہ چڑھے کیلے ﴿۲۹﴾ اور دور تک پھیلی ہوئی چھاؤں ﴿۳۰﴾

ماء مسكوب ﴿۳۱﴾ وفاكهة كثيرة ﴿۳۲﴾ لا مقطوعة ولا ممنوعة ﴿۳۳﴾ و

بہتا ہوا پانی ﴿۳۱﴾ بہت سے لذیذ پھل جن کا سلسلہ نہ ٹوٹنے والا ہوگا اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک ہوگی۔ ﴿۳۲﴾ ﴿۳۳﴾ بلند مرتبے کے فرش

فرش مرفوعة ﴿۳۴﴾ انا انشانهن انشاء ﴿۳۵﴾ فجعلنهن ابكارا ﴿۳۶﴾

ہوں گے ﴿۳۴﴾ (اور وہاں ان کی بیویاں ہوں گی) یقیناً جنہیں ہم نے ایک خاص اٹھان پر اٹھایا ﴿۳۵﴾ اور ہم نے انہیں کنواریاں بنایا۔ ﴿۳۶﴾

ع ۱۴

عربا اترابا ﴿۳۷﴾ لاصحب اليمين ﴿۳۸﴾ ثلة من الاولين ﴿۳۹﴾ وثلة من

عشق و محبت والی دل ربا ہم عمر میں ہم جولی ﴿۳۷﴾ خوش نصیب لوگوں کے لیے ﴿۳۸﴾ وہ اگلوں میں سے بھی زیادہ ہوں گے اور پچھلوں میں سے بھی

الآخرين ﴿۴۰﴾ واصحب الشمال ما اصحب الشمال ﴿۴۱﴾ في سموم و

زیادہ ہوں گے۔ ﴿۳۹﴾ ﴿۴۰﴾ رہے بدنصیب لوگ تو کیسے ہوں گے بدنصیب لوگ! ﴿۴۱﴾ ہوائے گرم اور

حميم ﴿۴۲﴾ وظل من يحموم ﴿۴۳﴾ لا بارد ولا كريم ﴿۴۴﴾ انهم كانوا قبل

کھولتے ہوئے پانی میں ہوں گے ﴿۴۲﴾ اور کالے دھوئیں کے سائے میں جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ نافع اور اچھا لگنے والا ﴿۴۳﴾ ﴿۴۴﴾ وہ اس سے پہلے

ذلك مترفين ﴿۴۵﴾ وكانوا يصرون على الحنث العظيم ﴿۴۶﴾ وكانوا

خوش حال تھے ﴿۴۵﴾ اور گناہ عظیم پر اصرار کرتے تھے ﴿۴۶﴾ کہتے تھے: "کیا جب ہم

يقولون ائذا متنا وكنا ترابا وعظاما ءانا لمبعوثون ﴿۴۷﴾ اوآباؤنا

مر جائیں گے اور خاک اور ہڈیاں ہوکر رہ جائیں گے تو کیا واقعی اٹھائے جائیں گے؟ ﴿۴۷﴾ اور کیا ہمارے

الاولون ﴿۴۸﴾ قل ان الاولين والآخرين ﴿۴۹﴾ لمجموعون الى

اگلے باپ دادا بھی؟ ﴿۴۸﴾ کہہ دو: "یقیناً اگلے بھی اور پچھلے بھی ایک مقرر وقت تک جس کا دن معلوم

مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

وقت مقرر پر اکٹھے کردیے جائیں گے۔ ﴿۴۹﴾﴿۵۰﴾ پھر تم اے گمراہو' جھٹلانے والو' ﴿۵۱﴾

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾

زقوم کے درخت میں سے کھاؤ گے ﴿۵۲﴾ اور اسی سے پیٹ بھرو گے ﴿۵۳﴾

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾

اور اس کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی پیو گے ﴿۵۴﴾ اور تونس لگے اونٹ کی طرح پیو گے۔'' ﴿۵۵﴾

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

یہ جزا کے دن ان کی پہلی ضیافت ہوگی۔ ﴿۵٦﴾ ہم نے تمہیں پیدا کیا' تو تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۵۷﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

تو کیا تم نے غور کیا جو چیز تم ٹپکاتے ہو؟ ﴿۵۸﴾ کیا تم اس کی صورت گری کرتے ہو یا ہم ہیں صورت گری کرنے والے؟ ﴿۵۹﴾

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦۰﴾ عَلٰۤى اَنْ

ہم نے تمہارے درمیان موت مقرر کی ہے' اور ہم اس سے عاجز و درماندہ نہیں ہیں کہ ہم تمہارے جیسوں

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

کو بدل دیں اور ہم تمہیں ایسی حالت میں اٹھا کر کھڑا کریں جس کو تم جانتے نہیں۔ ﴿٦۰﴾﴿٦۱﴾ تم تو پہلی

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦۳﴾

پیدائش کو جان چکے ہو' پھر تمہیں ہوش کیوں نہیں ہوتا؟ ﴿٦۲﴾ پھر کیا تم نے دیکھا جو کچھ تم کاشت کرتے ہو؟ ﴿٦۳﴾

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

کیا اسے تم اگاتے ہو' یا اسے ہم اگاتے ہیں۔ ﴿٦۴﴾ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں'

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦۷﴾

پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر الٹی چٹی پڑ گئی؛ بلکہ ہم محروم ہو کر رہ گئے! ﴿٦۵﴾﴿٦٦﴾﴿٦۷﴾

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ

پھر کیا تم نے اس پانی کو دیکھا جسے تم پیتے ہو؟ ﴿٦۸﴾ کیا اسے بادلوں سے تم نے اتارا' یا

الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا

اتارنے والے ہم ہیں؟ ﴿٦۹﴾ اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا کر رکھ دیں؛ پھر تم شکر گزار کیوں

تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ

نہیں ہوتے؟ ﴿۷۰﴾ پھر کیا تم نے اس آگ کو دیکھا جسے تم سلگاتے ہو؟ ﴿۷۱﴾ کیا تم نے اس کے درخت

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً

کو پیدا کیا ہے' یا پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ ﴿۷۲﴾ ہم نے اسے ایک یاددہانی' اور صحرا کے مسافروں اور

وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ

ضرورت مندوں کے لیے فائدہ بخش بنایا۔ ﴿۷۳﴾ پس تم اپنے عظیم رب کے نام سے تسبیح کرو۔ ﴿۷۴﴾ پس نہیں!

اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷٦﴾

میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے مواقع کی اور یہ بہت بڑی شہادت ہے' اگر تم جان لو۔ یقیناً یہ

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾

قرآن کریم ہے(۷۵)(۷۶)(۷۷) ایک محفوظ کتاب میں ثبت ہے۔(۷۸) اسے صرف پاکیزہ فرد ہی ہاتھ لگاتے ہیں۔(۷۹)

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾

اس کی تنزیل سارے جہاں کے رب کی طرف سے ہے(۸۰) پھر کیا تم اس کلام کے ساتھ مداہنت سے کام لیتے ہو؟(۸۱)

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾

اور تم اپنا رزق اس کو بنا رہے ہو کہ جھٹلاتے ہو۔ پھر کیوں ایسے نہیں ہوتا، جب روح حلق

وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا

تک پہنچتی ہے اور تم اس وقت کو دیکھ رہے ہوتے ہو اور تمہاری بہ نسبت ہم اس سے

تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِن

زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تم دیکھتے نہیں پھر کیوں نہیں ایسا ہوتا کہ اگر تم محکوم نہیں ہو تو

كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَ

اسے لوٹا لو! اگر تم سچے ہو؟ (۸۲)(۸۳)(۸۴)(۸۵)(۸۶)(۸۷) پھر اگر وہ مقربین میں سے ہے؟(۸۸) تو (اس کے لیے)

رَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾

راحت، سرور، خوشبو ہے اور باغ نعمت ہے!(۸۹) اور اگر وہ اہل سعادت میں سے ہے

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

تو "سلام ہے تمہیں اہل سعادت!"(۹۰)(۹۱) لیکن اگر وہ جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے

الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ

ہے؟(۹۲) تو اولین ضیافت کھولتا ہوا پانی ہوگا۔(۹۳) اور بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکا جانا۔(۹۴)

هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

بیشک یہی یقینی حق ہے۔(۹۵) پس تم اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔(۹۶)

سورۂ ملک: ٦٧، پ: ٢٩، کو روزانہ رات کو سونے سے پہلے ضرور پڑھنا چاہیے صحیح احادیث میں آیا ہے کہ جو شخص بھی روزانہ رات کو سونے سے پہلے یعنی عشاء کے بعد اس سورۂ مبارکہ کو پابندی سے پڑھتا رہے گا، قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔

سنن ترمذی کی روایت میں ہے کہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا:

"یہ سورت (سورۂ ملک) تو قبر کے عذاب کو روک دیتی ہے، یہ تو نجات دے دیتی ہے (کچھ سمجھے کس چیز سے نجات دے دیتی ہے؟) یہ تو قبر کے عذاب سے نجات دے دیتی ہے۔"[1]

خود حضرت رسالت مآب ﷺ رات کو سونے سے پہلے اس سورت کو پڑھنے کا ایسا اہتمام فرماتے تھے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں آتا ہے کہ آپ رات کو اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک کہ یہ سورت (سورۂ ملک) اور سورۃ الٓمٓ تنزیل (پ: ٢١، سورۃ: السجدہ: ٣٢) کی تلاوت

---

[1] عن ابن عباس قال: ضرب بعض أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم خباءه على قبر وهو لا يحسب أنه قبر، فإذا فيه إنسان يقرأ سورة تبارك الذي بيده الملك حتى ختمها، فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال — يا رسول الله إني ضربت خبائي على قبر وأنا لا أحسب أنه قبر، فإذا فيه إنسان يقرأ سورة تبارك (الملك) حتى ختمها. فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "هي المانعة هي المنجية تنجيه من عذاب القبر". (سنن الترمذي، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة الملك، رقم الحديث: ٢٨٩٠، ص: ٧٩٩)

نہیں فرما لیتے تھے۔[1]

یہ سورت (سورۂ ملک) یہاں پر ذیل میں درج کی جا رہی ہے تاکہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے یہیں سے اس کی تلاوت کی جا سکے۔

آیاتها ٣٠ | ٦٧ سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ٧٧ | رکوعاتها ٢

سورۂ الملک مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ٘ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

بڑی عظیم و بافیض ہے وہ جس کے ہاتھ میں ساری بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا

قَدِیْرُ ۙ﴿١﴾ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ

ہے۔ ⓵ جس نے طے کر دیا موت اور زندگی تاکہ تمہیں آزما کر دیکھے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے

عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿٢﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

کون بہتر ہے اور وہ زبردست، بڑا بخشنے والا ہے۔ ⓶ جس نے تہ بہ تہ سات آسمان بنائے، تم

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ

رحمان کی ایجاد میں کوئی بے ربطی اور رخنہ نہ دیکھو گے، پھر نظر لوٹاؤ کیا تمہیں کوئی

[1] عن جابر: أن النبي صلى الله عليه وسلم كان لا ينام حتى يقرأ ﴿الم، تنزيل﴾ (السجدة)، و ﴿تبارك الذي بيده الملك﴾ (الملك). (سنن الترمذي، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة الملك، رقم الحديث: ٢٨٩٢، ص: ٧٩٩)

تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ

خلل نظر آتا ہے؟ ⓷ پھر نظر کو دوبارہ لوٹاؤ، نگاہ درماندہ ہو کر اور تھک ہار کر تمہاری

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ ﴿٤﴾ وَ لَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا

طرف پلٹ آئے گی۔ ⓸ ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں

بِمَصَابِیْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ

شیطانوں کے لیے اٹکل بازی کا ذریعہ بنایا، اور ان کے لیے ہم نے دہکتی آگ کا عذاب

عَذَابَ السَّعِیْرِ ﴿٥﴾ وَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ

مہیا کر رکھا ہے۔ ⓹ جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿٦﴾ اِذَاۤ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِیْقًا وَّ هِیَ

نہایت بری جگہ ہے۔ ⓺ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی دھاڑنے کی خوفناک آواز سنیں گے اور وہ غضب سے پیچ

تَفُوْرُ ۙ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

و تاب کھا رہی ہو گی، ایسا لگے گا کہ غضب کے مارے ابھی پھٹ پڑے گی۔ ہر بار جب کوئی انبوہ اس میں ڈالا جائے گا تو اس کے کارندے ان

خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا

سے پوچھیں گے "کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا؟" ⓼ وہ کہیں گے "ہاں، خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا،

وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿٩﴾

مگر ہم نے جھٹلا دیا اور کہا اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی، تم بس ایک بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ ⓽

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۰

اور وہ کہیں گے: "اگر ہم سنتے ہوتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم دہکتی آگ میں پڑنے والوں میں شامل نہ ہوتے۔" ۝۱۰

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۱ اِنَّ الَّذِيْنَ

اس طرح وہ اپنے گناہ کا اعتراف کریں گے۔ پس دھتکار ہو دہکتی آگ والوں پر! ۝۱۱ جو لوگ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۲ وَاَسِرُّوْا

غیب میں رہتے اپنے رب سے ڈرتے ہیں' ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ ۝۱۲ تم اپنی

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳ اَلَا يَعْلَمُ

بات چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو' وہ تو سینوں کی باتوں تک جانتا ہے۔ ۝۱۳ کیا وہ نہیں جانے

مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝۱۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

ع ۱

گا جس نے پیدا کیا؟ وہ لطیف نہایت باخبر ہے۔ ۝۱۴ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَ

کو سدھی ہوئی بنایا' لہٰذا تم اس کے مونڈھوں پر چلو اور اس کے رزق میں سے کھاؤ؛ اور اسی کی طرف

اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝۱۵ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ

دوبارہ اٹھ کر جانا ہے۔ ۝۱۵ کیا تم اس سے بے خوف ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے

الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝۱۶ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ

پھر کیا دیکھیں گے کہ وہ ڈانواں ڈول ہو رہی ہے۔ ۝۱۶ یا تم اس سے بے خوف ہو جو آسمان میں ہے کہ

يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝۱۷ وَلَقَدْ

وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیج دے' پھر تم جان لو گے کہ میرا انذار کیسا ہوتا ہے؟ ۝۱۷ ان لوگوں

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝۱۸ اَوَلَمْ يَرَوْا

نے بھی جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے؛ پھر کیسی رہی میری پھٹکار! ۝۱۸

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۆ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ

کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر باندھے پر پھیلائے اور انہیں سمیٹے نہیں دیکھا؟ انہیں رحمان کے

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۝۱۹ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ

سوا کوئی اور نہیں تھامے رہتا' یقیناً وہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ ۝۱۹ یا وہ کون ہے جو تمہارا لشکر بن کر رحمان

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝۲۰

اور تمہارے بیچ حائل ہو کر تمہاری مدد کرے؟ اہل کفر تو محض دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔ ۝۲۰

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا

یا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے اگر وہ اپنا رزق روک لے؟ نہیں' بلکہ وہ سرکشی اور نفرت ہی پر

فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝۲۱ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي وَجْهِهٖٓ

اڑے ہوئے ہیں۔ ۝۲۱ پھر کیا جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلتا ہو وہ زیادہ

اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۲۲

ہدایت پر ہے یا وہ جو سیدھا ہو کر سیدھی راہ پر چل رہا ہے؟ ۝۲۲

الملک ٦٧

قُلْ هُوَ الَّذِىٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ

کہہ دو، ”وہی ہے جس نے تمہیں پروان چڑھایا، اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے

الْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى

تم شکر تھوڑے ہی ادا کرتے ہو!“ ﴿٢٣﴾ کہہ دو، ”وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا،

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جارہے ہو۔“ ﴿٢٤﴾ وہ کہتے ہیں کہ ”اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا

کب پورا ہوگا؟“ ﴿٢٥﴾ کہہ دو، ”علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو ایک واضح خبردار

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْۗـــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ

کرنے والا ہوں“۔ ﴿٢٦﴾ پھر جب وہ اسے قریب دیکھ لیں گے تو ان لوگوں کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

کفر کی روش اختیار کی، اور کہا جائے گا، ”یہی ہے وہ چیز جس کا تم مطالبہ کر رہے تھے“۔ ﴿٢٧﴾ کہو: ”کیا تم نے یہ بھی

اِنْ اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِىَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ

دیکھا کہ اگر اللہ مجھے اور انہیں بھی جو میرے ساتھ ہیں ہلاک ہی کر دے یا وہ ہم پر رحم فرمائے

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

آخر کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا؟“ ﴿٢٨﴾ کہو: ”وہ رحمان ہے، اسی پر ہم ایمان لائے

الملک ٦٧

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا۔ پس جلد ہی جان لوگے کہ کھلی گمراہی میں پڑا ہوا کون ہے؟“ ﴿٢٩﴾ کہو: ”کیا تم نے یہ بھی

اَصْبَحَ مَاۗؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَاۗءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع ٢

دیکھا کہ اگر تمہارا پانی نیچے اتر جائے تو پھر کون صاف رواں پانی تمہیں لا کر دے گا؟“ ﴿٣٠﴾

⑨ سورۂ زلزال: ۹۹، پ: ۳۰، جو کہ ”اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا“ سے شروع ہوتی ہے، ت کو سونے سے پہلے اس کی تلاوت بھی کرنی چاہیے۔ اس سورت کی کل آٹھ (۸) آیات ہیں لیکن ان (۸) آیات کو پڑھنے کا ثواب آدھے قرآن یعنی (۱۵) پاروں کے پڑھ لینے کے ثواب کے برابر ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت میں آتا ہے کہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے ایک مرتبہ قرآن حکیم کی مختلف سورتوں کے فضائل بیان فرمائے تو پ نے ارشاد فرمایا کہ ”اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا“ والی سورت کا ثواب آدھے قرآن کے ابر اور ”قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ“ والی سورت کا ثواب ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔[1]

مطلب یہ ہوا کہ جو شخص سورۂ زلزلہ پڑھے گا تو وہ آدھا قرآن پڑھنے کے برابر ثواب پائے گا اور جو شخص سورۂ کافرون کی تلاوت کرے گا اسے تقریباً ساڑھے سات پاروں کے بقدر، پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

یہ سورت (سورۂ زلزلہ) یہاں پر ذیل میں درج کی جارہی ہے تاکہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے، یہیں سے اس کی تلاوت کی جاسکے۔

---

[1] سمعت أنس بن مالك يقول: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ﴿قل يايها الكافرون﴾ ربع القرآن، و ﴿إذا زلزلت الأرض﴾ ربع القرآن، و ﴿إذا جاء نصر الله﴾ ربع القرآن. (مسند احمد، رقم الحديث: ١٢٤٨٨، ج: ١٩، ص: ٤٧٢)

آیاتہا ۸ | ۹۹ سُوْرَۃُ الزَّلْزَالِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۳ | رکوعہا ۱

سورۃ الزلزال مدنی ہے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝٢

جب زمین اس طرح ہلا ڈالی جائے گی جس طرح اس کا ہلایا جانا مقدر ہے ① اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی ②

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝٤ بِاَنَّ

اور انسان کہے گا کہ "اسے کیا ہو گیا ہے" ③ اس دن وہ اپنی داستان سنائے گی ④ کیونکہ اس

رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝٥ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا

کے لیے تمہارے رب کا یہی ایماء ہوگا ⑤ اس دن لوگ الگ الگ نکلیں گے تاکہ انہیں ان کے

اَعْمَالَهُمْ ۝٦ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝٧ وَمَنْ

اعمال دکھائے جائیں ⑥ پس جو کوئی ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ اُسے دیکھ لے گا ⑦ اور جو کوئی

يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝٨

ذرہ برابر بھی بدی کرے گا وہ بھی اُسے دیکھ لے گا۔ ⑧

ع ۸ / ۲۲

⑩ سورۂ تکاثر: ۱۰۲، پ: ۳۰، روزانہ رات کو سونے سے پہلے اس کی تلاوت بھی کرنی چاہیے۔ اس سورۂ مبارکہ کی کل آٹھ (8) آیات ہیں لیکن ان کے پڑھنے کا ثواب ایک ہزار آیات یعنی

قرآن کریم کے تقریباً چھٹے حصے، پانچ پاروں کے برابر ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی یہ بھی نہیں کر سکتا کہ روزانہ قرآن حکیم کی ایک ہزار آیات پڑھ لیا کرے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کس میں یہ طاقت ہے کہ روزانہ ایک ہزار آیات کی تلاوت کر لیا کرے؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ کیا یہ نہیں ہو سکتا کہ تم میں سے کوئی سورۂ تکاثر پڑھ لیا کرے۔[1]

یعنی مطلب یہ تھا کہ جب کوئی سورۂ الھکم التکاثر پڑھ لے گا تو اسے ایک ہزار آیات پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

یہ سورت (سورۂ تکاثر) یہاں پر ذیل میں درج کی جا رہی ہے تاکہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے یہیں سے اس کی تلاوت کی جا سکے

آیاتہا ۸ | ۱۰۲ سُوْرَۃُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّۃٌ ۱۶ | رکوعہا ۱

سورۃ التکاثر مکی ہے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا سَوْفَ

تمہیں ایک دوسرے کے مقابلے میں کثرت کے اظہار اور تفاخر نے غفلت میں ڈال رکھا ہے ① یہاں تک کہ تم نے قبرستانوں کے حدود دیکھ لیے ②

---

[1] عن ابن عمر قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا يستطيع أحدكم أن يقرأ ألف آية في كل يوم، قالوا ومن يستطيع أن يقرأ ألف آية؟ قال: ما يستطيع (أحدكم) أن يقرأ ﴿ألهاكم التكاثر﴾. (شعب الايمان، باب فضل في تعظيم القرآن، فصل في فضائل السور و الآيات، رقم الحديث: ۲۵۱۷، ج: ۲، ص: ۴۹۸).

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ

کچھ نہیں، تم جلد ہی جان لوگے ③ پھر، کچھ نہیں، جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ ④ کچھ نہیں کاش

الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿۷﴾

تم یقینی علم کی حیثیت سے جان لو ⑤ ضرور تم بھڑکتی آگ سے دوچار ہوگے ⑥ پھر اسے ضرور دیکھوگے اس حال کہ وہ اصل یقین ہوگی ⑦

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

پھر لازماً تم سے اس دن عیش و نعمت کے بارے میں پرسش ہونی ہے۔ ⑧

⑪ **سورۂ کافرون: ۱۰۹، پ: ۳۰**، انسان رات کو سونے کی غرض سے جب بستر پر آئے تو تیسویں پارے کی یہ سورت بھی پڑھنی چاہیے۔ یہ سورت چار قل میں سے پہلا ''قل'' بھی کہلاتا ہے۔ قرآن کریم کے آخری حصے میں چار ایسی سورتیں ہیں جو لفظ ''قُل'' سے شروع ہوتی ہیں اور ان چاروں سورتوں کو اصطلاح میں ''چار قل'' بھی کہا جاتا ہے۔ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ان چار میں سے پہلی سورت ہے۔

حضرت نوفل رضی اللہ عنہ نے حضرت رسالت مآب ﷺ سے یہ درخواست کی تھی کہ انہیں کوئی ایسی چیز پڑھنے کے لیے بتادی جائے جسے وہ سوتے وقت، جب بستر پر آئیں تو پڑھ لیا کریں تو آپ نے ارشاد فرمایا تھا۔

''قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ'' پڑھا کرو اس میں شرک سے مکمل بیزاری کا اعلان ہے۔[۱]

[۱] عن فروة بن نوفل عن أبيه : أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : "مجيء ما جاء بك" قال : جئت تعلمني شيئا أقوله عند منامي ، قال : "فإذا أخذت مضجعك، فاقرأ ﴿قل يايها الكافرون﴾ ثم نم على خاتمتها ، فإنها براءة من الشرك". (سنن الدارمي : كتاب فضائل القرآن" باب في فضل ﴿قل يايها الكافرون﴾ رقم الحديث: ۳۴۷۰ ج: ۴ ص: ۲۱۵۵)

یہ سورت (سورۂ کافرون) یہاں پر ذیل میں درج کی جا رہی ہے تاکہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے، یہیں سے اس کی تلاوت کی جا سکے۔

رکوعھا ۱	۱۰۹ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸	اٰیاتها ٦

سورۂ کافرون مکی ہے اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ

کہہ دو "اے کافرو! ① میں اس طرح کی عبادت نہیں کروں گا جیسی عبادت تم کرتے ہو ② اور نہ تم اس طرح کی عبادت

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ

کرنے والے ہو جیسی عبادت میں کرتا ہوں ③ اور نہ میں اس طرح کی عبادت کرنے والا ہوں جیسی عبادت تم نے کی ہے ④ اور نہ تم اس طرح کی

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

عبادت کرنے والے ہو جیسی عبادت میں کرتا ہوں۔ ⑤ تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔ ⑥

⑫ **سورۂ نصر: ۱۱۰، پ: ۳۰**، اس سورۂ مبارکہ کو بھی رات کو سونے سے پہلے پڑھ لینا چاہیے کیونکہ مسند احمد کی ایک روایت کے مطابق حضرت رسالت مآب ﷺ نے (اذا جاء نصر اللّٰہ) کو قرآن حکیم کا ایک چوتھائی یعنی تقریباً ساڑھے سات پارے، قرار دیا ہے۔ اس لیے سونے سے پہلے اس سورۂ

کو بھی پڑھ لینا چاہیے تاکہ پڑھنے والا زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کر سکے۔[۱]

یہ سورت (سورۂ نصر) یہاں پر ذیل میں درج کی جارہی ہے تاکہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے، یہیں سے اس کی تلاوت کی جاسکے۔

رکوعها ۱	۱۱۰ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۴	اٰیاتها ۳

سورۂ النصر مدنی ہے اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ② فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح حاصل ہو① اور تم لوگوں کو دیکھو کہ وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں: ② تو اپنے رب کی حمد کرو اور اس سے مغفرت مانگو، بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے ③

⑬ **سورۂ اخلاص: ۱۱۲، پ: ۳۰،** سونے سے پہلے یہ پوری سورت بھی پڑھ کر سونا چاہیے۔ تلاوت کے اعتبار سے اگرچہ یہ تین آیات ہیں لیکن ان کے پڑھنے کا ثواب ایک تہائی قرآن (دس پاروں کے برابر) ہے۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ

[۱] سمعت أنس بن مالك يقول: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ﴿قل يايها الكافرون﴾ ربع القرآن، و ﴿إذا زلزلت الأرض﴾ ربع القرآن، و ﴿إذا جاء نصر الله﴾ ربع القرآن. (مسند احمد، رقم الحديث: ۱۲۴۸۸، ج: ۱۹، ص: ۴۷۲)

کیا تم میں سے کوئی اتنی ہمت بھی نہیں کر سکتا کہ رات کو ایک تہائی قرآن پڑھ لیا کرے؟ یہ ارشادِ گرامی سننے والوں کو بہت عجیب محسوس ہوا کہ روزانہ رات کو دس پارے کون پڑھ سکتا ہے؟ چنانچہ انہوں نے عرض کیا کہ ایک رات میں 1/3 (ایک تہائی) قرآن کیسے پڑھا جاسکتا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ قل هو الله احد (پوری سورۂ اخلاص) یہ تہائی قرآن کے برابر ہے۔ یعنی جس نے رات کو یہ سورۂ مبارکہ پڑھ لی تو اس نے گویا کہ ایک تہائی قرآن پڑھ لیا۔[۱]

یہ اور اس جیسی دوسری روایات کی وجہ سے علماء کرام نے لکھا ہے کہ ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنے کا ثواب دس پاروں کے برابر ہے۔

اگر آسانی سے ممکن ہو تو رات کو سونے سے پہلے ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص کی تلاوت کر لینی چاہیے۔ بظاہر یہ عمل کچھ مشکل نظر آتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس عمل کا ثواب اگر معلوم ہو جائے تو بلاشک وشبہ یہ سودا بڑا سستا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل رہے تو ایک سو دفعہ یعنی ایک تسبیح سورۂ اخلاص کی پڑھنا کوئی بڑی بات نہیں۔ اس دور میں بھی اللہ تعالیٰ کے بعض بندے اور بندیاں ایسی ہیں کہ ان کا رات کو سونے سے پہلے کا روزمرہ معمول اس ایک تسبیح سے کہیں زیادہ کا ہے۔

ایک سو مرتبہ "قل هو الله احد" پڑھنے پر جو انعام ملتا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سونے سے پہلے ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو جب قیامت آئے گی، اللہ تعالیٰ اُس دن اس پڑھنے والے بندے سے کہے گا کہ میرے بندے اپنے دائیں ہاتھ کی طرف، والی جنت میں چلا جا۔[۲]

ایک دوسری روایت میں آتا ہے کہ جو جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لے، اس کے پچاس

[۱] عن أبي أيوب قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "أيعجز أحدكم أن يقرأ في ليلة ثلث القرآن؟ من قرأ: ﴿قل هو الله احد، الله الصمد﴾ فقد قرأ ثلث القرآن" (سنن الترمذي، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في سورة الإخلاص، رقم الحديث: ۲۸۹۶، ص: ۸۰۰)

[۲] عن أنس بن مالك، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "من أراد أن ينام على فراشه فنام على يمينه ثم قرأ ﴿قل هو الله احد﴾ مائة مرة إذا كان يوم القيامة يقول له الرب: يا عبدي ادخل على ـــ

برس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں لیکن قرضہ معاف نہیں ہوتا۔ قرض چونکہ حقوق العباد میں سے ہے اس لیے اس کا استثناء کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اگر توفیق دے تو یہ عمل کرنا چاہیے۔ رحمت باری تعالیٰ کے لیے کیا مشکل ہے کہ انسان کے اس دو سو مرتبہ کے پڑھنے کو قبول فرما لے اور پچاس برس تک جو گناہ کیے ہیں، ان کی بخشش کا سامان ہو جائے۔

اگر کسی شخص کے لیے روزانہ ایک سو بار یا دو سو بار سورۂ اخلاص کی تلاوت مشکل ہو جائے تو پھر اسے چاہیے کہ کم سے کم پچاس مرتبہ تو اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کر ہی لے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت میں آتا ہے کہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے فرمایا جو شخص سورۂ اخلاص کو پچاس مرتبہ پڑھ لے، اللہ تعالیٰ اس شخص کے پچاس برس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔[2]

یہ سورت (سورۂ اخلاص) یہاں پر ذیل میں درج کی جا رہی ہے تا کہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے، یہیں سے اس کی تلاوت کی جاسکے۔

سورۃ الاخلاص مکی ہے اس میں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

کہو: ”وہ اللہ یکتا ہے، بے ہمہ ① اللہ بے نیاز ہے، سب کا مرجع و ملجا، ② نہ وہ کسی کا باپ ہے

يعطك الجنة. (سنن الترمذي، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في سورة الاخلاص، رقم الحديث: ٢٨٩٨، ص: ٨٠١).

[2] عن انس بن مالك قال: قال رسول الله ﷺ: من قرأ قل هو الله احد خمسين مرة غفر الله له ذنوب خمسين سنة. (سنن الدارمي، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل قل هو الله احد، رقم الحديث: ٣٤٨١، ج: ٤، ص: ٢١٦٥)

يُوْلَدْ ۙ ۞ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

اور نہ کسی کا بیٹا ③ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے“۔ ④

(۱۴، ۱۵) **سورۂ فلق: ۱۱۳، پ: ۳۰ اور سورۂ ناس: ۱۱۴، پ: ۳۰**، یہ دونوں قل بھی رات کو سونے سے پہلے پڑھ کر سونے چاہئیں۔ کئی مرتبہ یہ ہوتا ہے کہ خود انسان اور کبھی بچے خواب میں ڈر جاتے ہیں۔ اور کبھی ایسے بھی ہوتا ہے کہ جنات اور شیاطین کی شرارتیں بھی انسان محسوس کرتا ہے وہ بچوں کو کیا اور بڑوں کو کیا، سبھی کو تنگ کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں کی وجہ سے کبھی تو نیند اچٹ جاتی ہے اور کبھی پریشان کن خیالات خلل انداز ہوتے ہیں سو ان تمام پریشان کن حالات اور تکالیف سے نجات حاصل کرنے کے لیے سونے سے پہلے ① ایک مرتبہ پوری سورۂ اخلاص ② ایک مرتبہ پوری سورۂ فلق (قل اعوذ برب الفلق) اور ③ ایک مرتبہ پوری سورۂ ناس (قل اعوذ برب الناس) یہ تینوں سورتیں پڑھ کر دونوں ہاتھوں کو ایسے ملا کر جیسے کہ دعا مانگتے وقت ہاتھوں کو آپس میں ملایا جاتا ہے، اور پھر ان (دونوں ہاتھوں) میں پھونک کر اپنے یہ دونوں ہاتھ پہلے اپنے سر پھر چہرے پھر جسم کے اگلے حصے اور پھر جسم کے پچھلے حصے پر جہاں تک ہو سکے، پھیر کر لینا چاہیے اور یہ عمل تین مرتبہ کرنا چاہیے۔ حضرت رسالت مآب ﷺ کا یہی معمول تھا۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسالت مآب ﷺ کا طریقہ سونے سے پہلے یہ تھا کہ جب آپ رات کو آرام فرمانے کے لیے، اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا لیتے (جیسے کہ دعا مانگتے وقت دونوں ہاتھوں کو ملا لیا جاتا ہے) پھر یہ تینوں آخری قل (① قل هو الله احد ② قل اعوذ برب الفلق ③ قل اعوذ برب الناس) پورے زبانی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک لیتے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو پہلے سر پر، پھر چہرۂ انور پر پھر اپنے جسم مبارک کے سامنے حصے پر اور اس کے بعد جہاں تک جسم پر آپ کے ہاتھ پہنچ سکتے، پھیرتے اور یہ عمل

آپ تین دفعہ کرتے تھے۔[1]

اس لیے چاہیے کہ انسان خود بھی یہ عمل کرے اور وہ بچے جو ان آیات قرآنی کو خود نہ پڑھ سکتے ہوں، ان کے بڑے ان پر ایک مرتبہ یہ تینوں قل پڑھ کر اپنے ہاتھ ان بچوں پر پھیر دیں۔ پھر دوسری مرتبہ یہی عمل کریں اور پھر تیسری مرتبہ بھی یہی عمل کر لیا جائے۔

اس طرح رات کو سونے سے پہلے تلاوت کرنے کا ثواب بھی ملتا ہے اور اگر جنات و شیاطین کی شرارتوں یا ان کے اثرات کی وجہ سے نیند نہ آ رہی ہو تو، نیند بھی آ جاتی ہے۔

یہ سورتیں (سورۂ فلق اور سورۂ الناس) یہاں پر ذیل میں درج کی جا رہی ہیں تاکہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے، یہیں سے ان کی تلاوت کی جا سکے۔

ایاتها ۵ — ۱۱۳ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ — رکوعها ۱

سورۂ الفلق مکی ہے اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

کہو: "میں پناہ لیتا ہوں نمودار کرنے والے رب کی ① جو کچھ بھی اس نے پیدا کیا ہے اس کے شر سے ② اور تاریکی کے شر سے جب کہ

---

[1] عن عائشة: أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا أوى إلى فراشه كل ليلة جمع كفيه، ثم نفث فيهما، فقرأ فيهما: ﴿قل هو الله احد﴾ و ﴿قل أعوذ برب الفلق﴾ و ﴿قل أعوذ برب الناس﴾ ثم يمسح بهما ما استطاع من جسده، يبدأ بهما على رأسه ووجهه، وما أقبل من جسده يفعل ذلك ثلاث مرات. (صحيح البخاري، كتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، رقم الحديث: ۵۰۱۸، ج: ۳، ص: ۵۷۲)

وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

وہ چھا جائے ③ اور گرہوں میں پھونک مارنے والی جادوگرنیوں کے شر سے ④ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ ⑤

ایاتها ۶ — ۱۱۴ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ — رکوعها ۱

سورۂ الناس مکی ہے اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾

کہو: "میں پناہ لیتا ہوں انسانوں کے رب کی ① انسانوں کے بادشاہ کی ② انسانوں کے معبود کی ③

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

وسوسہ ڈالنے والے خناس کے شر سے ④ جو انسانوں کے سینوں (دلوں) میں وسوسہ

صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

ڈالتا ہے ⑤ جو جنوں میں سے بھی ہوتا ہے اور انسانوں میں سے بھی"۔ ⑥

نیند نہ آنے کے مرض کی ایک دعا جو حدیث میں آئی ہے

نیند نہ آنے کے معاملے میں یہ بھی خیال رکھنا چاہیے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو بھی یہی شکایت تھی کہ انہیں رات کو نیند نہیں آتی تھی۔ اپنی اس بیماری کا تذکرہ انہوں نے حضرت رسالت مآب ﷺ سے

کیا تو آپ نے ان سے فرمایا کہ جب آپ بستر پر لیٹیں تو یہ دعا مانگ لیا کریں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِکَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ اَوْ اَنْ یَّبْغِیَ عَلَیَّ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ[1]

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان کے نیچے کی وہ تمام چیزیں جن پر ان آسمانوں کا سایہ پڑ رہا ہے، کے پروردگار، اور زمینیں اور ان زمینوں نے جن جن چیزوں کو اٹھا رکھا ہے، ان سب کے پالنے والے اور شیاطین اور جنہیں وہ گمراہ کرتے ہیں، اس مخلوق کے بھی پالنے والے، اپنی اس ساری مخلوق کے شر سے مجھے اپنی حفاظت اور پناہ میں لے لے، اس طرح سے کہ آپ کی ساری مخلوق میں سے کوئی بھی مجھ پر ظلم اور زیادتی نہ کرے۔ بہت عزت والا اور محفوظ ہے وہ شخص جو آپ کی پناہ میں ہے۔ آپ کی تعریف بہت زیادہ اور آپ کی شان بہت بلند ہے۔ آپ کے علاوہ کوئی اس قابل نہیں کہ اس کی عبادت کی جائے اور سچی بات تو یہ ہے کہ بس تو ہی ہے، جو عبادت کے لائق ہے۔

سو اگر کسی مرد و عورت کو رات کو نیند نہ آنے کی شکایت ہو تو انہیں آخری تینوں قل پڑھنے اور جسم پر دم کرنے کے بعد اس دعا کو بھی مانگ لینا چاہیے۔

ایک اہم تنبیہ

گذشتہ تحریر میں جو بہت سی سورتوں کے پڑھنے پر بہت زیادہ اجر و ثواب کا تذکرہ کیا گیا ہے تو اس کی

[1] سنن الترمذي، باب جامع الدعوات، باب، رقم الحديث: ۳۵۲۳، ج۵، ص: ۵۳۸۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ثواب دینے کے پیمانے اور اس کے خزانے ہمارے وہم و گمان سے کہیں زیادہ وسیع ہیں۔ وہ ذات جس عمل پر جتنا چاہے ثواب مرتب فرمائے، کون ہے جو اس کی عطا پر پابندی لگا سکے؟ اور کس کی جرأت ہے کہ اس کی عنایات و نوازشات کو روک سکے؟

ان چھوٹی چھوٹی سورتوں پر اتنا زیادہ ثواب دیکھ کر ہی تو بعض اہل علم نے یہ کہا ہے کہ انسان کو چاہیے کہ جب بھی اپنے والدین، اساتذہ، مشائخ اور امت مسلمہ کے عام مسلمانوں یا اپنے دوستوں اور اعزاء واقرباء کے لیے ایصال ثواب کرنا چاہیے۔ تو ① آیۃ الکرسی کو چار مرتبہ ② سورۂ زلزلہ دو مرتبہ ③ سورۂ تکاثر سات مرتبہ ④ سورۂ کافرون چار مرتبہ اور ⑤ سورۂ نصر چار مرتبہ، ⑥ سورۂ اخلاص تین مرتبہ، پڑھ لیا کرے کہ ان سب آیات اور سورتوں کے پڑھنے میں وقت تو بہت تھوڑا لگتا ہے لیکن خود پڑھنے والے اور جن کے لیے ایصال ثواب کیا جا رہا ہے ان مرحومین کو ثواب بہت ملتا ہے۔

رات کو سونے سے پہلے پڑھی جانے والی آیات

قرآن حکیم کی ان سورتوں کے بعد اب ان آیات کی تفصیل دی جا رہی ہے جو کہ حضرت رسالت مآب ﷺ رات کو سونے سے پہلے پڑھتے تھے اصولاً تو ہر مسلمان کو یہ چاہیے کہ ان سورتوں اور آیات کو پڑھنا، اپنا یومیہ ورد بنا لے لیکن اگر کوئی شخص اپنی قلت فرصت یا مصروفیات کے باعث، یہ سورتیں نہ پڑھ سکے تو کم سے کم ان آیات کی تلاوت تو ضرور ہی کر لے کہ اس میں کچھ وقت بھی نہیں اور وقت بھی کم خرچ ہوتا ہے۔

نمبر شمار	پارہ	آیات	کیفیت
①	3	آیۃ الکرسی	مختلف اوقات میں گیارہ مرتبہ

②	3	۱۰ آیات	ایک مرتبہ
③	3	سورۂ بقرہ کا آخری رکوع	ایک مرتبہ
④	4	سورۂ ال عمران کا آخری رکوع	ایک مرتبہ
⑤	15-16	سورۂ کہف کی ابتدائی اور آخری دس آیات	ایک مرتبہ صبح وشام
⑥	24	سورۂ مومن کی ابتدائی دو آیات	ایک مرتبہ صبح وشام
⑦	28	سورۂ حشر کی آخری تین آیات	صبح وشام

① آیت الکرسی، پ:۳، س: البقرہ، آیت: ۲۵۵ ، مختلف احادیث میں اس آیت مبارکہ کے بہت سے فضائل آئے ہیں اس لیے رات کو سونے سے پہلے اسے بھی پڑھ لینا چاہیے۔ ایک طویل روایت میں حضرت رسالت مآب ﷺ نے اس آیت کو ربع قرآن، قرآن کریم کا چوتھا حصہ قرار دیا ہے۔[1] یعنی تقریباً ساڑھے سات پارے۔ اس لیے بعض اہل علم کا خیال یہ ہے کہ اس آیت الکرسی کو رات سونے سے پہلے چار مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

صحیح بخاری کی ایک اور طویل روایت کے مطابق جب کوئی شخص رات کو آیت الکرسی، پڑھ لیتا ہے تو ایک فرشتہ صبح تک اس کی حفاظت کرتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آیت الکرسی کو صبح وشام دونوں اوقات میں پڑھنا چاہیے۔[2]

المعجم الاوسط میں یہ روایت بھی آئی ہے کہ حضرت ابوامامہ ؓ کو حضرت رسالت مآب ﷺ نے بتایا کہ جو شخص بھی ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا رہے گا اسے سوائے موت کے اور کوئی بھی

[1] مسند أحمد، تتمه مسند أنس بن مالك، رقم الحديث:١٣٣٠٩، ج:٢١،ص:٣٢.

[2] فقال: إذا أويت إلى فراشك، فاقرأ آية الكرسي: "الله لا إله إلا هو الحي القيوم". حتى تختم الآية فإنك لن يزال عليك من الله حافظ، ولا يقربنك شيطان حتى تصبح. (صحيح البخاري، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، رقم الحديث ٥٠١٠، ص: ١٠٥٦).

چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکے گی۔[1]

اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنی چاہیے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کس وقت؟ آیا نماز کے فرائض کے فوراً بعد یا پھر سنن ونوافل کی ادائیگی کے بعد؟ حنفی فقہاء اس بات کے قائل ہیں کہ احادیث میں جتنے بھی اس طرح کے وظائف نماز کے بعد پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ فرائض، واجبات، سنن اور نوافل کے بعد ہی ان کو پڑھنا چاہیے۔[2]

[1] عن أبي أمامة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من قرأ آية الكرسي دبر كل صلاة مكتوبة لم يمنعه من دخول الجنة إلا أن يموت". (المعجم الأوسط، من اسمه موسى، رقم الحديث ٨٠٦٨، ج:٦، ص:٧٩).

[2] وأما ما ورد من الأحاديث في الأذكار عقيب الصلوة فلا دلالة فيها على الاتيان بها عقيب الفرض قبل السنة بل تحمل على الاتيان بها بعد السنة ولا يخرجها تخلل السنة بينها وبين الفريضة عن كونها بعدها وعقيبها لأن السنة من لواحق الفريضة وتوابعها ومكملاتها فلم تكن اجنبية منها فما يفعل بعدها يطلق عليه أنه فعل بعد الفريضة وعقيبها وقول عائشة مقدار ما يقول الخ يفيد أن ليس المراد أنه كان يقول ذلك بعينه بل كان يقعد زمانا يسع ذلك المقدار ونحوه من القول تقريبا فلا ينافي مافي الصحيحين عن المغيرة أنه عليه الصلوة والسلام كان يقول في دبر كل صلوة مكتوبة لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير، اللهم لا مانع لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد وكذا ماروي مسلم وغيره عن عبدالله بن الزبير كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم من صلاة قال بصوته الأعلى لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير ولا حول ولا قوة الا بالله ولا نعبد الا إياه له النعمة وله الفضل وله الثناء الحسن لا اله الا الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون لأن المقدار المذكور من حيث التقريب دون التحديد قد يسع كل واحد من نحو هذه الأذكار لعدم التفاوت الكثير بينهما وكون ...

سو آیت الکرسی کو بھی نماز مکمل ہونے کے بعد ہی پڑھا جائے گا اب غور کیجیے کہ جب کوئی شخص دن اور رات میں پانچوں نماز کے بعد پانچ مرتبہ اور صبح و شام دو مرتبہ اور پھر سونے سے پہلے چار مرتبہ آیت الکرسی پڑھے گا تو دن اور رات میں یہ آیت مبارکہ کل گیارہ مرتبہ (5+2+4=11) پڑھی جائے گی اور اس طرح ان تمام روایات پر عمل ہو جائے گا جو مختلف احادیث میں وارد ہوئی ہیں۔

① آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ

اللہ کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہستی ہے، سب کچھ سنبھالنے اور قائم رکھنے والی ہے، نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے یہاں اس کی اجازت

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

کے بغیر سفارش کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ اس کے علم میں

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

سے کسی چیز پر بھی حاوی نہیں ہو سکتے بجز اس کے جو اس نے چاہا، اس کی کرسی (اقتدار) آسمانوں اور زمین کو وسیع ہے،

وَلَا يَـــــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

اور ان کی نگرانی اور حفاظت اس پر کچھ بھی گراں نہیں اور وہ بلند صاحب عظمت ہے ﴿۲۵۵﴾

التقدير بالتقريب في التخمين دون التحديد والتحقيق والله أعلم. (الحلبة المتملي في شرح منية المصلي المشتهر بشرح الكبير، ص: ٣٤٢)

(۳،۲) سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات: ۲۸۵، ۲۸۶، یہ آیات امن الرسول سے لے کر سورۂ بقرہ کے آخر تک کی ہیں انہیں روزانہ رات کو سونے سے پہلے پڑھنا چاہیے۔ بعض حضرات نے ان دو آیات کی بجائے سورۂ بقرہ کا آخری رکوع، کہا ہے، یہ بھی درست ہے اس لیے کوئی شخص آخری دو آیات پڑھے یا پورا رکوع جو کہ تین آیات پر مشتمل ہے، دونوں صورتیں درست ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان آیات کو صحیح عقیدے، اپنا خاص قرب، بہت وسیع رحمت اور بڑی جامع دعا کی حیثیت سے نازل فرمایا ہے۔ ان دونوں آیات کو پڑھ لینے پر کیا کچھ ملتا ہے؟ حضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص بھی سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کو رات (سونے سے پہلے) پڑھ لے گا، وہ اس کے لیے کافی ہو جائیں گی[1]

اس حدیث میں کافی ہو جانے سے مراد یا تو یہ ہے کہ اس پڑھنے والے شخص کو پوری رات کی عبادت کا ثواب دلانے کے لیے بس یہ دو آیات ہی کافی ہو جائیں گی۔ اور یا پھر مراد یہ ہے کہ اس تمام رات میں ہر طرح کے شر سے حفاظت کے لیے یہ دو آیات ہی کافی ہو جائیں گی۔

امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تو ان آیات کو رات سونے سے پہلے پڑھنے کی اتنی زیادہ اہمیت بیان فرماتے تھے کہ ارشاد ہوا جس شخص کو بھی اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہو اور وہ مسلمان ہو تو میں نہیں سمجھتا کہ وہ روزانہ رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دونوں آیات اور آیۃ الکرسی کو پڑھے بغیر سو جائے۔ یہ خزانے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے عرش کے نیچے سے نکال کر (اس امت کو) دیے ہیں[2]

مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے ان خزانوں سے محروم تو بس وہی شخص رہ سکتا ہے جو اپنی عقل

---

[1] عن أبي مسعود رضي الله عنه قال: النبي صلى الله عليه وسلم "من قرأ بالآيتين من آخر سورة البقرة في ليلة كفتاه". (صحيح البخاري، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، رقم الحديث: ٥٠١٠، ج: ٣، ص: ٥٦٩)

[2] عن علي، قال: ما أرى أحدا يعقل، بلغه الإسلام، ينام حتى يقرأ آية الكرسي، و خواتيم سورة البقرة، فإنها من كنز تحت العرش. (تفسير ابن كثير، سورة البقرة، آيت ٢٨٥-٢٨٦، ج: ١، ص: ٦٧١)

سے کام نہ لے اور رات کو سونے سے قبل ان آیات اور آیۃ الکرسی کو نہ پڑھے۔

اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ سونے سے پہلے آیۃ الکرسی کی تلاوت بھی کرنی چاہیے۔ لیکن اگر اللہ کی توفیق شامل ہو اور انسان ہمت کرے تو سورۂ بقرہ کی ان آیات اور آیۃ الکرسی کے ساتھ کچھ مزید آیات پڑھنے کا وہ معمول بنا لے جو کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ان روایات میں آیا ہے جنہیں مسند الدارمی میں نقل کیا گیا ہے۔ وہ یہ فرماتے تھے کہ انسان کو چاہیے کہ رات کو سونے سے پہلے سورۂ بقرہ کی دس آیات کی اس ترتیب سے تلاوت کرے۔

① سورۂ بقرہ کی ابتدائی چار آیات الٓمّٓ سے لے کر هُمْ يُوقِنُونَ (پ:۱،س: البقرہ، آیات نمبر: ۱-۴) تک۔

② پھر آیت الکرسی سمیت تین آیات یعنی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے لے کر هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ (پ:۳،س: البقرہ، آیات نمبر: ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷)

③ اور پھر اسی سورۂ مبارکہ کی آخری تین آیات لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ سے لے کر عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (پ:۳،س: البقرہ، آیات ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶)

تو اس کے چار فائدے ہوتے ہیں۔

① یہ کہ جس گھر میں یہ عمل کیا جائے وہاں رات سے لے کر صبح تک شیاطین و جنات داخل نہیں ہو سکتے۔[1]

[1] قال عبداللّٰه: من قرأ عشر آيات من سورة البقرة في ليلة لم يدخل ذلك البيت شيطان تلك الليلة حتى يصبح: أربعا من أولها، وآية الكرسي وآيتين بعدها، وثلاثا خواتيمها، أولها: ﴿لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ (البقرة: ٢٨٤) (مسند دارمي، كتاب فضائل القرآن، باب فضل اول سورة البقرة وآية الكرسي، رقم الحديث: ٣٤٢٥، ج: ٤، ص: ٢١٢٩).

بہت سے لوگ شیطانی اثرات اور جنات کی شرارتوں کی وجہ سے رات کو ڈر جاتے ہیں اور بہت مرتبہ بچے بھی بے چینی سے رات گذارتے ہیں تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان شیطانی اور جناتی اثرات سے حفاظت کا حل بتا دیا کہ رات کو سونے سے پہلے سورۂ بقرہ کی مندرجہ بالا دس آیات اس ترتیب سے پڑھ لی جائیں تو پڑھنے والا خود اور اس کے اہل و عیال بھی محفوظ رہیں گے۔

② یہ کہ کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہوا بعض اوقات رات کے اندھیرے میں کوئی کیڑا یا جانور کاٹ لیتا ہے، بعض اوقات کوئی انسان یا اس کی کوئی بات پریشانی کا باعث بن جاتی ہے۔ سو جب کوئی شخص ان دس آیات کی اس ترتیب سے تلاوت کرے گا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فرمانے کے مطابق، ان شاء اللہ جانوروں اور انسانوں کے شر سے بھی محفوظ رہے گا۔

③ یہ دس آیات کسی دیوانے پر پڑھ کر پھونک دی جائیں تو اس کی حالت میں بہتری آ جائے گی۔[1] دیوانگی بھی ایک دماغی خلل ہے اور مختلف انسانوں کو جو نفسیاتی بیماریاں ہوتی ہیں وہ بھی اکثر و بیشتر دماغی امراض ہی ہوا کرتے ہیں بعض اوقات انسان ان چیزوں کا دیوانہ ہو جاتا ہے، جو چیزیں انسان کی دولت اور صحت کو بھی برباد کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بھی انتہائی معصیت اور نافرمانی پر مشتمل ہوتی ہیں۔ ایسے دیوانے لڑکے، لڑکیوں اور انسانوں پر بھی اگر یہ آیات پڑھ کر روزانہ رات کو دم کر دی جائیں تو امید ہے کہ ان کی دیوانگی میں بھی کمی آئے گی اور اللہ تعالیٰ راہ ہدایت دے گا۔

④ سونے سے پہلے یہ دس آیات پڑھنے والا قرآن کریم کو نہیں بھولتا۔[2]

[1] عن ابن مسعود قال: من قرأ أربع آيات من أول سورة البقرة، وآية الكرسي، وآيتان بعد آية الكرسي، وثلاثا من آخر سورة البقرة، لم يقربه ولا أهله يومئذ شيطان، ولا شيء يكرهه، ولا يقرأن على مجنون إلا أفاق. (مسند دارمي، باب فضل أول سورة البقرة وآية الكرسي، رقم الحديث: ٣٤٢٦، ج: ٤، ص: ٢١٣٠)

[2] عن المغيرة بن سبيع وكان من أصحاب عبد الله قال: من قرأ عشر آيات من البقرة عند منامه، لم ينس القرآن: أربع آيات من أولها، وآية الكرسي، وآيتان بعدها، وثلاث من آخرها. (مسند دارمي ……

قرآن کریم کے بھولنے کے بھی کئی درجات ہوتے ہیں مثلاً یہ کہ کوئی شخص حفظ کرے اور اسے بھول جائے یا پھر قرآن کریم کا کوئی خاص حصہ یا کچھ سورتیں یاد کرے اور پھر انہیں بھول جائے یا محض ناظرہ قرآن کریم پڑھا تھا اور اب ناظرہ بھی نہ پڑھ سکے تو چاہیے کہ ہر انسان روزانہ رات کو سونے سے پہلے...... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ہدایت کے مطابق...... سورۂ بقرہ کی یہ دس آیات پڑھنا اپنا معمول بنالے تاکہ مرتے دم تک قرآن کریم کی تلاوت کرسکے اور اسے بھولنے نہ پائے۔

② آیات: از ① تا ④

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

ال۔ل۔م ۝ یہ وہ کتاب ہے، جس میں کوئی شک نہیں، یہ ہدایت ہے، ان نافرمانی سے بچنے والوں کے لیے ۝

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

جو کہ ایمان لاتے ہیں بے دیکھے حقائق پر وہ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

ہم نے انہیں دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۝ اور جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تمہاری طرف اترا

اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

اور جو تم سے پہلے اترا ہے اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں ۝

کتاب فضائل القرآن، باب فضل أول سورة البقرة وآية الكرسي، رقم الحديث: ۳۴۲۸، ج: ۴، ص: ۲۱۳۱

آیات: از ⑤ تا ⑦

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

اللہ کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہستی ہے، سب کچھ سنبھالنے اور قائم رکھنے والی ہے، نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

اور نہ نیند اسی کا ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے یہاں اس کی اجازت

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

کے بغیر سفارش کرسکے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ اس کے علم میں

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

سے کسی چیز پر بھی حاوی نہیں ہوسکتے بجز اس کے جو اس نے چاہا۔ اس کی کرسی (اقتدار) آسمانوں اور زمین کو وسیع ہے،

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ

اور ان کی نگرانی اور حفاظت اس پر کچھ بھی گراں نہیں، اور وہ بلند صاحب عظمت ہے ۝ دین کے معاملہ میں کوئی

تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

جبر نہیں ہدایت گمراہی سے الگ ہوکر واضح ہوچکی ہے۔ تو اب جو کوئی بڑھے ہوئے سرکش کو ٹھکرا دے اور

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

اللہ پر ایمان لائے، اس نے ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جو ٹوٹنے کا نہیں، اللہ سب کچھ سنتا، جانتا ہے ۝

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

اللہ اہل ایمان کا حمایتی دوست ہے۔ وہ انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

رہے اہل کفر تو ان کے حمایتی بڑھے ہوئے سرکش ہیں وہ انہیں روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

طرف لے جاتے ہیں، وہی آگ میں پڑنے والے ہیں، وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾

ع ۳۴ / ۲

﴿۵﴾ سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اور آیات از ﴿۲۸۴﴾ تا ﴿۲۸۶﴾

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور جو کچھ تمہارے جی میں ہے

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

خواہ تم ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ، خدا اس کا حساب تم سے لے گا، پھر وہ جسے چاہے بخش دے،

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ

اور جسے چاہے عذاب دے، اللہ کو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔ ﴿۲۸۴﴾ رسول اس پر جو کچھ اس کے رب کی

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

جانب سے اس کی طرف اترا ایمان لایا اور اہل ایمان بھی، ہر ایک اللہ پر اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا

ایمان لایا، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کو دوسرے رسولوں سے الگ نہیں کرتے اور ان کا قول ہے: "ہم نے سنا

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ

اور اطاعت کی۔ ہمارے رب ہم تیری مغفرت کے طالب ہیں، اور تیری طرف لوٹنا ہے۔" ﴿۲۸۵﴾ اللہ کسی جان پر بس

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

اس طاقت و وسعت کے مطابق ذمہ داری کا بوجھ ڈالتا ہے! اس کا ہے جو اس نے کمایا اور اسی پر اس کا وبال

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

بھی ہے جو اس نے کیا" ہمارے رب! اگر ہم بھولیں یا چوک جائیں تو ہماری گرفت نہ کرنا۔ ہمارے

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

رب، اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ ہمارے رب! اور ہم سے وہ

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟

بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں۔ اور ہمیں معاف کر اور ہمیں ڈھانک لے اور ہم پر رحم کر!

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

تو ہی ہمارا مولیٰ ہے لہٰذا ہماری مدد کر کے ہمیں کافر لوگوں پر غالب فرما۔" ﴿۲۸۶﴾

ع ۴۰ / ۸

﴿۶﴾ سورۂ آل عمران کا آخری رکوع، پ: ۴، آیات: ۱۹۰۔۲۰۰، روزانہ رات کو سونے سے پہلے "ان فی خلق السموات والارض" سے لے کر اس سورت کی آخری آیت تک، کو بھی پڑھ کر سونا

چاہیے۔ امیر المومنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص بھی رات کو اس رکوع کو پڑھے گا، اس شخص کو پوری رات کی نماز اور قیام کا ثواب ملے گا۔ کسی سورت یا آیت کو پڑھنے پر کیا ثواب ملتا ہے، یہ بتانا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے تو کیا خود اپنے طور سے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بھی ممکن نہ تھا کیونکہ یہ حق صرف اللہ تعالیٰ کا ہی ہے کہ وہ ہی کسی آیت یا سورت کا ثواب متعین فرمائے اور پھر اس کی اطلاع اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے اور وہ اپنی اُمت کو بتادیں اس لیے یقیناً امیر المومنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے یہ فضیلت حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوگی اور پھر اس فضیلت کو بیان فرمایا ہوگا۔

متعدد احادیث میں یہ بھی آیا ہے کہ خود حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب نماز تہجد کے لیے بیدار ہوتے تھے تو آنکھ کھلنے کے بعد وضو کرنے سے بھی پہلے اس رکوع کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

سورۂ بقرہ کے آخری رکوع کی طرح اس رکوع میں بھی بہت سی دعائیں ہیں اور غالباً اس وجہ سے اس رکوع کی اتنی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

④ سورۂ آلِ عمران کا آخری رکوع

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ

بیشک آسمانوں اور زمین کی خلقت میں رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں عقل و فہم

لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ۞ الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوۡدًا

والوں کے لئے نشانیاں ہیں، ۞ جو کھڑے، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں

وَّعَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ وَیَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا

اور آسمانوں اور زمین کی خلقت میں غور و فکر سے کام لیتے ہیں۔ (وہ پکار اٹھتے ہیں): "ہمارے رب! تو نے یہ

خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۞

سب بیکار نہیں بنایا ہے۔ عظیم و برتر ہے تو! پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ ۞

رَبَّنَاۤ اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ

ہمارے رب! تو نے جسے آگ میں ڈالا، اسے تو رسوا کر دیا؛ اور ایسے ظالموں کا کوئی

مِنۡ اَنۡصَارٍ ۞ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ

مددگار نہیں۔ ۞ ہمارے رب، ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کی طرف بلاتے سنا کہ

لِلۡاِیۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا

"اپنے رب پر ایمان لاؤ!" تو ہم ایمان لے آئے۔ ہمارے رب، تو اب تو ہمارے گناہوں کو بخش

ذُنُوۡبَنَا وَکَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ۞

دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر، اور ہمیں وفاداروں کے ساتھ (دنیا سے) اٹھا ۞

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخۡزِنَا یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ

ہمیں عطا کر، ہمارے رب، وہ کچھ جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا ہے، اور قیامت کے دن

اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ۞ فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ اَنِّیۡ لَاۤ اُضِیۡعُ

ہمیں رسوا نہ کر، بے شک تو اپنے وعدے پیچھے نہیں ڈالے گا۔" ۞ تو ان کے رب نے ان کی پکار سن لی کہ "میں تم

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡکُمۡ مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی ۚ بَعۡضُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ

میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل اکارت نہیں کرتا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ تم سب آپس میں

فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ

ایک دوسرے سے ہو۔ پس جن لوگوں نے ہجرت کی اور جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میرے

وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ

راستے میں ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے میں ان سے ان کی برائیاں دور کردوں گا اور انہیں

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ

ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔" یہ اللہ کے یہاں سے ان کا

اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ

بدلہ ہوگا اور وہ بہترین بدلہ تو اللہ ہی کے پاس ہے۔(۱۹۵) ملکوں میں اہل کفر کی چلت پھرت تمہیں کسی

كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ

دھوکے میں نہ ڈالے!(۱۹۶) یہ تو زندگی کا تھوڑا سا لطف ہے، پھر تو ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور

بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ

وہ نہایت برا ٹھکانہ ہے!(۱۹۷) لیکن جو اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے ایسے باغات ہوں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا

گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے پہلی میزبانی ہوگی، اور

عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ

جو کچھ اللہ کے پاس ہے اہل وفا کے لئے کہیں اچھا ہے۔(۱۹۸) اور اہل کتاب میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اس حال

بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ

میں کہ دل ان کے اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہوتے ہیں اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس چیز پر بھی جو تمہاری طرف نازل ہوئی

لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

ہے اور اس چیز پر بھی جو خود ان کی طرف نازل ہوئی وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت وصول کرنے کے لئے قربان نہیں کرتے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اللہ حساب بھی جلدی کر دے گا۔(۱۹۹) اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر سے کام لو اور مقابلے میں

اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

ثابت قدم رہو اور آپس میں جڑے اور مقابلے میں ڈٹے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہوسکو۔(۲۰۰)

⑤ **سورۂ کہف: ۱۸، پ: ۱۵، کی ابتدائی اور آخری دس آیات**، "دَجَلٌ" کے معنی عربی زبان میں "جھوٹ بولنے" اور "مکر کرنے" کے آتے ہیں۔ "تَدْجِیْل" کے معنی ہیں "سونے کا ملمع چڑھانا" پچھلے زمانے میں کوئی برتن یا تلوار وغیرہ جو لوہے کی دھات کی بنی ہوئی ہوتی تھی، اس پر سونے کا پانی چڑھا دیا جاتا تھا تاکہ دیکھنے والا اسے سونے کا برتن یا سونے کی تلوار سمجھے۔ تو اس عمل کو "تَدْجِیْل" کہتے تھے اور پھر آہستہ آہستہ ان الفاظ (دَجَلٌ، تَدْجِیْل) کا اطلاق ایسے شخص پر بھی ہونے لگا جو کہ دجل اور فریب کی حرکتیں کرے یعنی حقائق کو چھپائے اور جو کچھ ظاہر کرے، وہ جھوٹ اور باطل ہو۔

حضرت رسالت مآب ﷺ نے مختلف احادیث میں خبر دی ہے کہ قربِ قیامت کے زمانے میں یہ دجل (فریب، دھوکہ) عام ہو جائے گا۔ کسی صاف گو اور طبعاً شریف انسان کے لیے زندگی دشوار ہو جائے گی

اور اکثر و بیشتر لوگ دجال صفت ہوں گے حتیٰ کہ ایسے لوگوں کا سردار اور پیشوا دجال ظاہر ہو جائے گا جو دھوکہ بازی میں اپنے تمام پیشرؤں سے سبقت لے جائیگا۔

اللہ تعالیٰ کا اپنا ایک نظام ہے کہ جہاں آگ ہے، وہاں اس سے بچنے کا بھی انتظام ہے اور جہاں دھوکہ ہے، وہاں اسکی قلعی کھولنے کا بھی بندوبست ہے۔ چنانچہ اس قانون کے تحت یہ ضروری تھا کہ جہاں احادیث میں آخری زمانے میں دجل وفریب کے عام ہونے کی خبر دی گئی ہو، وہاں یہ بھی بتایا گیا ہو کہ آخر اس دجل سے بچنے کی صورت کیا ہوگی؟ متعدد احادیث میں یہ بات آئی ہے کہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے قرب قیامت میں اس دجل وفریب سے بچنے کے لیے سورۂ کہف کی تلاوت کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ بتایا ہے کہ اس سورت کا پڑھنا اور اس کی تلاوت انسان کو ان دھوکوں سے محفوظ رکھے گی۔ چنانچہ صحیح مسلم میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی روایت آئی ہے کہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بھی سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات پڑھتا رہے گا، وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا[1] اور یہیں پر دوسری روایت میں آیا ہے کہ یہ دس آیات، سورۂ کہف کی آخری دس آیات ہیں اور سنن ترمذی میں دجال کے فتنے سے محفوظ رہنے کیلئے اسی سورۂ مبارکہ کی ابتدائی تین آیات کے پڑھنے کا حکم آیا ہے[2]۔ اس لیے مناسب یہ ہے کہ انسان روزانہ صبح وشام سورۂ کہف کی ابتدائی اور آخری دس آیات کی تلاوت اپنا معمول بنالے تاکہ بڑے اور چھوٹے تمام دجالوں اور دھوکہ دینے والے انسانوں کے شر سے محفوظ رہے۔

---

[1] عن أبي الدرداء: أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "من حفظ عشر ايات من أول سورة الكهف، عصم من الدجال" (صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين و قصرها، باب فضل سورة الكهف و آية الكرسي، رقم الحديث: ۱۸۸۳، ص: ۳۱۵).

[2] عن أبي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "من قرأ ثلاث آيات من أول الكهف عصم من فتنة الدجال". (سنن الترمذي، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة الكهف، رقم الحديث: ۲۸۸۶، ص: ۷۹۸).

⑤ سورۂ کہف کی ابتدائی ⑩ آیات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ

تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب اُتاری اور اس کے لیے (اس کی سیرت میں) کوئی

لَّهٗ عِوَجًا ① قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

کجی نہیں رکھی ① نہایت درست بگڑی ہے تا کہ اس کے (خدا کے) پاس سے مطلع ہو کر ایک سخت آفت (عذاب) سے

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ②

خبردار کرے اور مومنین کو جو نیک اعمال اختیار کرتے ہیں خوش خبری دیدے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے۔ ②

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ③ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ③ اور انہیں خبردار کرے جو کہتے ہیں کہ "اللہ اولاد رکھتا

وَلَدًا ④ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَاۗىِٕهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً

ہے۔" ④ اس کا کوئی علم نہ تو ان کو ہے، اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا؛ بڑی

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ⑤ فَلَعَلَّكَ

بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، وہ تو محض جھوٹ بکتے ہیں۔ ⑤ اچھا شاید ان

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

کے پیچھے اگر انہوں نے یہ بات نہ مانی تو تم افسوس کے مارے اپنی جان ہی کھو

اَسَفًا ⑥ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ

دو گے۔ ⑥ جو کچھ زمین پر ہے اسے تو ہم نے اس کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ عمل کے لحاظ سے کون

اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ⑧

ان میں بہتر ہے؟ ⑦ اور جو کچھ اس پر ہے اسے تو ہم خالی چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں۔ ⑧

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ

کیا تم سمجھتے ہو کہ غار و رقیم والے ہماری عجیب و غریب نشانیوں

اٰيٰتِنَا عَجَبًا ⑨ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ

میں سے تھے؟ ⑨ جب ان نوجوانوں نے غار میں جا کر پناہ لی تو کہا: "ہمارے رب! ہمیں

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑩

اپنے یہاں سے رحمت عطا کر اور ہمارے لئے اپنے کام کی درستی کا سامان کر دے۔" ⑩

سورۂ کہف کی آخری ⑩ آیات

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

جن کی آنکھیں میرے ذکر کی طرف سے پردے میں تھیں اور جو کچھ سن بھی

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ⑩① اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

نہیں سکتے تھے۔ ⑩① تو کیا کفر کی روش اختیار کرنے والے لوگ اس خیال میں ہیں کہ مجھے چھوڑ

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ⑩②

کر میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنا لیں ہم نے ایسے کافروں کی ضیافت کے لیے جہنم تیار کر رکھا ہے۔ ⑩②

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ⑩③ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ

کہو "کیا ہم تمہیں ان لوگوں کی خبر دیں جو اپنے اعمال کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر خسارے میں ہیں ⑩③ وہ جن کی ساری

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ⑩④ اُولٰٓئِكَ

کوشش دنیا کی زندگی میں اکارت گئی اور وہ یہی سمجھتے ہیں کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ ⑩④ یہی وہ لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا

ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا انکار کیا؛ اس لیے ان کے اعمال وبال جان ہوئے

نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ⑩⑤ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

ہم انہیں قیامت کے دن کچھ بھی وزن نہ دیں گے۔ ⑩⑤ ان کا صلہ وہی جہنم ہے اس لیے کہ انہوں نے کفر کی

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ⑩⑥ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

روش اختیار کی اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔ ⑩⑥ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ⑩⑦ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

نیک اعمال اختیار کیے ان کی میزبانی کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے۔ ⑩⑦ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہاں

لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ⑩⑧ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ

سے ہٹنا نہ چاہیں گے۔" ⑩⑧ کہو "اگر سمندر میرے رب کے کلمات کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو اس سے پہلے کہ

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

میرے رب کے کلمات تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم اس کی مانند ایک اور سمندر اس کے ساتھ لا ملائیں۔ (۱۰۹)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ

کہہ دو میں تو محض تم ہی جیسا ایک بشر ہوں، میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے۔ پس جو کوئی اپنے

يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔ (۱۱۰)

سورۂ مومن کی ابتدائی ② آیات

سورۂ مومن یا سورۂ غافر (ایک ہی سورت کے دو نام ہیں) پ:۲۴، س:۴۰ کی پہلی دو آیات: سنن ترمذی کی روایت میں آتا ہے کہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی حم تنزیل الکتب من اللہ العزیز العلیم سے لے کر الیہ المصیر تک اور پھر ان دو آیات کے ساتھ آیت الکرسی بھی ملا کر پڑھ لے گا، تو اگر وہ صبح کو پڑھے تو شام تک اور اگر شام کو پڑھ لے تو صبح تک اس کی (ہر مصیبت) سے حفاظت کی جاتی ہے۔ اسی روایت سے معلوم ہوا کہ صبح و شام یہ دو آیات اور آیت الکرسی کی تلاوت بھی کرنی چاہیے۔[1]

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ

حا۔ میم (۱) اس کتاب کی تنزیل اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۲) گناہ بخشنے

---

[1] عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ ﴿حم﴾ المؤمن - إلى ﴿إليه المصير﴾ وآية الكرسي حين يصبح حفظ بهما حتى يمسي، ومن قرأهما حين يمسي حفظ بهما حتى يصبح. (سنن الترمذي، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة البقرة وآية الكرسي، رقم الحديث: ۲۸۷۹، ص: ۷۹۶)

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ

والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اسی کی طرف

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

انجام کار جانا ہے (۳)

اب آپ آیۃ الکرسی زبانی پڑھ لیجیے۔

⑦ سورۂ حشر، پ:۲۸، س:۵۹، کی آخری تین آیات: ۲۲ تا ۲۴، رات کو سونے سے پہلے ان تین آیات کی تلاوت بھی کرنی چاہیے جو کہ ھو اللّٰہ الذی لا الہ الا ھو سے لے کر سورۃ کے آخری حرف تک ہیں کیونکہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بھی سورۂ حشر کا آخری حصہ دن یا رات کو پڑھ لے گا اور پھر اس دن یا رات میں اگر اسے موت آجائے تو جنت میں اس کا داخلہ ضرور ہو جائے گا۔[1]

اور ایک دوسری روایت میں آتا ہے کہ جو شخص بھی سورۂ حشر کی آخری آیات کو صبح پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک اللہ تعالیٰ کے بے شمار فرشتے (ستر ہزار) اس کے لیے دعا مانگتے رہتے ہیں۔[2] سورۂ حشر کی یہ تین آیات پڑھنے میں تو شاید ایک منٹ سے بھی کم وقت لگے گا لیکن انسان غور کرے کہ ان کی فضیلت کتنی ہے، فرشتوں کی دعاؤں میں شمولیت ملتی ہے اور اگر ان آیات کو پڑھ کر موت آجائے تو کس قدر نفع کا سودا ہے۔

---

[1] حدثنا أبو أمامة الباهلي قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ خواتيم الحشر في ليل أو نهار فمات من يومه أو ليلته فقد أوجب الجنة. (شعب الإيمان للبيهقي، باب في تعظيم القرآن، فصل في فضائل السور والآيات، رقم الحديث ۲۵۰۱، ج: ۲، ص: ۴۹۲)

[2] عن معقل بن يسار عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من (قال) حين يصبح أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم وقرأ الثلاث من آخر سورة الحشر وكل الله به سبعين ألف ملك يصلون عليه حتى يمسي ومن قالها مساء فمثل ذلك. (شعب الإيمان للبيهقي، باب في تعظيم القرآن، فصل في فضائل السور والآيات، رقم الحديث ۲۵۰۲، ج: ۲، ص: ۴۹۲)

سورۂ حشر کی آخری تین آیات

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ غائب اور حاضر کو جانتا ہے، وہ

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ﴿۲۲﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہ ہے نہایت مقدس

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ

سراپا سکھ سلامتی امن دینے والا معتمد و نگہبان زبردست زورآور (ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والا)

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ

اور اپنی بڑائی کا احساس رکھنے والا ہے۔ عظیم و برتر ہے اللہ اس سے جو شرک وہ کرتے ہیں۔ ﴿۲۳﴾ وہی

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ یُسَبِّحُ

اللہ ہے جو خاکہ بنانے والا وجود بخشنے والا صورت گری کرنے والا ہے۔ اسی کے لئے اچھے نام ہیں۔

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع ۶

جو چیز بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿۲۴﴾

مسئلہ: یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ شریعت کی رو سے رات مغرب کے بعد شروع ہو جاتی ہے۔ اس لیے جتنی بھی روایات میں یہ آیا ہے کہ ان آیات یا سورتوں کو رات سونے سے پہلے پڑھ لینا چاہیے، ان روایات پر عمل کی پہلی صورت تو یہ ہے کہ انسان تمام وظائف و اوراد کو مغرب کے بعد پڑھ لے۔ دوسری اور زیادہ بہتر صورت یہ ہے کہ انہیں عشاء کی نماز کے بعد پڑھ لیا جائے۔ کیونکہ بعض مرتبہ انسان بالکل سونے سے پہلے اس حالت میں نہیں ہوتا کہ قرآن کریم کی تلاوت کر سکے۔ اور تیسری صورت یہ ہے کہ ٹھیک سونے سے پہلے انسان اپنے بستر پر جا کر باوضو حالت میں ان اوراد و وظائف کو پڑھ لے۔

ان تینوں صورتوں میں سے جس صورت کو بھی اختیار کر لیا جائے، پڑھنے والا ان مستحب اور پسندیدہ

طریقوں پر عمل بھی کرے گا اور اسے ان شاء اللہ ثواب بھی ملے گا۔

جمعرات کے دن غروب آفتاب کے بعد سے لے کر جمعہ کے دن غروب آفتاب سے پہلے تک پڑھی جانے والی سورتیں

ہر مسلمان یہ جانتا ہے کہ شریعت میں جمعہ کے دن کی کتنی اہمیت آئی ہے۔ اس مبارک دن میں اجتماعی طور پر نماز پڑھنا اور قرآن حکیم کی ان سورتوں کی تلاوت کرنا، جن کی تلاوت کا حکم حضرت رسالت مآب ﷺ نے دیا ہے، اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا میں مزید اضافے کا سبب بنتا ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنی مصروفیات میں سے اتنا وقت فارغ کر لے کہ جمعرات کے دن سورج ڈوبنے کے بعد سے لیکر جمعہ کے دن سورج ڈوبنے سے پہلے پہلے پانچ سورتوں کی تلاوت تو کر ہی لے۔

نمبر شمار	پارہ	سورت	کیفیت
①	3	سورۂ ال عمران	ایک مرتبہ
②	11	سورۂ ھود علیہ وعلی نبینا الصلاۃ والسلام	ایک مرتبہ
③	15	سورۂ کہف	ایک مرتبہ
④	22	سورۂ یٰسٓ	ایک مرتبہ
⑤	25	سورۂ دخان	ایک مرتبہ

①

سورۂ ال عمران

قرآن حکیم کے تیسرے پارے میں سورۂ ال عمران: ۳ کی تلاوت کرنی چاہیے اور کوشش یہ ہونی چاہیے کہ جمعرات کے دن مغرب کے بعد اور یا پھر جمعہ کے دن صبح جتنی بھی جلدی اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت ہو سکے، کر لینی چاہیے تاکہ اس رات اور دن میں اس سورت کی تلاوت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف

سے جو بھی برکات نازل ہوتی ہیں اور اس کے فرشتوں کی جتنی بھی دعائیں حاصل ہوسکتی ہیں ان سب میں وافر حصہ ملے۔ حضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن سورۂ آل عمران کی تلاوت کرے گا، جمعہ کے دن کا سورج ڈوبنے تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمتیں اور فرشتوں کی طرف سے اس کے لئے دعا جاری رہے گی۔[1]

اب اگر کوئی شخص جمعرات کے دن مغرب کے بعد سے لیکر جمعہ کا سورج ڈوبنے تک جس وقت بھی اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کرے گا اسے ان رحمتوں اور دعاؤں میں اتنا ہی زیادہ حصہ ملے گا کیونکہ اس قسم کے امور میں دن سے پہلے آنے والی رات بھی شرعاً دن ہی کے حکم میں داخل سمجھی جاتی ہے۔

یہ سورت (سورۂ آل عمران) یہاں پر ذیل میں درج کی جارہی ہے تاکہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے یہیں سے اس کی تلاوت کی جاسکے

آیاتها ۲۰۰ | ۳ سُورَةُ آلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ۸۹ | رکوعاتها ۲۰

سورۂ آل عمران مدنی ہے اس میں دوسو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

الٓمّٓ ۝١ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝٢ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الٓمٓ ۝١ اللہ ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہستی ہے، سب کو سنبھالنے اور قائم رکھنے والی ۝٢ اس نے تم

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝٣

پر حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اپنے سے پہلے کی (کتابوں کی) تصدیق کرتی ہے اور اس نے تورات اور انجیل اتاری ۝٣

[1] عن ابن عباس، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "من قرأ السورة التي يذكر فيها آل عمران يوم الجمعة، صلى الله عليه وملائكته حتى تغب الشمس". (المعجم الأوسط، من اسمه محمد، رقم الحديث: ٦١٥٧، ج: ٤، ص: ٣٣٤).

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے، نیز اس نے فرقان اُتارا۔ بے شک جن لوگوں نے اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝٤

آیتوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے! اور اللہ غالب بھی ہے انتقام لینے والا بھی۔ ۝٤

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝٥

بیشک اللہ سے کوئی چیز نہ زمین میں چھپی ہے اور نہ آسمان میں۔ ۝٥

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

وہی ہے جو رحموں میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورت گری کرتا ہے۔ اس غالب، صاحب حکمت

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ

کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ۝٦ وہی ہے جس نے تم پر اپنی طرف سے کتاب اتاری، وہ محکم آیات

اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

ہیں جو کتابوں کی جامع و مرکز ہیں اور دوسری کتابیں متشابہ (حق و باطل آمیز) ہیں، تو جن لوگوں کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ

دلوں میں کجی ہے وہ فتنہ کی تلاش اور اس متشابہ کے مآل و انجام کی طلب میں اس کی پیروی کرتے ہیں جو

وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ

متشابہ (حق و باطل آمیز) ہے۔ جب کہ اس کا انجام بس اللہ جانتا ہے اور جو لوگ علم میں راسخ ہیں وہ

فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

کہتے ہیں کہ "ہم ان پر ایمان لائے: ہر ایک ہمارے رب ہی کی طرف سے ہے۔" اور یاد دہانی تو وہی

إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا

حاصل کرتے ہیں جو عقل وخرد رکھتے ہیں (۷) ہمارے رب! جب کہ تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد

وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾

ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کرنا؛ اور ہمیں اپنے یہاں سے رحمت عطا کر، یقیناً تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔ (۸)

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

ہمارے رب! تو لوگوں کو ایک دن کے لئے جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں، بیشک اللہ وعدہ

الْمِيعَادَ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

خلافی نہیں کرے گا (۹) جن لوگوں نے انکار کیا اللہ کے مقابلے میں نہ تو ان کے مال ان کے کچھ

أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَأْبِ

کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد ہی؛ اور وہی ہیں جو دوزخ کا ایندھن بن کر رہیں گے (۱۰) جیسے فرعونیوں

آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ

کا حال ہوا اور ان کا جو ان سے پہلے تھے؛ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، تو اللہ نے انہیں ان

اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

کے گناہوں پر پکڑ لیا؛ اللہ ہے ہی سخت عذاب دینے والا۔ (۱۱) انکار کرنے والوں سے کہہ دو کہ "جلد

سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ

ہی تم مغلوب ہو گے اور دوزخ کی طرف ہانکے جاؤ گے۔ اور وہ کیا ہی بڑی آرام گاہ ہے!" (۱۲) تمہارے لئے

لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ

ان دونوں گروہوں میں ایک نشانی ہے جو ایک دوسرے کے مقابل ہوئے۔ ایک گروہ اللہ کے راستے میں لڑ

كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ

رہا تھا جب کہ دوسرا کافر تھا؛ یہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے کہ وہ ان سے دوگنے ہیں۔ اللہ اپنی نصرت

مَن يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ

سے جسے چاہتا ہے تقویت پہنچاتا ہے؛ دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے (۱۳) انسانوں

لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ

کو مرغوبات کی محبت دل آویز ہوتی ہے کہ وہ عورتیں، بیٹے، سونے

الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ

چاندی کے ڈھیر، اور نشان لگے چیدہ گھوڑے ہیں، اور چوپائے اور

وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ

کھیتی، یہ دنیا کی زندگی کے سروسامان ہیں؛ رہا اللہ تو اسی کے پاس اچھا

الْمَآبِ ﴿١٤﴾ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ

ٹھکانہ ہے (۱۴) کہو، "کیا میں تمہیں ان سے بہتر چیز کی خبر دوں؟" جو لوگ تقویٰ اختیار کریں گے ان

رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ

کے لئے ان کے رب کے پاس باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ

مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ۚ﴿۱۵﴾

رہیں گے وہاں پاک جوڑے ہوں گے اور اللہ کی رضا حاصل ہوگی۔ اللہ تو بندوں پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۱۵﴾

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں، "ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ہیں پس ہمارے گناہوں کو معاف

عَذَابَ النَّارِ ۚ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ

کردے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔" ﴿۱۶﴾ یہ لوگ صبر کرنے والے، راست باز اور غایت درجہ

وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ

فرماں بردار ہیں، یہ خرچ کرتے اور اوقات سحر میں بخشش کی دعائیں مانگا کرتے ہیں ﴿۱۷﴾ اللہ نے گواہی

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ

دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور ان لوگوں نے بھی جو عدل و توازن قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ؕ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

رکھنے والی ایک ہستی کو جانتے ہیں۔ اس غالب، حکیم کے سوا کوئی معبود نہیں ﴿۱۸﴾ دین تو اللہ

الْاِسْلَامُ ۫ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ ۢ بَعْدِ

کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ جنھیں کتاب ملی تھی انہوں نے تو اس میں اختلاف آپس

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا ۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

کی ضد سے اس کے بعد کیا جب کہ علم ان کے پاس آچکا تھا۔ جو اللہ کی آیتوں

فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ

کا انکار کرے گا" تو اللہ بھی جلد حساب کرنے والا ہے ﴿۱۹﴾ اب اگر وہ تم سے جھگڑیں تو کہہ

وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

دو کہ "میں نے اور میرے پیروؤں نے تو اپنے آپ کو اللہ کے حوالہ کردیا ہے۔" اور جنھیں کتاب ملی تھی اور جن کے

وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ

پاس کتاب نہیں ان سے کہو کہ "کیا تم بھی اسلام کو اختیار کرتے ہو؟" پھر اگر وہ اسلام کو اختیار کرلیں تو ہدایت یاب

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ؒ اِنَّ

ہوئے اور اگر منہ پھیریں تو تم پر ذمہ داری صرف پہنچا دینے کی ہے آگے خدا خود اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾

الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ

جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کریں اور نبیوں کو ناحق (ظلماً) قتل کریں، اور

حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ

لوگوں میں سے ان اشخاص کو قتل کریں جو عدل کو ملحوظ رکھنے کی دعوت دیں، انہیں

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ

دردناک عذاب کا مژدہ سنادو؛ ﴿۲۱﴾ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا و آخرت

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾

میں وبال انگیز ہوئے اور ان کا مددگار کوئی بھی نہیں ﴿۲۲﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ

کیا تم نے لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں خوش نصیبی یعنی کتاب بخشی گئی ہے انہیں اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے

اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾

کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے، پھر بھی ان کا ایک گروہ بے اعتنائی کرتے ہوئے منہ پھیر لیتا ہے؟ (٢٣)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَغَرَّهُمْ

یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ ”آگ ہمیں نہیں چھوئے گی بجز چند گنے چنے دنوں (کے عذاب) کی بات اور ہے۔“ ان کی من گھڑت

فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا

باتوں نے جو وہ گھڑتے رہے ہیں انہیں فریب دے رکھا ہے کہ ان کی اپنی اس روش میں مبتلا کر دیا ہے (٢٤) پھر کیا حال ہوگا جب ہم انہیں اس دن

رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾

جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں اکٹھا کریں گے اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کمایا ہوگا پورا پورا دے دیا جائے گا اور ان کے ساتھ کوئی ظلم نہ ہوگا (٢٥)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

کہو: ”اے اللہ بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین

مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ

لے اور جسے چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے، تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے،

اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ

بے شک تجھے ہر چیز پر قدرت حاصل ہے (٢٦) تو رات کو دن میں پروتا ہے اور دن کو

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْـحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

رات میں پروتا ہے۔ تو مردہ سے زندہ نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ نکالتا ہے، اور

مِنَ الْـحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ

جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔“ (٢٧) اہل ایمان کو چاہیے کہ وہ اہل ایمان سے ہٹ

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

کر اہل کفر کو اپنا دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں،

فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ

کیونکہ اس سے تعلق اسی بات کو ہے کہ تم ان سے بچو جس طرح وہ تم سے بچتے ہیں۔ اور

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ

خدا تمہیں اپنا خوف دلاتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے (٢٨) کہہ دو کہ ”خواہ تم اپنے

تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا

دلوں کی بات چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو، بہر حال اللہ اسے جان لے گا۔ اور وہ اسے بھی جانتا ہے جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾

کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ کو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔“ (٢٩)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ

جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی بھلائی اور اپنی کی ہوئی برائی کو سامنے موجود پائے گا وہ تمنا کرے گا کہ کاش

معانقة ٣

سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ

اس کے اور اس دن کے درمیان بہت دور کا فاصلہ ہوتا! اور اللہ تمھیں اپنا خوف دلاتا ہے اس لئے

نَفْسَهٗ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

کہ اللہ اپنے بندوں پر بہت شفقت رکھتا ہے۔ ﴿٣٠﴾ کہو "اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ

کرو" اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ اللہ تو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔" ﴿٣١﴾

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

کہو "اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔" پھر اگر وہ منہ موڑیں تو خدا بھی اہل کفر سے محبت نہیں کرتا ﴿٣٢﴾

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى

اللہ نے آدمؑ، نوحؑ، آل ابراہیمؑ اور آل عمران کو تمام اہل عالم پر ترجیح دے کر منتخب

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾

فرمایا ﴿٣٣﴾ مسلسل ایک نسل کی صورت میں اس کے بعض بعض سے تھے اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ ﴿٣٤﴾

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ

یاد کرو جب عمران کی عورت نے کہا "میرے رب جو بچہ میرے پیٹ میں ہے میں نے اسے ہر چیز سے چھڑا کر تیرے

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

لئے نذر کیا، پس تو اسے میری طرف سے قبول فرما بیشک تو سب کچھ سنتا جانتا ہے۔" ﴿٣٥﴾ پھر جب اس کے

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۗ وَ

یہاں بچی ہوئی، تو اس نے کہا "میرے رب میرے ہاں تو لڑکی پیدا ہوئی ہے" اللہ تو جانتا ہی تھا جو کچھ اس

لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا

کے ہاں پیدا ہوا تھا۔ اور وہ بیٹا اس لڑکی کی طرح نہیں ہو سکتا" اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اسے

بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ

اور اس کی اولاد کو مردود شیطان سے محفوظ رہنے کے لئے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔" ﴿٣٦﴾ پس اس کے خداوند نے

حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا

اس کا اچھی پذیرائی کے ساتھ استقبال کیا، اور عمدہ طور پر اسے پروان چڑھایا اور زکریا کو اس کا

زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۗ

سرپرست بنایا۔ جب کبھی زکریا اس کے پاس محراب میں جاتا تو اس کے پاس کچھ رزق پاتا۔ اس نے کہا "اے مریم یہ

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

چیزیں تجھے کہاں سے ملتی ہیں؟" بولی "یہ اللہ کے پاس سے ہے۔" بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے ﴿٣٧﴾

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً

اس موقع پر زکریا نے اپنے رب کو پکارا" کہا، "میرے رب، مجھے تو اپنی جناب سے پاکیزہ

طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ

اولاد دے۔ دعا کا سننے والا تو ہی ہے۔" ﴿٣٨﴾ پھر فرشتوں نے اسے جب کہ وہ محراب میں کھڑا

يُصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ

نماز پڑھ رہا تھا آواز دی کہ "اللہ تجھے یحیٰی کی خوشخبری دیتا ہے، جو اللہ کے ایک کلمہ کا مصداق، سردار

مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (٣٩) قَالَ رَبِّ

انتہائی ضبط نفس سے کام لینے والا اور صالحین میں سے ایک نبی ہوگا۔" (٣٩) کہا، "میرے رب!

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ

میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری کبرسنی کا دور آ گیا اور میری بیوی بانجھ ہے"؟ فرمایا، "اسی

كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ (٤٠) قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ

طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔" (٤٠) بولا، "میرے رب! میرے لئے کوئی حکم تجویز فرمادے۔" کہا

اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ

"تمہارے لئے یہ حکم ہے کہ تم لوگوں سے تین دن تک سوائے اشارے تک کے کوئی بات چیت نہ

كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ (٤١) ع وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

کرو۔ اپنے رب کو بکثرت یاد کرو اور شام و سحر اس کی تسبیح کرتے رہو۔" (٤١) اور جب فرشتوں نے کہا،

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى

"اے مریم! اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا اور تجھے پاکیزگی عطا فرمائی؛ اور دنیا کی عورتوں کے مقابلہ

نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ (٤٢) يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ

میں تجھے منتخب کیا (٤٢) اے مریم اپنے خداوند کی غایت درجہ اطاعت میں لگی رہ اور سجدہ و رکوع کرنے والوں کے

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (٤٣) ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا

ساتھ تو بھی رکوع کرتی رہ" (٤٣) یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جس کی وحی ہم تمہاری طرف کر رہے ہیں۔ تم تو اس وقت ان

كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا

کے پاس نہیں تھے جب وہ ان کے قلم پھینک رہے تھے کہ ان میں کون مریم کی کفالت کرتا ہے، اور نہ تم اس وقت ان

كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ (٤٤) اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ

کے پاس موجود تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ (٤٤) اور یاد کرو جب فرشتوں نے کہا، "اے مریم اللہ تجھے

اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ

اپنے ایک کلمہ کی خوش خبری دیتا ہے جس کا نام مسیح، عیسیٰ ابن مریم ہوگا؛

مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (٤٥)

دنیا اور آخرت میں ذی وجاہت اور مقرب لوگوں میں سے ہوگا (٤٥)

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (٤٦) قَالَتْ

وہ لوگوں سے گہوارے میں بات کرے گا اور بڑی عمر کو پہنچ کر بھی، اور وہ نیک لوگوں میں سے ہوگا۔" (٤٦) بولی، "میرے رب

رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ

میرے لڑکا کہاں سے ہوگا جب کہ مجھے کسی آدمی نے چھوا تک نہیں"؟ کہا ایسا ہی ہوگا۔ اللہ پیدا کرتا ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (٤٧)

جو چاہتا ہے۔ جب وہ ایک امر کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ "ہو جا" تو وہ ہو جاتا ہے۔ (٤٧)

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝٤٨ وَرَسُوْلًا اِلٰى

"اور اس کو کتاب وحکمت اور تورات وانجیل کی تعلیم دے گا۔ (۴۸) اور اسے بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ

بھیجے گا کہ "میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نشانی لے کر آیا ہوں کہ میں تمہارے لئے

لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ

مٹی سے پرندوں کی سی صورت کا اندازہ کرتا ہوں: پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو اللہ کے حکم سے پرواز

اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ

کرنے والا ہو جاتا ہے۔ اور میں اللہ کے حکم سے اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دیتا ہوں اور مردے کو زندہ کرتا ہوں

اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور تمہیں بتاتا ہوں جو کچھ تم کھاتے ہو اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو۔ بیشک اس میں

لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٤٩ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ

تمہارے لئے ایک نشانی ہے بشرطیکہ تم ایمان لانے کو تیار ہو۔ (۴۹) اور تصدیق کرتا ہوا آیا ہوں تورات کی جو میرے

التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ

آگے ہے اور اس لئے آیا ہوں کہ بعض ان چیزوں کو جو تمہارے لئے حرام تھیں تمہارے لئے حلال کر دوں۔ اور میں تمہارے پاس

بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝٥٠ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

تمہارے رب کی طرف سے ایک نشانی لے کر آیا ہوں، لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۵۰) بیشک اللہ میرا بھی رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٥١ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ

اور تمہارا بھی رب وہی ہے لہٰذا تم اس کی بندگی کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے" (۵۱) پھر جب عیسیٰ نے ان کے

الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ

کفر و انکار کو محسوس کر لیا تو کہا "کون اللہ کی سمت بڑھنے میں میرا مددگار ہوتا ہے؟" حواریوں نے کہا

اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝٥٢ رَبَّنَآ اٰمَنَّا

"ہم اللہ کے مددگار ہیں: ہم اللہ پر ایمان لائے: اور گواہ رہیے کہ ہم مسلم ہیں۔ (۵۲) اے رب جو کچھ تو نے

بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٥٣

ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اس رسول کی پیروی اختیار کی۔ پس تو ہمیں شہادت دینے والوں میں لکھ لے" (۵۳)

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝٥٤ۧ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

اور وہ چال چلے، تو اللہ نے بھی اس کا توڑ کیا اور اللہ بہترین توڑ کرنے والا ہے۔ (۵۴) جب اللہ نے کہا

يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ

"اے عیسیٰ میں تجھے اپنے قبضے میں لے لوں گا اور تجھے اپنی طرف اٹھا لوں گا اور اہل کفر سے تجھے پاک

كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى

کر دوں گا اور تیرے پیروؤں کو قیامت کے دن تک ان لوگوں پر غالب رکھوں گا جنہوں نے کفر و انکار

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ

کیا۔ پھر میری طرف تمہیں لوٹنا ہے، پس تمہارے درمیان اس چیز کا فیصلہ کر دوں گا جس میں اختلاف

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

کرتے رہے ہو۔ (۵۵) تو جن لوگوں نے انکار کی روش اختیار کی انہیں دنیا اور

شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَمَّا

آخرت میں سخت عذاب دوں گا۔ ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔" (۵۶) رہے وہ لوگ جو ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ

لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے انہیں وہ ان کے پورے پورے صلے دے گا؛ اللہ ظالموں سے

اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ

محبت نہیں رکھتا۔ (۵۷) یہ آیات ہیں اور حکمت سے لبریز ذکر جو ہم تمہیں سنا

الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ

رہے ہیں۔ (۵۸) بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی ہے کہ اسے مٹی سے

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا

بنایا، پھر اس کو کہا کہ "ہو جا" تو وہ ہو جاتا ہے۔ (۵۹) حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو تم

تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

شک میں نہ پڑنا۔ (۶۰) اب اس کے بعد کہ تمہارے پاس علم آچکا ہے، کوئی تم سے اس معاملہ میں حجت

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَ

کرے تو کہہ دو، "آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلا لیں اور تم اپنے بیٹوں کو بلا لو اور ہم اپنی عورتوں کو

نِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ

بلا لیں اور تم اپنی عورتوں کو، اور ہم اپنے آپ کو اور تم اپنے آپ کو لے آؤ، پھر مل کر دعا کریں

لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا

اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔" (۶۱) بیشک یہی سچا بیان ہے۔ اور اللہ

مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾

کے سوا کوئی معبود نہیں؛ اور اللہ ہی غالب، نہایت حکمت والا ہے (۶۲)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ

پھر اگر وہ منہ موڑیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔ (۶۳) کہو، "اے اہل کتاب،

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ

ہمارے اور اپنے درمیان کی ایک سیدھی یکساں بات کی طرف آؤ؛ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی

اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا

بندگی نہ کریں، اور نہ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہرائیں اور نہ آپس میں کوئی ایک

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا

دوسرے کو اللہ سے ہٹ کر رب بنائے۔" پھر اگر وہ اعراض کریں، تو کہہ دو، "گواہ رہو ہم تو

مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَا

مسلم ہیں۔" (۶۴) اے اہل کتاب، تم ابراہیم کے بارے میں ہم سے کیوں جھگڑتے ہو؟ حالانکہ

أُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهٖ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۵﴾

تورات اور انجیل تو اس کے بعد اتری ہیں ۔ تو کیا تم سمجھ سے کام نہیں لیتے ؟ ﴿۶۵﴾

هٰٓأَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ

یہ تم لوگ ہو کہ اس کے بارے میں تو حجت کر چکے جس کا تمہیں کچھ علم تھا ؛ اب اس کے

تُحَآجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

بارے میں کیوں حجت کرتے ہو جس کے بارے میں تمہیں کچھ بھی علم نہیں ؟ جانتا اللہ ہے تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ إِبْرٰهِيمُ يَهُودِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّ

نہیں جانتے ۔ ﴿۶۶﴾ ابراہیم نہ یہودی تھا ' اور نہ عیسائی ؛ بلکہ وہ تو ایک

لٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۶۷﴾

طرف کا ہو کر رہنے والا مسلم تھا ؛ وہ مشرک ہرگز نہ تھا ۔ ﴿۶۷﴾

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرٰهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهٰذَا

بیشک ابراہیم سے سب سے زیادہ نسبت اس کے پیروؤں ' اور اس نبی اور اہل

النَّبِيُّ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۸﴾

ایمان کو حاصل ہے ؛ اور اللہ ایمان والوں کا حامی اور دوست ہے ۔ ﴿۶۸﴾

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ ۚ

اہل کتاب کے ایک گروہ کے لوگ آرزو مند ہیں کہ کاش وہ تمہیں گمراہ کر دیں ؛ حالانکہ

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۶۹﴾ يٰٓأَهْلَ

وہ محض اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں ' لیکن انہیں اس کا شعور نہیں ۔ ﴿۶۹﴾ اے اہل کتاب

الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۷۰﴾

تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو جب کہ تم خود گواہ ہو ؟ ﴿۷۰﴾

يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ

اے اہل کتاب ' حق کو باطل کے ساتھ کیوں خلط ملط کرتے اور دانستہ حق کو

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۷۱﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوا بِالَّذِيٓ

چھپاتے ہو ؟ ﴿۷۱﴾ اہل کتاب کا ایک گروہ کہتا ہے کہ " اہل ایمان پر جو کچھ

أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ اٰمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ

اترا ہے اس پر صبح ایمان لاؤ ، اور شام کو انکار کر دو ؛ تاکہ وہ

يَرْجِعُونَ ﴿۷۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوٓا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ ۚ قُلْ إِنَّ الْهُدٰى

پھر جائیں ؛ ﴿۷۲﴾ اور تم اپنے دین کے پیروؤں کے سوا کسی کا یقین نہ کرو " کہہ دو ، " اصل ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے "

هُدَى اللّٰهِ ۙ أَنْ يُؤْتٰىٓ أَحَدٌ مِّثْلَ مَآ أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَآجُّوكُمْ

کہ کہیں جو چیز تمہیں حاصل ہے اسی جیسی چیز کسی اور کو حاصل ہو جائے یا وہ تمہارے رب کے نزدیک تمہارے

عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

ہم پلہ ہو جائیں ۔ " کہہ دو کہ " فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے ؛ اور اللہ وسعت والا

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۷۳) وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے مخصوص کر لیتا ہے: اللہ بڑا

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ

فضل فرمانے والا ہے۔" (۷۴) اور اہل کتاب میں کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس مال و دولت کا ایک

بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا

ڈھیر بھی امانت رکھ دو تو وہ اسے تمھیں ادا کر دے گا: اور ان میں کوئی ایسا ہے کہ اگر تم ایک دینار بھی

يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا

اس کی امانت میں رکھو تو جب تک کہ تم اس کے سر پر سوار نہ ہو وہ اسے تم تک پہنچنے نہ دے گا" یہ اس

لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ "ان غیر اہل کتاب کے معاملے میں ہم پر کوئی گرفت نہیں۔" اور وہ دانستہ

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اللہ پر جھوٹ منڈھتے ہیں۔ (۷۵) کیوں نہیں جو کوئی اپنا عہد پورا کرے گا اور ڈر رکھے گا" تو اللہ بھی ڈر رکھنے والوں

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا

سے محبت کرتا ہے۔ (۷۶) رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد و پیمان اور اپنی قسموں کا تھوڑی قیمت پر سودا کرتے ہیں

قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا

ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں: اللہ نہ تو ان سے ہم کلام ہوگا اور نہ قیامت کے دن ان کی طرف

يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

دیکھے گا اور نہ ہی انھیں عمدگی اور نکھار عطا فرمائے گا: ان کے لئے دردناک عذاب مقدر ہے۔ (۷۷)

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ

ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو اپنی زبانوں کا الٹ پھیر کر کے کتاب پڑھتے ہیں کہ تم سمجھو کہ وہ

مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ

کتاب ہی میں سے ہے" حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا: اور وہ کہتے ہیں کہ "وہ اللہ کی

اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ

جانب سے ہے۔" جب کہ وہ اللہ کی جانب سے نہیں ہوتا" اور وہ دانستہ جھوٹ گھڑ کر خدا کی طرف

هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ

منسوب کرتے ہیں۔ (۷۸) کسی آدمی کے لئے یہ ممکن نہ تھا کہ اللہ اسے کتاب، اور حکمت اور

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ

نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہنے لگے کہ "تم اللہ کو چھوڑ کر میرے عبادت

دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ

گزار ہو۔" بلکہ وہ تو یہی کہے گا کہ "تم ربانی ہو اس لئے کہ تم کتاب کی تعلیم دیتے ہو"

وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا

اور اس لئے کہ تم خود پڑھتے ہو۔" (۷۹) اور نہ وہ تمھیں اس بات کا حکم دے گا

الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ

کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو اپنا رب بنا لو' کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا' جب کہ

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۸۰ؑ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ

تم مسلم ہو؟ ۝۸۰ اور یاد کرو جب اللہ نے نبیوں کے متعلق عہد لیا کہ "میں نے تمہیں جو کتاب اور حکمت

اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ

عطا کی ہے اس کے بعد تمہارے پاس کوئی رسول اس کی تصدیق کرتا ہوا آئے جو تمہارے پاس موجود ہے' تو تم

لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ

ضرور اس پر ایمان لاؤ گے اور لازماً اس کی مدد کرو گے۔" کہا "کیا تم نے اقرار کیا؟ اور اس پر میری طرف سے ڈالی

عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ

ہوئی ذمہ داری کا بوجھ اٹھایا؟" بولے: "ہم نے اقرار کیا"۔ کہا "اچھا تو اس کی گواہی دو اور میں بھی تمہارے

مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۸۱ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ساتھ گواہ ہوں۔" ۝۸۱ پھر اس کے بعد جو پھرے گا' تو ایسے ہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ۝۸۲ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى

فاسق ہیں۔ ۝۸۲ اب کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝۸۳

میں جو کوئی بھی ہے خوشی سے یا مجبور ہو کر اسی کے آگے جھکا ہوا ہے اور اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے؟ ۝۸۳

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ

کہو کہ "ہم تو اللہ پر اور اس چیز پر ایمان لائے جو ہم پر اتری ہے اور جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَ

اولاد پر نازل ہوئی اس پر بھی اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے نبیوں کو ان کے رب کی جانب سے عطا ہوئی اس پر بھی ہم

عِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ

ایمان رکھتے ہیں؛ ہم ان میں سے کسی کو اس تعلق سے الگ نہیں کرتے جو ان کے مابین پایا جاتا ہے اور ہم اسی کے

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۸۴ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ

فرماں بردار ہیں۔" ۝۸۴ جو اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا' تو اس کی طرف سے کچھ بھی قبول نہ

مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۸۵ كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا

کیا جائے گا؛ اور آخرت میں وہ گھاٹا اٹھانے والوں میں ہوگا۔ ۝۸۵ اللہ ان لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا جو اپنے ایمان

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ

کے بعد کفر کر بیٹھے' حالانکہ وہ خود اس کی گواہی دے چکے ہیں کہ یہ رسول سچا ہے اور ان کے پاس

الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۶ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ

واضح نشانیاں بھی آ چکی ہیں؟ اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۝۸۶ ایسے لوگوں کا صلہ یہی ہے

اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۸۷ۙ

کہ ان پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو گی ۝۸۷

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾

اسی میں وہ ہمیشہ رہیں گے، نہ ان کا عذاب ہلکا ہوگا؛ اور نہ انہیں انتظار میں رکھا جائے گا۔ (۸۸)

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ

البتہ جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنے طرزِ عمل کو درست کرلیا تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا،

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِهِمْ ثُمَّ

نہایت مہربان ہے۔ (۸۹) رہے وہ لوگ جنہوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر اختیار کیا اور کفر میں

ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾

بڑھتے ہی گئے ان کی توبہ قبول کرنے کی نوبت ہی نہ آئے گی؛ حقیقت میں گمراہ وہی ہیں۔ (۹۰)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا، اور وہ کافر ہی رہ کر مرے، تو ان میں کسی سے

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ

زمین بھر سونا بھی، اگر وہ فدیہ میں دے قبول نہ کیا جائے گا؛ ایسے لوگوں کے

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۹۱﴾ ع

لئے دردناک عذاب ہے، اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (۹۱)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا

تم نیکی اور وفاداری کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ ان چیزوں کو خرچ نہ کرو جن سے تمہیں محبت

تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا

ہے، اور جو چیز بھی تم خرچ کرو گے وہ خدا کے علم میں ہوگی۔ (۹۲) ہر ایک کھانا بنی اسرائیل کے لئے

لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ

حلال تھا بجز ان چیزوں کے جنہیں تورات کے اُترنے سے پہلے اسرائیل

اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

نے خود اپنے اوپر حرام کرلیا تھا۔ کہو، "تورات لاؤ اور پڑھو اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

سچے ہو۔" (۹۳) اب اس کے بعد بھی جو شخص اللہ سے جھوٹی باتیں منسوب کرے، تو ایسے ہی

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ

لوگ ظالم ہیں۔ (۹۴) کہو، "اللہ نے سچ فرمایا ہے؛ لہٰذا ابراہیم کے طریقے پر چلو، جو ایک

حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ

طرف کا ہو گیا مشرک نہ تھا۔ (۹۵) یقیناً (عبادت کے لئے) پہلا گھر جو انسانوں کے لئے بنایا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے

لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ

برکت والا، سراپا ہدایت اہلِ عالم کے لیے۔ (۹۶) اس کے متعلق کھلی آیات ہیں، وہ ابراہیم کا مقام ہے

اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ

اور جو اس کے اندر آیا وہ مامون و محفوظ ہوگیا۔ انسانوں پر خدا کا حق ہے کہ جو وہاں تک

الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ

پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو اس گھر کا حج کرے، اور جو کفر کرے تو خدا دنیا والوں سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ڰ وَاللّٰهُ

بے نیاز ہے۔ (۹۷) کہو، "اے اہلِ کتاب، تم کیوں اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے درآنحالیکہ تم جو کچھ کر

شَهِيْدٌ عَلٰي مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ

رہے ہو سب اللہ کی نظر میں ہے؟" (۹۸) کہو، "اے اہلِ کتاب، تم اہلِ ایمان کو اللہ کے راستے سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَھَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَاۗءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ

کیوں روکتے ہو اس میں کجی پیدا کرنے کی خواہش رکھتے ہوئے، حالانکہ تم خوب آگاہ ہو؟ اللہ اس

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا

سے بے خبر نہیں ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔" (۹۹) اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم نے جنھیں کتاب عطا ہوئی تھی

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

ان کے کسی گروہ کی بات مان لی، تو وہ تمہارے ایمان کے بعد پھر تمہیں کافر بنا دیں گے۔ (۱۰۰)

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ

اب تم کفر میں کیسے پڑ سکتے ہو جب کہ تمہیں اللہ کی آیتیں سنائی جارہی ہیں، اور اس کا رسول

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ھُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰٓاَيُّھَا

تمہارے درمیان موجود ہے؟ جو کوئی اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لے تو وہ سیدھے راستے پر آگیا۔ (۱۰۱)

ع ۱۰

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِھٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا ڈر رکھو جیسا کہ اس کا ڈر رکھنے کا حق ہے اور موت تمہیں بس اس حالت میں

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا

آئے کہ تم مسلم ہو۔ (۱۰۲) اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور تفرقہ میں نہ پڑو اور اللہ کی اس نوازش کو یاد کرو

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

جو تم پر ہوئی جب تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے دل ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیے اور تم اس کی

بِنِعْمَتِھٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ

عنایت سے بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے آ لگے تھے تو اس نے تمہیں بچا لیا۔ اسی

مِّنْھَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِھٖ لَعَلَّكُمْ تَھْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ

طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت یاب ہو۔ (۱۰۳) اور تمہارے

مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ

پیکر میں ایک ایسی امت ظاہر ہونی چاہیے جو نیکی کی طرف دعوت دے۔ اور بھلائی کا حکم

عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

دے اور برائی سے روکے، یہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۱۰۴) ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ

جو تفرقہ میں پڑ گئے اور اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں وہ اختلاف میں پڑ گئے؛

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا

وہی جن کے لیے بڑا عذاب ہے (۱۰۵) (یہ عذاب اس دن ہوگا) جس دن کتنے ہی چہرے روشن ہوں گے اور کتنے ہی چہرے کالے پڑ

الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا

جائیں گے تو جن کے چہرے کالے پڑے ہوں گے (وہ ہمیشہ مبتلائے عذاب رہیں گے)۔ کھلی نشانیاں آنے کے بعد جو اختلاف میں پڑے ان

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ

سے کہا جائے گا کیا تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر اختیار کیا ہے سو اب چکھو عذاب اس کفر کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ہو (۱۰۶) رہے وہ لوگ

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

جن کے چہرے روشن ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے (۱۰۷) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جنہیں ہم

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

مقصد کے تحت تمہیں سنا رہے ہیں۔ اللہ اہل عالم پر کوئی ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ (۱۰۸)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور سارے معاملات اللہ ہی کے حضور

الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ

ع ۱۱/۸

پیش ہوتے ہیں (۱۰۹) تم ایک بہترین امت ہو جو لوگوں کے سامنے لائی گئی، تم بھلائی

بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ

کا حکم دیتے ہو، اور برائی سے روکتے ہو، اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہل

اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ

کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لیے یہ بہتر ہوتا: ان میں مومن بھی ہیں، لیکن

اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ

اکثر ان میں نافرمان ہی ہیں (۱۱۰) بجز تھوڑی اذیت رسانی کے وہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے: اور اگر تم

يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ

سے لڑیں گے تو تمہیں پیٹھ دکھا جائیں گے، پھر انہیں کوئی مدد بھی نہیں ملے گی (۱۱۱) وہ جہاں کہیں

اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ

بھی پائے گئے، ان پر ذلت تھوپ دی گئی، البتہ اللہ کی رسی تھامیں اور یا پھر لوگوں کی رسی تھامیں

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

تو اس سے بچ سکتے ہیں: وہ خدا کے غضب کے سزاوار ہوئے اور ان پر پستی مسلط کر دی گئی

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ

یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار، اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں: یہ اس لئے کہ

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ

انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے تجاوز کرتے رہے۔ (۱۱۲) یہ سب یکساں نہیں ہیں:

اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ

اہل کتاب میں کچھ لوگ سیدھے راستے پر ہیں، وہ اوقات شب میں اللہ کی آیات پڑھتے ہیں اور

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ (۱۱۳) يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ

وہ سجدہ کرتے رہنے والے ہیں۔ (۱۱۳) وہ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان

يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ

رکھتے ہیں، اور بھلائی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں، اور نیک

فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (۱۱۴) وَمَا يَفْعَلُوْا

کاموں میں سبقت کرتے ہیں: وہ صالحین میں سے ہیں۔ (۱۱۴) جو نیکی بھی

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ (۱۱۵)

وہ کریں گے اس کی ناقدری نہ ہوگی؛ خدا اہل تقویٰ سے بخوبی واقف ہے (۱۱۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ

رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، تو اللہ کے مقابلے میں نہ ان کے مال ان کے کچھ کام آ سکیں

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۱۱۶)

گے، اور نہ ان کی اولاد ہی؛ یہ تو آگ میں پڑنے والے ہیں، اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۱۶)

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا

اس دنیا کی زندگی کی خاطر جو کچھ بھی وہ خرچ کرتے ہیں اس کی تمثیل اس ہوا کی سی ہے جس میں پالا

صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا

ہو اور وہ ان لوگوں کی کھیتی پر چل جائے جنہوں نے اپنا برا کیا اور اسے تباہ کر کے رکھ دے: یہ اللہ نے

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (۱۱۷) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ تو خود اپنے اوپر ظلم ڈھائے جا رہے ہیں (۱۱۷) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے سوا دوسروں کو

لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا

اپنا محرم راز نہ بناؤ؛ وہ تمہیں نقصان پہنچانے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے۔ جتنی بھی تم زحمت میں پڑو وہی انہیں

عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ

محبوب ہے۔ ان کا بغض تو ان کے منہ سے ظاہر ہو چکا ہے، اور جو کچھ وہ اپنے سینے میں چھپائے ہوئے ہیں وہ تو اس

اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ (۱۱۸) هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ

سے بڑھ کر ہے۔ اگر تم عقل سے کام لو تو ہم نے تمہارے لئے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں (۱۱۸) یہ تو تم ہو جو ان سے

تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ

محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں کرتے حالانکہ تم تمام کتاب پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ

تو کہنے کو تو کہتے ہیں کہ "ہم ایمان لائے ہیں"، لیکن جب وہ الگ ہوتے ہیں تو تم پر مارے غصے کے

قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (۱۱۹) اِنْ

انگلیاں کاٹنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ "تم اپنے غصے میں آپ مر جاؤ، اللہ تو دلوں کی بات جانتا ہی ہے۔" (۱۱۹)

تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا

اگر تمہیں کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو انہیں بری لگتی ہے، لیکن اگر تمہیں کوئی ناگوار بات پیش آتی ہے تو اس سے وہ خوش ہو

بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُھُمْ شَيْـــًٔـا ۭ اِنَّ

جاتے ہیں۔ اگر تم نے صبر وثبات سے کام لیا اور تقویٰ اختیار کیا تو ان کی کوئی چال تمہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی، جو وہ

اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝١٢٠ۧ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ

جو کچھ کر رہے ہیں خدا نے اسے اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے۔ ۝١٢٠ یاد کرو جب تم سویرے اپنے گھر سے

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١٢١ۙ

نکل کر ایمان والوں کو لڑائی کے مورچوں پر لگا رہے تھے۔ اللہ تو سب ہی کچھ سنتا جانتا ہے۔ ۝١٢١

اِذْ ھَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَي

جب تمہارے دو گروہوں نے ہمت ہار جانے کا ارادہ کیا، حالانکہ اللہ ان کا سرپرست موجود تھا اور اہل

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٢٢ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ

ایمان کا بھروسہ تو اللہ ہی پر ہونا چاہیے۔ ۝١٢٢ اور بدر میں اللہ تمہاری مدد کر بھی چکا تھا، جب کہ تم

اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٢٣ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

بہت کمزور حالت میں تھے۔ پس اللہ ہی کا ڈر رکھو تا کہ تم شکر گزار رہو۔ ۝١٢٣ جب تم اہل ایمان سے کہہ

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ

رہے تھے کہ "کیا یہ تمہارے لئے کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اُتار کر تمہیں مدد

مُنْزَلِيْنَ ۝١٢٤ۭ بَلٰٓي ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِھِمْ

پہنچائے؟" ۝١٢٤ ہاں کیوں نہیں اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو، پھر دشمن دفعۃً تم

ھٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝١٢٥

پر چڑھ آئیں، تو تمہارا خداوند پانچ ہزار غارت گر فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔ ۝١٢٥

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ وَمَا

اللہ نے تو اسے تمہارے لئے بس ایک خوشخبری بنایا اور اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان حاصل ہو

النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١٢٦ۙ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ

مدد تو بس اللہ ہی کی پاس سے آتی ہے جو زبردست نہایت حکمت والا ہے۔ ۝١٢٦ تا کہ اہل کفر کے ایک حصہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَھُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَاۗىِٕـبِيْنَ ۝١٢٧ لَيْسَ لَكَ مِنَ

کو کاٹ لے یا انہیں بری طرح نیچا دکھائے کہ وہ ناکام پھر جائیں ۝١٢٧ تمہیں اس معاملے میں کوئی

الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْھِمْ اَوْ يُعَذِّبَھُمْ فَاِنَّھُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝١٢٨

اختیار نہیں خواہ وہ ان کی توبہ قبول فرمائے یا انہیں عذاب دے؛ کیونکہ انہوں نے ظلم کیا ہے ۝١٢٨

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، وہ جسے چاہے بخش دے اور جس کو

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢٩ۧ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ

چاہے عذاب دے؛ یوں تو اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ۝١٢٩ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اضافہ کی غرض سے سود نہ کھاؤ جو کئی گنا زائد ہو سکتا ہے، اور اللہ سے ڈرو،

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ أُعِدَّتْ

تا کہ تم فلاح یاب ہو سکو۔ ﴿١٣٠﴾ اور اس آگ سے بچو جو اہل کفر کے لئے تیار

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

ہے۔ ﴿١٣١﴾ اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿١٣٢﴾

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ

اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف بڑھو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جیسی ہے' وہ

وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ

ان لوگوں کے لئے تیار ہے جو ڈر رکھتے ہیں! ﴿١٣٣﴾ وہ جو خوش حالی اور تنگی ہر حالت میں خرچ کرتے

وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ

رہتے ہیں' اور غصے کو ضبط کرتے' اور لوگوں سے درگزر کا معاملہ کرتے ہیں اور اللہ بھی اچھے سے

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣٤﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا

اچھا کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿١٣٤﴾ اور جن کا حال یہ ہے کہ جب وہ کوئی کھلا گناہ کر

اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ

بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ستم کر جاتے ہیں' تو معاً اللہ انہیں یاد آ جاتا ہے' اور وہ اپنے گناہوں کو

الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ

بخشش چاہنے لگتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے' جو گناہوں کو بخش دے؟ اور دانستہ وہ اپنے کیے پر

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ

اڑے نہیں رہتے۔ ﴿١٣٥﴾ ان کا صلہ ان کے رب کی مغفرت اور ایسے باغات ہیں جن

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَنِعْمَ اَجْرُ

کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے؛ اور کیا اچھا صلہ ہے باعمل

الْعٰمِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي

افراد کا! ﴿١٣٦﴾ تم سے پہلے سنن الٰہی کے واقعات گزر چکے ہیں؛ تو تم

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٣٧﴾ هٰذَا

زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا ہے ﴿١٣٧﴾

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٨﴾ وَلَا تَهِنُوْا

یہ لوگوں کے لئے واضح بیان اور ڈر رکھنے والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿١٣٨﴾

وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِنْ

پست ہمت نہ ہو' اور نہ غم کرو' اگر تم مومن ہو، حال یہ ہے کہ تم ہی غالب ہو ﴿١٣٩﴾

يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۗ وَتِلْكَ

اگر تمہیں زخم لگے تو ان لوگوں کو بھی تو ایسا زخم لگا ہے' جنگ کے ایام کو ہم لوگوں کے

الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

درمیان ڈالتے ہی رہتے ہیں' اور ایسا اس لئے ہوا کہ اللہ اہل ایمان کو جان لے' اور تم

وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٠﴾

میں کچھ لوگوں کو گواہ کرلے؛ اور اللہ ان لوگوں کو نہیں چاہتا جو ظلم پیشہ ہوتے ہیں۔ ﴿١٤٠﴾

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤١﴾

اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو نکھار دے، اور اہل کفر کو رفتہ رفتہ ختم کردے۔ ﴿١٤١﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

(کیا تم جہاد نہیں کروگے) یا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ جنت میں یونہی جا داخل ہوگے؟ جب کہ اللہ نے ابھی انہیں پرکھا ہی

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

نہیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور نہ یہ کہ ثابت قدم رہنے والوں کو متمیز کردے۔ ﴿١٤٢﴾ اور تم تو موت کی جب تک کہ

اَلْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾ ع

وہ تمہارے سامنے نہیں آئی تھی تمنا کرتے رہے ہو؛ لو اب تم نے اسے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا۔ ﴿١٤٣﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ

محمدؐ تو بس ایک رسول ہیں؛ ان سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں۔ تو کیا اگر وہ

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى

مرجائیں یا قتل کردیے جائیں، تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ جو کوئی الٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾

پھرے گا، وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑے گا؛ اور شکر گزار لوگوں کو خدا اجر عطا فرمائے گا۔ ﴿١٤٤﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ

اللہ کے حکم کے بغیر کوئی شخص مر نہیں سکتا، ہر ایک لکھے وقت کا تابع ہے۔ اور جو کوئی دنیا کا بدلہ

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

چاہے گا، اسے ہم اس دنیا میں سے دیں گے؛ اور جو آخرت کا بدلہ چاہے گا، اسے ہم اس میں سے

الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾ وَكَاَيِّنْ

دیں گے؛ جو شکر گزار ہیں انہیں تو ہم لازماً اجر سے نوازیں گے ﴿١٤٥﴾ کتنے ہی انبیاء ایسے گزرے ہیں جن

مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ

کے ساتھ ہو کر بہت سے مردانِ خدا نے جنگ کی ہے، تو اللہ کی راہ میں جو تکلیف انہیں پہنچی اس

اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ

سے وہ پست ہمت نہیں ہوئے، اور نہ انہوں نے کوئی کمزوری دکھائی، اور نہ ایسا ہوا کہ وہ دبے ہوں؛

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ

اور اللہ بھی ثابت قدم رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے ﴿١٤٦﴾ انہوں نے کچھ نہیں کہا، بجز اس کے کہ

قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ

"ہمارے رب، تو ہمارے گناہوں کو اور جو زیادتی ہمارے اپنے معاملے میں ہم سے ہوئی اسے

ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾

معاف کردے، اور ہمارے قدم جمائے رکھ، اور قوم کافر کے مقابلہ میں تو ہماری مدد کر۔" ﴿١٤٧﴾

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ

پس اللہ نے انہیں دنیا کا صلہ عطا کیا اور آخرت کا اچھا صلہ بھی: خوب کار

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ

لوگوں کو اللہ پسند ہی کرتا ہے ﴿۱۴۸﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ان لوگوں کے

تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا

کہنے پر چلے جنہوں نے کفر کی روش اختیار کر رکھی ہے تو وہ تمہیں الٹے پاؤں پھیر لے جائیں گے

خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

پھر تم گھاٹے میں پڑ جاؤ گے۔ ﴿۱۴۹﴾ بلکہ اللہ تمہارا سرپرست ہے اور وہ بہترین مددگار ہے ﴿۱۵۰﴾

سَنُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا

ہم جلد ہی کفر و انکار کرنے والوں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے، اس لئے کہ انہوں نے ایسی

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ

چیزوں کو اللہ کا شریک ٹھیرایا ہے جن کے ساتھ اس نے کوئی قوت و سند نہیں نازل فرمائی؛ ان کا ٹھکانہ

بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ

آگ ہے؛ اور کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ظلم کرنے والوں کا۔ ﴿۱۵۱﴾ اور اللہ نے تو تمہیں اپنا وعدہ سچا کر دکھایا

اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ

جب کہ تم اس کے حکم سے انہیں قتل کر رہے تھے؛ یہاں تک کہ جب تم خود ڈھیلے پڑ گئے، اور کام

فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

میں جھگڑا ڈال دیا اور نافرمانی پر اتر آئے اس کے بعد کہ خدا نے تمہیں وہ کچھ کر دکھا دیا تھا جس

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ

کے تم دلدادہ تھے۔ تم میں کچھ لوگ دنیا چاہتے تھے اور کچھ آخرت کے طالب تھے۔ تو پھر اس نے

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَ

تمہیں ان کے مقابلے سے ہٹا دیا، تاکہ وہ تمہیں آزمائش میں ڈال دے؛ پھر بھی اس نے تمہیں

اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا

معاف کیا؛ کیوں کہ اللہ مومنین کے حق میں فضل والا ہے ﴿۱۵۲﴾ جب تم لوگ دور بھاگے چلے جا رہے

تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْۤ اُخْرٰىكُمْ

تھے اور مڑ کر کسی کو دیکھتے تک نہ تھے اور رسول تمہیں جب کہ وہ تمہاری دوسری ٹکڑی کے ساتھ تھا (جو

فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ

بھاگی نہیں) پکارے جا رہا تھا؛ تو خدا نے تمہیں غم پر غم دیا تاکہ تمہارے ہاتھ سے کوئی چیز جاتی رہے یا تم

وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

پر کوئی مصیبت آئے تو تم غمزدہ نہ ہو؛ اور اللہ کو تو اس کی خوب خبر رہتی ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۱۵۳﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَاۤئِفَةً

پھر اس غم کے بعد اس نے تم پر ایک اطمینان اتارا ایک نیند جو تم میں سے کچھ لوگوں کو گھیر رہی تھی، اور کچھ لوگ

مِنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

ایسے بھی تھے جنہیں اپنی جانوں کی پڑی تھی؛ وہ اللہ کے بارے میں ایسا خیال کر رہے تھے جو سراسر خلافِ حق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ

جاہلی خیال تھا وہ کہتے تھے، "ان معاملات میں کیا ہمیں بھی کچھ اختیار ہے؟" کہہ دو "ہر معاملہ اللہ کے ہاتھ

الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ

میں ہے۔" وہ تم پر ظاہر نہیں کرتے جو اپنے دلوں میں چھپائے رکھتے ہیں، کہتے ہیں کہ "اگر یہ معاملہ کچھ

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

ہمارے ہاتھ میں بھی ہوتا تو ہم یہاں مارے نہ جاتے۔" کہہ دو "اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ

جن لوگوں کا قتل ہونا مقدر تھا وہ نکل کر اپنی آخری خواب گاہوں تک پہنچ کر رہتے"؛ اللہ کو تو اسے جو تمہارے

اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

سینوں میں چھپا ہے پرکھنا تھا اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے صاف کرنا اسے منظور تھا؛ اور اللہ سینوں

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ

کی بات خوب جانتا ہے۔ ﴿١٥٤﴾ تم میں جو لوگ دونوں گروہوں کے مقابل ہونے کے دن پیٹھ دکھا

اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ

گئے ان سے تو شیطان ہی نے ان کی کچھ کمائی کی وجہ سے لغزش کرا دی تھی؛ مگر اللہ انہیں معاف

ع

عَنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا

کر چکا؛ بلاشبہ اللہ بڑا بخشنے والا، بُردبار ہے۔ ﴿١٥٥﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان لوگوں کی طرح نہ

كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ

ہو جانا جنہوں نے کفر کیا اور اپنے بھائیوں کے بارے میں جب کہ وہ سفر میں گئے ہوں یا جنگ میں ہوں (اور انہیں

اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ

موت آ جائے تو) کہتے ہیں "اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے۔" (ایسی باتیں تو اس لئے ہوتی

اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَ

ہیں) تاکہ اللہ ان کو ان کے دلوں میں باعثِ حسرت بنا دے۔ رہی بات زندگی اور موت کی تو وہ اللہ کے ہاتھ میں

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَىِٕنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ہے اور تم جو کچھ بھی کر رہے ہو وہ اللہ کی نگاہ میں ہے۔ ﴿١٥٦﴾ اور اگر تم اللہ کے راستے میں مارے گئے یا مر گئے "تو

اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿١٥٧﴾

اللہ کی بخشش اور اس کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے جس کے جمع کرنے میں وہ لگے ہوئے ہیں۔ ﴿١٥٧﴾

وَلَىِٕنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ

ہاں اگر تم مر گئے یا قتل ہوئے تو بہر صورت تمہیں جمع ہونا اللہ ہی کے پاس ہے۔ ﴿١٥٨﴾ تو یہ اللہ کی رحمت

اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ

ہے جو تم نے ان کے لئے نرم ہو؛ اگر کہیں تم ترش مزاج اور سخت دل ہوتے "تو یہ سب تمہارے پاس سے منتشر ہو

حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ

جاتے۔ پس انہیں معاف کردو اور ان کے لئے مغفرت کی دعا مانگو اور معاملات میں ان سے مشورہ لیتے رہو؛ پھر جب

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾

تمہارا عزم کسی رائے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کرو؛ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ﴿١٥٩﴾

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

اگر اللہ تمہاری مدد کرتا ہے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا؛ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے، تو

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا

پھر کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کر سکے؟ پس اللہ ہی پر مومنین کو بھروسہ کرنا چاہیے۔ ﴿١٦٠﴾

كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۗ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

یہ کسی نبی کے لئے ممکن نہیں کہ وہ دل میں کینہ کپٹ رکھے اور جو کوئی کینہ کپٹ رکھے تو قیامت کے دن وہ

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ

اپنے اس کینہ کپٹ سمیت پیش ہوگا؛ اور ہر شخص اپنا کمایا بھرپور پائے گا؛ اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔ ﴿١٦١﴾

رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۗ وَ

بھلا کیا جو شخص اللہ کی رضا پر چلتا ہو وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو خدا کے غضب کا سزاوار ہوا اور جس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے! ﴿١٦٢﴾ اللہ کے ہاں ان کے درجات الگ الگ ہیں؛ جو کچھ وہ کر رہے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

خدا کی نگاہ میں ہے۔ ﴿١٦٣﴾ بیشک اللہ نے اہل ایمان پر بڑا احسان کیا جب کہ ان میں خود ان ہی میں

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

کا ایک رسول اُٹھایا، جو اس کی آیتیں انہیں سناتا ہے، اور ان کا تزکیہ کرتا ہے، اور انہیں کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾ اَوَلَمَّآ

اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، ورنہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ ﴿١٦٤﴾ یہ کیا کہ جب تمہیں

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۗ قُلْ

ایک مصیبت پہنچی جس کی دوگنی تم نے پہنچائی، تو تم کہنے لگے کہ ''یہ کہاں سے آگئی؟''

هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾

کہہ دو ''یہ تو تمہاری اپنی طرف سے ہے؛ اللہ کو تو ہر چیز پر قدرحاصل ہے۔'' ﴿١٦٥﴾

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ

اور دونوں گروہوں کی مڈبھیڑ کے دن جو کچھ تمہارے سامنے آیا وہ اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے آیا اور اس لئے کہ وہ جان لے کہ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا

اہل ایمان کون ہیں؛ ﴿١٦٦﴾ اور اس لئے کہ وہ اہل نفاق کو بھی معلوم کر لے۔ جب ان سے کہا گیا کہ ''آؤ اللہ کے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۗ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۗ

راستے میں لڑو یا ان کو دفع کرو'' بولے ''اگر ہمیں علم ہوتا کہ جنگ ہوگی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ ہو

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ

لیتے۔" اس دن وہ ایمان کے مقابلے میں کفر سے زیادہ قریب تھے وہ اپنے منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا

جو ان کے دلوں میں نہیں ہوتیں؛ اور جو کچھ وہ چھپایا کرتے ہیں خدا اسے بخوبی جانتا ہے؛ ﴿۱۶۷﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو

لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۗ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ

خود تو بیٹھے رہے اور اپنے بھائیوں کے بارے میں کہنے لگے کہ "اگر وہ ہماری بات مان لیتے" تو مارے نہ

اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا

جاتے۔" کہہ دو، "اچھا اگر تم سچے ہو تو اب تم اپنے اوپر سے موت کو ہٹانا۔" ﴿۱۶۸﴾ تم ان لوگوں کے جو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۗ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

اللہ کے راستے میں قتل ہوئے ہیں' مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں' رزق پا رہے ہیں؛ ﴿۱۶۹﴾

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ

اللہ نے اپنے فضل سے انہیں جو کچھ عطا کیا ہے وہ اس پر شاداں و فرحاں ہیں اور ان لوگوں کے لئے بھی خوش ہو رہے ہیں

يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

جو ان کے پیچھے رہ گئے ہیں ابھی ان سے ملے نہیں ہیں کہ انہیں بھی نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ مبتلائے غم ہوں گے ﴿۱۷۰﴾

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

وہ اللہ کی نوازش اور اس کے فضل و کرم سے خوش ہو رہے ہیں اور انہیں معلوم ہو چکا ہے کہ اللہ مومنین کے اجر

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ

کو ضائع نہیں کرتا۔ ﴿۱۷۱﴾ جن لوگوں نے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت دعوت قبول کی' اس کے

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾

باوجود کہ وہ زخمی ہو چکے تھے' ان سبھی خوب کار اور اہل تقوٰی کے لئے بڑا اجر ہے؛ ﴿۱۷۲﴾

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

یہ وہ لوگ ہیں جن سے لوگوں نے کہا "کہ تمہارے خلاف لوگ جمع ہو گئے ہیں لہٰذا ان سے ڈرو" تو اس چیز

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

نے ان کے ایمان کو اور بڑھا دیا اور وہ بولے "ہمارے لئے بس اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔" ﴿۱۷۳﴾

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا

پھر وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹے' انہیں کوئی تکلیف چھو بھی نہ سکی؛ اور اللہ کی

رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ

رضا پر چل بھی لیے؛ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ ﴿۱۷۴﴾ اور تو وہ شیطان ہے جو اپنے

يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

دوستوں کو ڈراتا ہے' پس تم ان سے نہ ڈرو' بلکہ مجھی سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ ﴿۱۷۵﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ

جو لوگ کفر میں جلدی دکھاتے ہیں وہ تمہارے لئے باعث غم نہ ہوں؛ وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں

يُرِيدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۶﴾

سکتے: اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ رکھے ان کے لئے تو بڑا عذاب ہے۔ (۱۷۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ

جو لوگ ایمان کی قیمت پر کفر کے خریدار ہوئے اور وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے: ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ

تو دردناک عذاب ہے۔ (۱۷۷) اور یہ ڈھیل جو ہم انہیں دیے جا رہے ہیں اسے اہلِ کفر اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں، یہ ڈھیل تو ہم

لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾

انہیں صرف اس لئے دے رہے ہیں کہ وہ گناہ میں اور زیادہ بڑھ جائیں، ان کے لئے تو سخت ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ (۱۷۸)

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ

اللہ مومنین کو اس حال میں جس میں تم ہو چھوڑنے کا نہیں، یہ تو اس وقت تک کی بات ہے جب تک کہ وہ ناپاک

الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَي الْغَيْبِ وَ

کو پاک سے الگ نہیں کر دیتا، اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ تمہیں غیب کی خبر دے دے، لیکن اللہ اس کام کے

لٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ

لئے جن کو چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے اور وہ اس کے رسول ہوتے ہیں۔ پس اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ؛

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو تمہارا اجر بہت بڑا ہوگا۔ (۱۷۹) جو لوگ اس چیز میں بخل کرتے

يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ھُوَ خَيْرًا لَّھُمْ ۭ بَلْ

ہیں جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دی ہے، وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے، بلکہ یہ ان کے حق میں

ھُوَ شَرٌّ لَّھُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ

برا ہے: آگے قیامت کے دن وہی جس میں انہوں نے بخل کیا ہوگا ان کے لئے گلے کا طوق بنے گا اور یہ

مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾

ربع

آسمان اور زمین آخر میں اللہ ہی کے لئے رہ جائیں گے تم جو کچھ کرتے رہتے ہو اللہ اس کی خبر رکھتا ہے۔ (۱۸۰)

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ

اللہ ان لوگوں کی بات سن چکا ہے جن کا کہنا ہے کہ "اللہ تو محتاج ہے اور ہم مالدار ہیں۔"

اَغْنِيَاۗءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

وقف لازم

ہم لکھیں گے ان کی بات، اور نبیوں کو جو ناحق وہ قتل کرتے رہے ہیں اسے بھی؛ وقت آئیگا

وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

کہ ہم کہیں گے: "لو مزہ چکھو جلنے کے عذاب کا۔ (۱۸۱) یہ تو اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا

نے آگے بھیجا" اللہ تو اپنے بندوں کے لئے ذرا بھی ظلم کا روادار نہیں۔" (۱۸۲) یہ وہ لوگ ہیں

اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا

جن کا کہنا ہے کہ "اللہ نے ہمیں تاکید کر رکھی ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک کہ وہ ہمارے

بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ

سامنے ایسی قربانی پیش نہ کرے جسے آگ کھا جائے۔" کہو "تمہارے پاس مجھ سے پہلے کتنے ہی رسول

بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ

روشن نشانیاں اور وہ چیز بھی جس کے لئے تم کہہ رہے ہو لے آ چکے ہیں؛ پھر اگر تم سچے ہو تو تم نے انہیں

صٰدِقِيْنَ ﴿١٨٣﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

قتل کیوں کیا؟" ﴿١٨٣﴾ پھر اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہی رہیں تو تم سے پہلے بھی کتنے ہی رسول جھٹلائے

جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ

جا چکے ہیں، جو روشن نشانیاں، اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ ﴿١٨٤﴾ ہر جان کو موت

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

کا ذائقہ چکھنا ہے؛ اور تمہیں تو پورا پورا اجر قیامت ہی کے دن ملے گا۔ پس جسے

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ

آگ سے دور رکھ کر جنت میں داخل کر دیا گیا، وہ کامیاب رہا، رہی دنیا کی

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿١٨٥﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِىْٓ

زندگی تو یہ سرمایۂ فریب کے سوا کچھ نہیں۔ ﴿١٨٥﴾ تمہارے مال اور تمہاری جانوں میں تمہاری

اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۫ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

آزمائش ہو کر رہے گی اور تمہیں ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب عطا ہوئی تھی اور اہل

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ

شرک سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سننی پڑیں گی؛ لیکن اگر تم ثابت قدم رہو اور تقویٰ پر قائم رہو تو

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٨٦﴾

(تم ہی غالب رہو گے) اس لئے کہ یہ ان امور میں سے ہیں جو ضروری قرار دیے گئے ہیں۔ ﴿١٨٦﴾

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ

یاد کرو جب خدا نے ان لوگوں سے جنہیں کتاب عطا ہوئی تھی عہد لیا تھا کہ "اسے لوگوں

لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ

کے سامنے کھول کر رکھو گے، اسے چھپاؤ گے نہیں۔" لیکن انہوں نے اسے پس پشت ڈال

اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿١٨٧﴾ لَا تَحْسَبَنَّ

دیا اور تھوڑی قیمت پر اس کا سودا کیا۔ کیسا بُرا سودا ہے جو یہ کرتے ہیں! ﴿١٨٧﴾ تم انہیں ہرگز یہ

الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ

نہ سمجھنا جو اپنے کیے پر خوش ہو رہے ہیں، اور جو کام انہوں نے نہیں کیے چاہتے ہیں کہ اس پر بھی

يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ

ان کی تعریف کی جائے تو تم انہیں یہ نہ سمجھنا کہ وہ عذاب سے بچ جائیں گے؛ ان کے لئے تو

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨٨﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ

دردناک عذاب ہے۔ ﴿١٨٨﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے؛ اور اللہ کو ہر چیز پر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

قدرت حاصل ہے۔ ﴿۱۸۹﴾ بیشک آسمانوں اور زمین کی خلقت میں رات اور دن

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

کے یکے بعد دیگرے آنے میں عقل وفہم والوں کے لئے نشانیاں ہیں'۔ ﴿۱۹۰﴾

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ

جو کھڑے' بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں' اور آسمانوں اور زمین

وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا

کی خلقت میں غور وفکر سے کام لیتے ہیں۔ (وہ پکار اٹھتے ہیں): ''ہمارے رب' تو نے یہ

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

سب بیکار نہیں بنایا ہے۔ عظیم وبرتر ہے تو! پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ ﴿۱۹۱﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

ہمارے رب تو نے جسے آگ میں ڈالا' اسے تو رسوا کر دیا! اور ایسے ظالموں کا کوئی

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

مددگار نہیں۔ ﴿۱۹۲﴾ ہمارے رب' ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کی طرف بلاتے سنا کہ

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

'اپنے رب پر ایمان لاؤ' تو ہم ایمان لے آئے۔ ہمارے رب' تو اب تو ہمارے گناہوں کو بخش

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر' اور ہمیں وفاداروں کے ساتھ (دنیا سے) اٹھا ﴿۱۹۳﴾

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہمیں عطا کر' ہمارے رب' وہ کچھ جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا ہے' اور قیامت کے دن

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ

ہمیں رسوا نہ کر' بے شک تو اپنے وعدے سے پیچھے نہیں ہٹا کرتا'' ﴿۱۹۴﴾ تو ان کے رب نے ان کی پکار سن لی کہ ''میں تم

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ

میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل اکارت نہیں کرتا' خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ تم سب آپس میں

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ

ایک دوسرے سے ہو۔ پس جن لوگوں نے ہجرت کی اور جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میرے

وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ

راستے میں ستائے گئے' اور لڑے' اور مارے گئے' میں ان سے ان کی برائیاں دور کر دوں گا' اور انہیں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ

ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔'' یہ اللہ کے یہاں سے ان کا

اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ

بدلہ ہوگا اور وہ بہترین بدلہ تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ ﴿۱۹۵﴾ ملکوں میں اہل کفر کی چلت پھرت تمہیں کسی

كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَ

دھوکے میں نہ ڈالے! (۱۹۶) یہ تو زندگی کا تھوڑا سا لطف ہے' پھر تو ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور

بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

وہ نہایت بُرا ٹھکانہ ہے! (۱۹۷) لیکن جو اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے ایسے باغات ہوں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَمَا

گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے پہلی میزبانی ہوگی، اور

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ

جو کچھ اللہ کے پاس ہے اہلِ وفا کے لئے کہیں اچھا ہے۔ (۱۹۸) اور اہلِ کتاب میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اس حال

بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ

میں کہ دل ان کے اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہوتے ہیں اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس چیز پر بھی جو تمہاری طرف نازل ہوئی

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

ہے اور اس چیز پر بھی جو خود ان کی طرف نازل ہوئی وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت وصول کرنے کے لئے قربان نہیں کرتے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اللہ حساب بھی جلدی کر دے گا۔ (۱۹۹) اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر سے کام لو اور مقابلے میں

اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

ثابت قدم رہو اور آپس میں جڑے اور مقابلے میں ڈٹے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو سکو۔ (۲۰۰)

(۲)

سورۂ ہود (علیہ وعلی نبینا الصلاۃ والسلام)

قرآن حکیم کے گیارھویں پارے میں سورۂ ہود علیہ السلام :۱۱ کی تلاوت کرنی چاہیے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی روایت میں آیا ہے کہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرماتے تھے کہ جمعہ کے دن سورۂ ہود کی تلاوت کیا کرو۔[1]

جمعہ کو سورۂ ہود علیہ السلام کے پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے یا کتنا ثواب ملتا ہے؟ یہ تو کسی روایت میں نہیں ملا لیکن اگر کوئی شخص اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے سورۂ ہود کی تلاوت بروز جمعہ کرلیا کرے تو کیا یہی کوئی کم فائدہ ہے کہ اس شخص کو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اور پھر یہ بھی ظاہر ہے کہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی کسی بے کار کام کا حکم نہیں دیا کرتے تھے۔ سو جب انہوں نے فرمایا کہ جمعہ کے روز سورۂ ہود علیہ الصلاۃ والسلام کی تلاوت کیا کرو تو یقیناً اس میں بھی ہم امتیوں کا کوئی نہ کوئی فائدہ ضرور ہوگا۔ اس لیے کوشش کرنی چاہیے کہ اس حکم کی تعمیل بھی کرلی جائے۔

یہ سورت (سورۂ ہود) یہاں پر ذیل میں درج کی جارہی ہے تا کہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے، یہیں سے اس کی تلاوت کی جاسکے۔

اٰیاتها ۱۲۳ — ۱۱ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ ۵۲ — رکوعاتها ۱۰

سورۂ ہود مکی ہے اس میں ایک سو تئیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

[1] عن كعب: ان النبي صلى الله عليه وسلم قال: اقرؤوا سورة هود يوم الجمعة. (مسند دارمي، كتاب فضائل القرآن، باب فضائل الانعام والسور، رقم الحديث: ۳۴۴۷، ج: ۴، ص: ۲۱۴۲)

هود ۱۱

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾ اَلَّا

الٓر۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں پختہ ہیں پھر صاف صاف کھول کر بیان ہوئی ہیں اس کی طرف سے جو بڑی حکمت والا پوری خبر رکھنے والا ہے۔ ﴿۱﴾

تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا

کہ ”تم اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو، میں تو اس کی طرف سے تمہیں خبردار کرنے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔“ ﴿۲﴾

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ

اور یہ کہ ”اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف پلٹ آؤ۔ وہ تمہیں ایک مقرر مدت تک برتنے کا بہترین سامان

يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

دے گا اور ہر صاحبِ فضل کو اپنا فضل عطا کرے گا۔ لیکن اگر تم منہ پھیرتے ہو تو یقیناً مجھے تمہارے بارے میں ایک

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾

بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ ﴿۳﴾ اللہ ہی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے؛ اسے تو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔“ ﴿۴﴾

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ

دیکھو! یہ اپنے سینوں کو موڑتے ہیں تاکہ اس سے چھپیں؛ دیکھو! جب یہ اپنے کپڑوں سے خود کو ڈھانکتے ہیں، وہ

ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں؛ بیشک وہ تو سینوں تک کی بات کو جانتا ہے۔ ﴿۵﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

زمین میں چلنے پھرنے والی جو مخلوق بھی ہے اس کی روزی اللہ کے ذمہ ہے؛ وہ جانتا ہے جہاں اسے

هود ۱۱

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾ وَ

ٹھیرنا ہے اور جہاں اسے سونپا جاتا ہے۔ سب کچھ ایک واضح کتاب میں موجود ہے۔ ﴿۶﴾ وہی ہے

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا اس کا عرش پانی پر

عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ

تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں عمل کے اعتبار سے بہتر کون ہے۔ اور اگر تم کہو

اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ

کہ ”مرنے کے بعد تم لازماً اٹھو گے،“ تو جنہیں انکار ہے وہ کہنے لگیں گے، ”یہ

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ

تو کھلا جادو ہے۔“ ﴿۷﴾ اگر ہم ایک مقرر وقت تک کے لیے ان سے عذاب کو ٹالے رکھیں تو وہ کہیں گے

مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا

”آخر کس چیز نے اسے روک رکھا ہے؟“ سن لو جس دن وہ ان پر آجائے گا تو پھر وہ ان پر سے ٹلنے کا نہیں

عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنَا

اور وہی چیز انہیں گھیر لے گی جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے ہیں۔ ﴿۸﴾ اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا ذائقہ چکھا کر

الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾

پھر اس کو اس سے چھین لیں (تو وہ رحمت کے لیے درخواست نہیں کرتا) یقیناً وہ مایوس، ناشکرا ہے۔ ﴿۹﴾

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ

لیکن اگر ہم اس کے بعد کہ اسے تکلیف پہنچی ہو اسے نعمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو وہ کہنے لگتا ہے: "میرے

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

تو سارے دکھ درد دور ہو گئے" وہ تو پھولا نہیں سماتا، ڈینگیں مارنے لگتا ہے۔ ۱۰ ان کی بات دوسری ہے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱

جنہوں نے صبر، اور نیک اعمال اختیار کیے؛ وہی ہیں جن کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ ۱۱

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ

تو شاید تم اس میں سے کچھ چھوڑ بیٹھو گے جو تمہاری طرف وحی کی جا رہی ہے اور تم اس بات پر دل تنگ

صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ

ہو رہے ہو کہ وہ کہتے ہیں کہ "اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اترا" یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ

مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۱۲

کیوں نہیں آیا؟" تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو؛ ہر چیز تو اللہ ہی کے حوالے ہے۔ ۱۲

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّ

(انہیں کوئی شک ہے) یا وہ کہتے ہیں کہ "اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟" کہہ دو: "اچھا اگر تم

ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۳

سچے ہو تو ایسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ؛ اور اللہ سے ہٹ کر جس کسی کو بلا سکو بلا لو۔" ۱۳

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ

پھر اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کر سکیں تو جان لو یہ اللہ کے علم ہی کے ساتھ نازل ہوا ہے اور یہ کہ اس

اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۴ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ

کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو اب کیا تم مسلم ہوتے ہو؟ ۱۴ جو شخص دنیا کی زندگی اور اس کی رونق و بہار کا طلب

زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝۱۵

گار ہو تو ایسے لوگوں کو ان کے کاموں کا بدلہ پورا پورا ہم یہیں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی۔ ۱۵

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا

وہی ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا اور کچھ بھی نہیں؛ انہوں نے جو کچھ بنایا وہ سب وہاں

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

وبالِ جان ہوا اور ان کا سارا کیا دھرا بے حقیقت ثابت ہوا۔ ۱۶ پھر کیا وہ جو اپنے رب کی ایک روشن دلیل

مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى

پر ہے اور خود اس کے بیکر سے ایک گواہ اس کے ساتھ ساتھ رہتا ہے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی ایک رہنما اور رحمت کی

اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ

حیثیت سے موجود ہی ہے (وہ اور جو بصیرت اور ہدایت سے محروم ہے دونوں یکساں ہو سکتے ہیں؟) ایسے ہی لوگ اس پر ایمان

الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ

لاتے ہیں۔ لیکن ان گروہوں میں سے جو انکار کرے گا تو اس کے لیے جس جگہ کا وعدہ ہے وہ تو آگ ہے۔ پس تمہیں اس کے

مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٧ وَمَنْ اَظْلَمُ

بارے میں کوئی شک نہ ہو، یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ مانتے نہیں۔ (۱۷) اس شخص سے بڑھ

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ

کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر منڈھ کر جھوٹ گھڑے؟ ایسے لوگوں کو اپنے رب کے سامنے

وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا

پیش ہونا ہے، اور گواہی دینے والے کہیں گے، "یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ۝١٨ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

پر جھوٹ گھڑا۔" سن لو ایسے ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے" (۱۸) جو اللہ کے راستے سے

اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٩

روکتے اور اس میں کجی پیدا کرنی چاہتے ہیں؛ اور ان ہی کو آخرت کا انکار ہے۔ (۱۹)

اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ

وہ زمین میں قابو سے باہر نہیں جا سکتے اور نہ اللہ سے ہٹ کر ان کا کوئی

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا

حمایتی ہے۔ انہیں دوہرا عذاب دیا جائے گا؛ وہ نہ سن ہی سکتے تھے اور نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ۝٢٠ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

دیکھ ہی سکتے تھے۔ (۲۰) وہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا اور

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٢١ لَا جَرَمَ

جو کچھ وہ گھڑا کرتے تھے وہ سب ان سے گم ہو کر رہ گیا۔ (۲۱) لازماً وہی آخرت میں

اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٢٢ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

سب سے بڑھ کر گھاٹے میں رہیں گے۔ (۲۲) رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

اچھے موزوں کام کیے اور وہ اپنے رب کی طرف جھک پڑے، وہی اہل جنت ہیں؛ اس میں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٣ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ

مستقل رہیں گے۔ (۲۳) دونوں فریقوں کی تمثیل ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور ایک دیکھنے اور

وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٤ ۧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

سننے والا؛ کیا دونوں کی حالت برابر ہو سکتی ہے؟ آخر کیا تم ہوش سے کام نہیں لیتے؟ (۲۴) ہم نے نوح

ع ۲

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢٥ ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا

کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ "میں تمہیں صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں: (۲۵) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی

اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝٢٦ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ

بندگی نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں ایک دردناک دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔" (۲۶) اس پر اس کی قوم

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ

کے سردار جنہوں نے انکار کیا تھا کہنے لگے کہ "ہماری نظر میں تو تم ہمارے ہی جیسے آدمی ہو اور ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے

اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ ۚ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ

یہاں بس کچھ ایسے لوگوں نے تمہاری پیروی اختیار کی ہے جو اول نظر میں رذیل ہیں۔ ہم اپنے مقابلے

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ

میں تم میں کوئی بڑائی نہیں دیکھتے، بلکہ ہم سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو۔" (۲۷) اس نے کہا، "اے میری قوم کے

إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِنْ عِنْدِهِ

لوگو تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر میں اپنے رب کی ایک روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت

فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كَارِهُونَ ﴿٢٨﴾

سے بھی نوازا ہے پھر وہ تمہیں نہ سوجھی تو کیا ہم زبردستی اسے تم پر چپکا دیں جب کہ تم اسے ناپسند کر رہے ہو؟ (۲۸)

وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَمَا أَنَا

اور اے میری قوم کے لوگو میں اس پر تم سے کوئی مال نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس اللہ کے ذمہ ہے۔ میں ایمان لانے

بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ إِنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا

والوں کو دور کرنے کا بھی نہیں انہیں تو اپنے رب سے ملنا ہی ہے لیکن میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ جہالت

تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾ وَيَا قَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ ۚ أَفَلَا

برت رہے ہو۔" (۲۹) "اور اے میری قوم کے لوگو اگر میں انہیں دھتکار دوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد

تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ

کر سکتا ہے؟ پھر کیا تم ہوش سے کام نہیں لیتے؟ (۳۰) اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں نہ مجھے

الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ

غیب کی خبر ہے اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں۔ اور نہ ان لوگوں کے بارے میں جو تمہاری آنکھ میں حقیر ہیں میں

لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذًا

یہ کہتا ہوں کہ اللہ انہیں کوئی بھلائی نہ دے گا، جو کچھ ان کے جی میں ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (اگر میں ایسے کہوں) تب

لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا

تو ان ظالموں میں ہوں گا۔" (۳۱) انہوں نے کہا، "اے نوح! تم ہم سے جھگڑ چکے اور بہت جھگڑ چکے۔ اگر تم سچے

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُمْ

ہو تو اب جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو اسے ہم پر لے ہی آؤ۔" (۳۲) اس نے کہا، "وہ تو اللہ ہی

بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي

اگر چاہے گا تو تم پر لائے گا، اور تم قابو سے باہر نہیں جا سکتے۔ (۳۳) اب جب کہ اللہ ہی نے تمہیں ہلاک

إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ

کر دینے کا ارادہ فرما لیا ہو تو اگر میں تمہارا بھلا بھی چاہوں تو میری خیر خواہی تمہیں کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتی، وہی

رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ

تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا بھی ہے۔" (۳۴) (کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ کہو

افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾ وَأُوحِيَ

"اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہے تو میرے جرم کی ذمہ داری مجھ پر ہی آتی ہے، اور جو جرم تم کر رہے ہو اس کی ذمہ داری سے میں بری ہوں۔" (۳۵) نوح کی

إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا

طرف وحی ہوئی کہ ”جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کے سوا اب تمہاری قوم میں کوئی ایمان لانے والا نہیں،

تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَ

پس وہ جو کچھ کر رہے ہیں اس پر تم غم نہ کھاؤ۔ ﴿٣٦﴾ تم ہماری نگرانی میں، اور ہماری وحی کے مطابق کشتی

وَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾

بناؤ، اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرو، وہ تو غرق ہو کر ہی رہیں گے۔“ ﴿٣٧﴾

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ

وہ کشتی بنانے لگتا ہے۔ اس کی قوم کے سردار جب بھی اس کے پاس سے گزرتے تو اس کا مذاق اڑاتے۔ اس نے کہا

قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ

”اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو سو جس طرح تم مذاق اڑاتے ہو ہم بھی تمہارا مذاق اڑائیں گے۔ ﴿٣٨﴾ اب جلد ہی تم جان

تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

لوگے کہ کون ہے جس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا، اور جس پر ایسا عذاب اترتا ہے جو ہمیشہ قائم

مُقِيمٌ ﴿٣٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ

رہتا ہے۔“ ﴿٣٩﴾ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ گیا اور تنور ابل پڑا تو ہم نے کہا ”ہر جنس میں سے دو دو کے جوڑے اس

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

میں چڑھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے ایسے شخص کے جس پر حکم نافذ ہو چکا ہے، اور جو کوئی مومن ہو اسے بھی، مگر

آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ

اس کے ساتھ جو ایمان لائے تھے وہ تھوڑے ہی تھے۔ ﴿٤٠﴾ اس نے کہا ”اس میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا بھی اللہ کے

اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِي

نام سے ہے اور اس کا ٹھیرنا بھی۔ بیشک میرا رب بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔“ ﴿٤١﴾ اور وہ انہیں لیے ہوئے

بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي

پہاڑوں جیسی موج کے درمیان چل رہی تھی، نوح نے اپنے بیٹے کو جو اس سے الگ تھا پکارا، ”اے

مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَآوِي

میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا تو انکار کرنے والوں کے ساتھ نہ ہو!“ ﴿٤٢﴾ اس نے کہا ”میں کسی پہاڑ

إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ

سے جا لگوں گا، جو پانی سے مجھے بچا لے گا۔“ کہا ”آج اللہ کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں ہے، بس (وہی بچ سکتا ہے) جس

اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾

پر وہ رحم فرمائے۔“ اتنے میں دونوں کے بیچ موج حائل ہو گئی اور غرق ہونے والوں کے ساتھ وہ بھی غرق ہو کر رہ گیا۔ ﴿٤٣﴾

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ

اور کہا گیا، ”اے زمین اپنا پانی نگل جا! اور اے آسمان تھم جا!“ چنانچہ پانی زمین میں

وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ

بیٹھ گیا۔ معاملہ چکا دیا گیا، اور وہ کشتی جودی پر ٹک گئی، اور کہہ دیا گیا: ”پھٹکار ہو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ

ظالم لوگوں پر!" ﴿۴۴﴾ نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا اور کہا، میرے رب، میرا بیٹا میرے گھر

اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

والوں میں سے ہے، اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے۔ اور تو سب سے بڑھ کر حاکم بھی ہے۔" ﴿۴۵﴾

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا

فرمایا، "اے نوح، وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں وہ تو ایک بگڑا کام ہے۔ لہٰذا جس کا تجھے علم

تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ

نہیں اس کا مجھ سے سوال نہ کر۔ تیرے نادان ہو جانے کے اندیشے سے میں تجھے نصیحت

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ

کرتا ہوں۔" ﴿۴۶﴾ اس نے کہا، "میرے رب میں اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے اس چیز کی درخواست کروں

بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

جس کا مجھے کوئی علم نہ ہو اب اگر تو نے مجھے بخش نہ دیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں گھاٹے میں پڑ کر رہوں گا۔" ﴿۴۷﴾

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓي اُمَمٍ مِّمَّنْ

کہا گیا، "اے نوح، ہماری طرف سے سلامتی اور ان برکتوں کے ساتھ اتر جو تجھ پر اور ان گروہوں پر ہوں گی جو تیرے ساتھ والوں میں سے

مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾

ہوں گے، کچھ گروہ ایسے بھی ہوں گے جنہیں ہم چند روزہ بخشش دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب آ پہنچے گا۔" ﴿۴۸﴾

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ

یہ غیب کی خبریں ہیں، جو ہم تمہاری طرف وحی کر رہے ہیں: اس سے پہلے تو نہ تمہیں ان کی

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ڔ فَاصْبِرْ ڔ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾

خبر تھی اور نہ تمہاری قوم کو، پس صبر کرو: بیشک انجام کا ڈر رکھنے والوں ہی کے حق میں ہے۔ ﴿۴۹﴾

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا! اس نے کہا، "اے میری قوم کے لوگو، اللہ کی بندگی کرو اس کے

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ

سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں، تم نے تو بس جھوٹ گھڑ رکھا ہے۔ ﴿۵۰﴾ اے میری قوم کے لوگو، میں اس پر تم سے کوئی

اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو بس اس ذات کے ذمہ ہے جس نے مجھے ظہور بخشا، پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۵۱﴾

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ

اے میری قوم کے لوگو، اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف پلٹ آؤ، وہ تم

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

پر آسمان کے دہانے کھول دے گا اور تم میں قوت در قوت کا اضافہ فرمائے گا: تم مجرم بن

مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ

کر منہ نہ پھیرو۔" ﴿۵۲﴾ انہوں نے کہا، "اے ہود، تو ہمارے پاس کوئی روشن دلیل لے کر نہیں آیا

بِتَارِكِيٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

ہے، ہم تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے کے نہیں، اور نہ ہم تجھے ماننے کو ہیں۔ (۵۳)

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ

ہم تو بس یہی کہتے ہیں، ہمارے معبودوں میں سے کسی کی تجھ پر مار پڑ گئی ہے۔" اس نے کہا: "میں تو اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ

وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا

ان سے جن کو تم شریک ٹھیرا کر اس کے سوا پوجتے ہو میرا کوئی تعلق نہیں۔ (۵۴) پس تم سب مل کر میرے ساتھ داؤں گھات

ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ

کر دیکھو، اور مجھے مہلت نہ دو۔ (۵۵) میرا بھروسہ تو اللہ اپنے رب اور تمہارے رب پر ہے، چلنے پھرنے والی

اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ

جو مخلوق بھی ہے اس کی چوٹی تو وہی پکڑے ہوئے ہے۔ بیشک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔ (۵۶) لیکن اگر منہ

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا

موڑتے ہو تو جو کچھ دے کر مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا وہ تو میں تمہیں پہنچا ہی چکا، میرا رب تمہاری جگہ دوسری

غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَ

کسی قوم کو لائے گا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے۔ بیشک میرا رب تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔" (۵۷) اور جب

لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ

ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے ہود اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور ایک

نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

سخت عذاب سے ہم نے انہیں نجات دی۔ (۵۸) یہ عاد ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا

وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ

انکار کیا، اس کے رسولوں کی نافرمانی کی، اور ہر جابر مخالف کی پیروی کرتے رہے۔ (۵۹) اس دنیا

هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ

میں بھی لعنت نے ان کا پیچھا کیا، اور قیامت کے دن بھی: "سن لو! بیشک عاد نے اپنے رب کے

اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ

ساتھ کفر کیا۔ سنو! ہلاکت ہو عاد، قوم ہود کی۔" (۶۰) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا، اس نے

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

کہا: اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی بندگی کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں، اسی نے تمہیں زمین سے پیدا فرمایا اور

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ

اس میں تمہیں آباد کیا، لہٰذا اس سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف پلٹ آؤ، بیشک میرا رب قریب بھی ہے، قبول کرنے والا

مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ

بھی۔" (۶۱) انہوں نے کہا: اے صالح! اس سے پہلے تو ہمارے درمیان تم ایسے شخص تھے جس سے بڑی امیدیں تھیں، کیا تم ہمیں ان کو پوجنے سے روکتے ہو جن

نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾

کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے؟ اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس کے بارے میں تو ہمیں شک ہے جو خلجان میں ڈالنے والا ہے۔" (۶۲)

هود ۱۱

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ

اس نے کہا: "اے میری قوم کے لوگو! کیا تم نے سوچا؟ اگر میں اپنے رب کی ایک روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی رحمت سے نوازا

رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ

ہے تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا؟ تم تو اور زیادہ خسارے میں ڈال دینے کے سوا میرے حق

تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ

میں اور کوئی اضافہ نہ کرو گے۔ (۶۳) اے میری قوم کے لوگو! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے۔ اسے چھوڑ دو

اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾

کہ اللہ کی زمین میں کھائے، اور اسے تکلیف دینے کو ہاتھ نہ لگانا، ورنہ قریبی عذاب تمہیں آ پکڑے گا۔" (۶۴)

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ

لیکن انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں، اس پر اس نے کہا: "تین دن اپنے گھروں میں اور مزے کر لو۔ یہ ایسا وعدہ ہے

مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

جو جھوٹا ثابت نہ ہوگا۔" (۶۵) پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح اور اس کے ساتھ کے ایمان لانے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىٕذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾

والوں کو بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا۔ تمہارا رب ہی درحقیقت بڑی طاقت والا، بڑا زبردست ہے۔ (۶۶)

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کی روش اختیار کی تھی، ان کو ایک ہولناک آواز نے آ لیا، اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (۶۷)

هود ۱۱

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا

گویا وہاں وہ کبھی بسے ہی نہ تھے: "سنو! ثمود نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا، سن لو! پھٹکار

لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ

ہو ثمود پر!" (۶۸) اور ہمارے فرستادے ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر پہنچے۔ انہوں نے کہا: "سلام ہو!"

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ

اس نے بھی کہا: "سلام ہو!" پھر اس نے کچھ دیر نہ کی، ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔ (۶۹) لیکن جب دیکھا کہ ان کے

لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ

ہاتھ اس کی طرف نہیں بڑھ رہے ہیں تو ان سے اس نے اجنبیت محسوس کی اور دل میں ان سے ڈرا۔ وہ بولے

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا

"ڈرو نہیں، ہم تو قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔" (۷۰) اس کی عورت بھی کھڑی تھی، وہ اس پر ہنس پڑی، پھر ہم

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ

نے اس کو اسحاق اور اسحاق کے آگے یعقوب کی خوش خبری دی۔ (۷۱) وہ بولی: "اے میری کم بختی! کیا میں

وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾

بچہ جنوں گی جب کہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر ہیں بوڑھے؟ یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے۔" (۷۲)

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ

وہ بولے: "کیا اللہ کے حکم پر تم تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت! تم پر تو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں، وہ

الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ

یقیناً تعریف کے قابل، بڑی شان والا ہے۔" ﴿۷۳﴾ پھر جب ابراہیمؑ کی گھبراہٹ دور ہوگئی اور اسے

وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ

خوش خبری بھی مل، تو وہ قوم لوطؑ کے معاملے میں ہم سے جھگڑنے لگا: ﴿۷۴﴾ بیشک ابراہیمؑ بہت بردبار،

لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ

دردمند رجوع ہونے والا تھا۔ ﴿۷۵﴾ "اے ابراہیمؑ اسے چھوڑ دو، تمہارے رب کا حکم

جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا

آچکا ہے، اور یقیناً ان پر وہ عذاب آنے کو ہے جو ٹلنے کا نہیں۔" ﴿۷۶﴾ اور جب ہمارے قاصد

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا

لوطؑ کے پاس پہنچے تو ان کی وجہ سے وہ آزردہ خاطر ہوا اور ان کے معاملے میں ہاتھ کو تنگ پایا، کہنے

يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ

لگا: "یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے۔" ﴿۷۷﴾ اس کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے بے اختیار اس کے پاس آ پہنچے، پہلے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ

ہی سے وہ برے کام کیا کرتے تھے۔ اس نے کہا: "اے میری قوم کے لوگو یہ میری بیٹیاں ہیں، یہ تمہارے لیے

لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ

پاکیزہ تر ہیں۔ لہٰذا اللہ کا ڈر رکھو اور مجھے میرے مہمانوں کے معاملے میں رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی ایک بھی

رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ

معقول آدمی نہیں ہے؟" ﴿۷۸﴾ انہوں نے کہا: "تجھے تو معلوم ہے کہ تیری بیٹیوں سے ہمیں کوئی مطلب

وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ

نہیں، اور ہم جو چاہتے ہیں اسے تو خوب جانتا ہے۔" ﴿۷۹﴾ اس نے کہا: "کاش مجھ میں تم سے مقابلے کی

اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ

طاقت ہوتی، یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ ہی لے سکتا!" ﴿۸۰﴾ انہوں نے کہا: "اے لوطؑ، ہم تمہارے

لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا

رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ تم تک ہرگز نہیں پہنچ سکتے، بس تم رات کے کسی حصے میں اپنے گھر والوں کو

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ

لے کر نکل جاؤ اور تم میں کوئی پیچھے پلٹ کر نہ دیکھے، البتہ تمہاری عورت کا معاملہ اور ہے، اس پر بھی وہی کچھ

اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾

گزرنے والا ہے جو ان پر گزرے گا۔ مقررہ وقت ان کے لیے صبح کا ہے تو کیا صبح قریب نہیں؟" ﴿۸۱﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا

پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا، تو ہم نے اس کو تل پٹ کر دیا، اور

حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَ

اس پر کنکر لے پتھر تابڑ توڑ برسائے ﴿۸۲﴾ جو تمہارے رب کے یہاں نشان زدہ تھے اور وہ

هود ۱۱

مَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ

ظالموں سے کچھ دور بھی نہیں۔ ﴿۸۳﴾ مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا: اس نے کہا

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَ لَا

"اے میری قوم کے لوگو، اللہ کی بندگی کرو! اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ

تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ اِنِّيْٓ

تول میں کمی نہ کرو۔ میں تو تمہیں اچھی حالت میں دیکھ رہا ہوں؛ لیکن مجھے تمہارے بارے

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا

میں ایک گھیر لینے والے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ ﴿۸۴﴾ اے میری قوم کے لوگو، انصاف

الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

کے ساتھ ناپ اور تول کو پورا رکھو، اور لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دو، اور

وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

روسیاہ مت ہو زمین میں مفسد بن کر۔ ﴿۸۵﴾ اگر تم مومن ہو تو جو اللہ کے پاس

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ۬ وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ

باقی رہتا ہے وہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں تم پر کوئی مقرر رکھوالا تو ہوں نہیں ﴿۸۶﴾ وہ بولے "اے شعیب، کیا

اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ

تیری نماز تجھے یہی سکھاتی ہے کہ جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں انہیں ہم چھوڑ دیں یا یہ کہ ہم اپنے

هود ۱۱

فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ

مال میں اپنے منشاء کے مطابق تصرف نہ کریں؟ بس ایک تو ہی بردبار ہوشمند رہ گیا ہے!" ﴿۸۷﴾ اس نے کہا "اے

يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ رَزَقَنِيْ

میرے لوگو، تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر میں اپنے رب کی ایک روشن دلیل پر ہوں، اور اس نے مجھے اپنی طرف سے

مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ مَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ

اچھا رزق بھی عطا کیا (تو جھٹلانا میرے لیے کتنا ضرر رساں ہوگا!) اور میں نہیں چاہتا کہ جن باتوں سے میں تمہیں

اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَ

روکتا ہوں خود تمہارے برخلاف ان کو کرنے لگوں: میں تو اپنے بس بھر صرف اصلاح چاہتا ہوں۔ مجھے توفیق ملنا

مَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾

تو اللہ ہی کی مدد سے ہے: اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ ﴿۸۸﴾

وَ يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ

اے میری قوم کے لوگو، میری مخالفت تمہیں اس جرم پر آمادہ نہ کردے کہ تم پر بھی وہی کچھ

قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ

گزرے جو قوم نوح، یا قوم ہود، یا قوم صالح پر گزر چکا ہے؛ اور قوم لوط تو تم سے کچھ دور

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ

بھی نہیں۔ ﴿۸۹﴾ اپنے رب سے بخشش مانگو اور پھر اس کی طرف پلٹ آؤ، میرا رب تو بڑا مہربان [illegible] [illegible]

وَدُودٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا

کرنے والا ہے۔" (٩٠) انہوں نے کہا: "اے شعیب! تیری بہت سی باتوں کے سمجھنے سے تو ہم قاصر ہیں۔ اور ہم تو تجھے اپنے

لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۖ وَمَا اَنْتَ عَلَيْنَا

درمیان بے زور دیکھتے ہیں۔ اگر تیرے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم کبھی کا تجھے سنگسار کر چکے ہوتے۔ تو ہمارے مقابلے میں کوئی

بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ

زبردست تو ہے نہیں۔" (٩١) اس نے کہا: "اے میری قوم کے لوگو! کیا میرے بھائی بند تم پر اللہ سے بھی زیادہ بھاری

اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾

ہیں کہ تم نے اسے پیچھے ڈال دیا؟ تم جو کچھ بھی کرتے ہو یقیناً میرا رب اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (٩٢)

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ

اے میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ کام کرتے رہو، میں بھی کر رہا ہوں، جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ

کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر کے رہے گا اور کون ہے جو جھوٹا ہے۔ انتظار کرو، میں بھی تمہارے

مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ

ساتھ انتظار کرتا ہوں۔" (٩٣) آخر کار جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب اور ان لوگوں کو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا، اور جنہوں نے ظلم کی روش اپنائی تھی انہیں ایک سخت آواز نے

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ

آ لیا، اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ (٩٤) گویا وہاں وہ کبھی بسے ہی نہ تھے! "سن

اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ ۧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

لو پھٹکار ہے مدین پر، جیسے ثمود پر پھٹکار ہوئی!" (٩٥) اور ہم نے موسیٰ کو اپنی

ع ٨

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

نشانیوں اور روشن سند کے ساتھ (٩٦) فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا

فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾

لیکن انہوں نے فرعون ہی کے حکم کی پیروی کی، حالانکہ فرعون کا حکم راستی پر نہ تھا (٩٧)

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ

قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے لوگوں کے آگے ہوگا، اور انہیں اس نے آگ میں جا اتارا اور بہت

الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ

ہی برا گھاٹ ہے وہ اترنے کا! (٩٨) یہاں بھی لعنت نے ان کا پیچھا کیا، اور قیامت کے دن بھی بہت

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا

ہی برا انعام ہے یہ جو کسی کو دیا جائے! (٩٩) یہ بستیوں کے کچھ حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کر رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ تو کھڑی ہیں

قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ

اور کچھ کی فصل کٹ چکی ہے۔ (١٠٠) ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ انہوں نے خود اپنے آپ پر ظلم ڈھایا۔ پھر جب

اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

تیرے رب کا حکم آپہنچا تو ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ سے ہٹ کر پکارا کرتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ

شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ

آسکے۔ انہوں نے ہلاکت کے سوا ان کے لیے کسی اور چیز میں اضافہ نہ کیا۔ (۱۰۱) تیرے رب کی پکڑ جب وہ

اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ

کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے ایسی ہی ہوتی ہے؛ بیشک اس کی پکڑ بڑی دردناک، نہایت سخت

شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ

ہوتی ہے۔ (۱۰۲) اس میں یقیناً اس شخص کے لیے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو؛ وہ ایک ایسا دن ہوگا

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا

جس میں سارے ہی انسان جمع ہوں گے اور وہ ایک ایسا دن ہوگا جس میں سب ہی کچھ آنکھوں کے سامنے ہوگا۔ (۱۰۳)

نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا

ہم اسے صرف تھوڑی مدت کے لیے ہی ٹال رہے ہیں؛ (۱۰۴) جس وقت وہ (دن) آئیگا تو اس کی اجازت کے بغیر کوئی شخص

بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ

بات تک نہ کر سکے گا؛ پھر کوئی تو ان میں بدبخت ہوگا اور کوئی خوش نصیب ہوگا۔ (۱۰۵) تو جو بدبخت ہوں گے وہ آگ میں ہوں گے

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

جہاں انہیں سانس کھینچنا اور پھنکار مارنا ہے، (۱۰۶) وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان وزمین قائم

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾

رہیں؛ بات یہ ہے کہ تمہارے رب کی مشیت ہی نافذ رہے گی؛ بیشک تمہارا رب جو چاہے کرے (۱۰۷)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ

رہے وہ جو خوش نصیب ہوں گے وہ تو جنت میں ہوں گے جہاں وہ مستقل رہیں گے جب تک آسمان وزمین قائم رہیں

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

بات یہ ہے کہ تمہارے رب کی مشیت ہی نافذ رہے گی؛ یہ ایک ایسی بخشش ہے جس کا سلسلہ کبھی نہ ٹوٹے گا۔ (۱۰۸)

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا

پس جن کو یہ پوج رہے ہیں ان کے بارے میں تم کسی شک میں نہ رہو؛ یہ تو بس اسی طرح پوجا کیے جا رہے

يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ

ہیں جیسے اس سے پہلے ان کے باپ دادا پوجا کرتے رہے ہیں؛ ہم تو انہیں ان کا حصہ بغیر کسی کمی کے پورا پورا دینے

مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ

ع ۹

والے ہیں۔ (۱۰۹) ہم موسیٰ کو بھی کتاب دے چکے ہیں؛ پھر اس میں بھی اختلاف کیا گیا تھا؛ اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک

لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ

بات پہلے ہی طے نہ کر دی گئی ہوتی تو ان کے درمیان کبھی کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا؛ یہ اس کی طرف سے خلجان میں مبتلا کر دینے والے شک

شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ

میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۱۰) یقیناً وقت آنے پر ایک ایک کو جتنے بھی ہیں ان کو تمہارا رب ان کا

ہود ۱۱

إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ

کیا پورا دے کر رہے گا، وہ جو کچھ کر رہے ہیں بیشک اس کی اسے پوری خبر ہے۔ (۱۱۱) پس جیسا کہ تمہیں حکم ہوا ہے تم، اور وہ تمہارے ساتھ

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوا

توبہ کرنے والے بھی ثابت قدم رہیں اور حد سے آگے نہ بڑھنا، تم جو کچھ بھی کرتے ہو یقیناً وہ اس پر نگاہ رکھتا ہے۔ (۱۱۲) جنہوں نے ظلم اختیار کیا

إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ

ہے ان کی طرف ذرا نہ جھکنا، ورنہ آگ تمہیں آ لپٹے گی اور اللہ سے ہٹ کر تمہارا کوئی حامی نہیں پھر

مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ

تمہیں کوئی مدد بھی نہ ملے گی۔ (۱۱۳) دن کے دونوں سروں پر اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم

زُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ

کرو! اس میں شک نہیں کہ نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یاد رکھنے والوں کے لیے یہ

لِلذَّاكِرِينَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

ایک یاد دہانی ہے۔ (۱۱۴) اور صبر کرو اس لیے کہ اللہ خوب کاروں کا اجر اکارت نہیں کرتا۔ (۱۱۵)

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ

پھر تم سے پہلے جو نسلیں گزر چکی ہیں ان میں ایسے بھلے سمجھ دار کیوں نہ ہوئے، جو زمین میں بگاڑ سے

الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ

روکتے، سوائے ان تھوڑے لوگوں کے جن کو ان میں سے ہم نے بچا لیا! ظلم اختیار کرنے والے تو اسی

ہود ۱۱

الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾ وَمَا

عیش کے پیچھے پڑے رہے، جس میں وہ رکھے گئے تھے۔ وہ تو تھے ہی مجرم۔ (۱۱۶) تمہارا رب تو ایسا نہیں

كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾

کہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے، جب کہ وہاں کے رہنے والے بناؤ اور اصلاح میں لگے ہوں۔ (۱۱۷)

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ

اور اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ تمام انسانوں کو ایک امت بنا دیتا، لیکن اب تو وہ مختلف طریقوں پر چلتے

مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ

ہی رہیں گے۔ (۱۱۸) سوائے ان کے جن پر تمہارا رب رحم فرمائے۔ اور اسی کے لیے انہیں پیدا کیا ہے، اور تمہارے

رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾ وَكُلًّا

رب کی یہ بات پوری ہو کر رہی کہ "میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر کر رہوں گا۔" (۱۱۹) رسولوں کے حالات

نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ

میں سے ہر وہ قصہ جو ہم تمہیں سناتے ہیں اس کے ذریعہ سے ہم تمہارے دل کو مضبوط کرتے ہیں اور اس

فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾ وَقُل لِّلَّذِينَ

میں تمہارے پاس حق آ گیا ہے اور مومنین کے لیے نصیحت اور بیداری بھی۔ (۱۲۰) جو لوگ ایمان نہیں

لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿١٢١﴾ وَانتَظِرُوا إِنَّا

لا رہے ہیں ان سے کہہ دو: "تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ، ہم بھی کر رہے ہیں۔ (۱۲۱) انتظار تم بھی کرو، ہم

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ

بھی انتظار میں ہیں۔" ﴿۱۲۲﴾ اللہ ہی کا ہے آسمانوں اور زمین کا غیب اور معاملہ ہر ایک اسی کی طرف پلٹتا ہے

كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

لہٰذا اس کی بندگی کرو، اور بھروسہ بھی اسی پر رکھو۔ تمہارا رب تم جو کچھ بھی کرتے ہو اس سے غافل نہیں ہے۔ ﴿۱۲۳﴾

﴿۳﴾

سورۂ کہف

تیسری سورۂ مبارکہ جس کو جمعہ کے دن خاص طور پر پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے وہ پندرہویں پارے کے آخر اور سولہویں پارے کے آغاز تک آنے والی سورت یعنی سورۂ کہف: ۱۸ ہے۔ مختلف احادیث میں اس سورۂ مبارکہ کے جمعہ کے دن پڑھنے کے بہت سے فضائل بھی ذکر کئے گئے ہیں۔ مستدرک حاکم اور شعب الایمان للبیہقی رحمہ اللہ کی روایت کے مطابق حضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے گا، اسے اتنے فاصلے کے برابر نور دیا جائے گا، جتنا فاصلہ اس کے گھر اور بیت اللہ کے درمیان ہے۔[1]

غالباً اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ ایسے شخص کو قیامت میں اتنے میلوں کے نور کی لاٹ ملے گی جتنے میل کا فاصلہ اس شخص کے گھر اور کعبۃ اللہ کے درمیان ہوگا۔ قیامت کا دن جہاں سخت ہوگا وہاں بعض لوگوں کے لئے وہ تاریک بھی ہوگا۔ سو جو شخص اس دن اتنا نور حاصل کرے گا وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے بڑے فضل کا مستحق ٹھہرے گا، اس لیے وہ نور حاصل کرنے کیلئے ہر جمعہ کو سورۂ کہف کی تلاوت

---

[1] عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من قرأ سورة الكهف كما أنزلت كانت له نورا يوم القيامة من مقامه إلى مكة. (المستدرك للحاكم، كتاب فضائل القرآن، ذكر فضائل سور وآي متفرقة، رقم الحديث: ۲۰۷۲، ج: ۱، ص: ۷۵۲).

کر لینی چاہیے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت میں آتا ہے کہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرے تو اس کے لئے آئندہ آنے والے جمعہ تک نور ہی نور ہو جائے گا۔[1]

اس روایت سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ سورۂ کہف کو جمعہ کے دن کے ساتھ کوئی خاص مناسبت ہے، جس کی وجہ سے بار بار اس سورت کو جمعہ کے دن پڑھنے کی ترغیب دی جارہی ہے اور مراد یہ ہے کہ ایک جمعہ سے لیکر اگلے جمعہ تک پڑھنے والے کے دل میں ایک خاص نور پیدا ہو جائے گا جس کی وجہ سے وہ ہر دھوکہ دینے والے کے دھوکے اور دجالی فتنوں سے محفوظ رہے گا۔

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے لکھنؤ اور رائے بریلی میں اپنے شیخ، حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی (۱۹۱۴ء۔ ۱۹۹۹ء) رحمہ اللہ کی خدمت میں کچھ وقت حاضری کا موقع ملا تو یہ خوب دیکھا کہ وہ ہر جمعہ کو اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کیا کرتے تھے اور یہ بھی فرماتے تھے کہ جب میں نو ۹ برس کا تھا تو اُس وقت والدہ صاحبہ نے اس سورت کو پڑھنے کی تلقین کی تھی اور بحمد اللہ تب سے لے کر اب تک بغیر کسی ناغے کے ہر جمعہ کو اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کرتا ہوں۔

ستتر ۷۷ برس سے زائد بغیر کسی ناغے کے مسلسل ایک نیک عمل کا جاری رہنا، بجز توفیق الٰہی اور فضل و عنایات خداوندی کے اور کس چیز سے تعبیر کیا جاسکتا ہے؟ ہمارے بزرگوں اور مشائخ کا یہ طرز عمل بھی ہمیں تلقین کرتا ہے کہ ہم اپنی زندگیوں میں کتاب و سنت سے پیوستہ رہیں اور جو بھی اچھا کام کریں خواہ اس کی مقدار کم ہو یا زیادہ، اس میں تسلسل اور دوام رہے۔

---

[1] عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه: أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "إن من قرأ سورة الكهف يوم الجمعة أضاء له من النور ما بين الجمعتين". (المستدرك للحاكم، كتاب التفسير، تفسير سورة الكهف، رقم الحديث: ۳۳۹۲، ج: ۲، ص: ۳۹۹).

جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کے متعلق اصل اہمیت تو ان احادیث ہی کی ہے جن کا تذکرہ ابھی گذرا اور یا پھر ان روایات کی، جو مختلف کتب احادیث میں وارد ہوئی ہیں لیکن یہاں پر ایک خواب محض اس لیے ذکر کیا جا رہا ہے کہ شاید کسی کیلئے یہ خوش خبری کا ایک درجہ ہو اور اُسے اس کارِ خیر کی ترغیب ملے۔ قصہ کچھ یوں ہے کہ حضرت ابن دقیق العید رحمہ اللہ بہت مشہور اور جید مالکی وشافعی فقہاء میں سے تھے۔ ان کے ایک نہایت عزیز دوست اور شاگرد کا انتقال ہو گیا۔ اس حادثے سے وہ نہایت مغموم اور پریشان تھے اور اسی اثنا میں انہوں نے اپنے اس دوست کو خواب میں دیکھا اور ان کا حال دریافت فرمایا۔ اس عزیز شاگرد اور دوست نے کہا کہ جب آپ حضرات مجھے قبر میں دفنا کر چلے گئے تو میری قبر میں ایک نہایت بدصورت کتا جو کہ درندوں جیسا تھا، وہ آیا اور غرانے لگا، مجھے اس سے خوف اور پریشانی لاحق ہوئی اور پھر ایک دم سے ایک نہایت خوبصورت شخص بہت اچھے لباس میں آیا اور اس نے اس کتے کو بھگا دیا۔ پھر میرے پاس بیٹھ گیا اور مجھ سے نرمی سے گفتگو کرنے لگا۔ میں نے ان سے دریافت کیا کہ آپ کون ہیں؟ (جنھوں نے قبر میں اس کتے سے میری جان چھڑائی) تو انہوں نے فرمایا وہ جو آپ جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھا کرتے تھے، آپکے اسی عمل کا ثواب (اور اس کی شکل) ہوں۔[1]

یہ خواب اگرچہ شرعاً کچھ حجت اور دلیل نہیں ہے لیکن ایسی خوابیں کبھی کبھی دکھا دی جاتی ہیں تاکہ ورثاء اور احباء کو کچھ سکون واطمینان ملے۔

---

[1] أخبرني الأمير سيف الدين بلبان الحسامي قال خرجت يوما إلى الصحراء فوجدت ابن دقيق العيد في الجبانة واقفا يقرأ ويدعو ويبكي فسألته فقال صاحب هذا القبر كان من أصحابي وكان يقرأ علي فمات فرأيته البارحة فسألته عن حاله فقال لما وضعتموني في القبر جاء لي كلب أنقط كالسبع وجعل يروعني فارتعبت فجاء شخص لطيف في هيئة حسنة فطرده و جلس عندي يؤنسني فقلت من أنت فقال أنا ثواب قرائتك سورة الكهف يوم الجمعة. (الدرر الكامنة، رقم: ٢٥٦، محمد بن علي بن وهب، ج: ٤، ص: ٩٥).

الکہف ۱۹

یہ سورت (سورۂ کہف) یہاں پر ذیل میں درج کی جا رہی ہے تاکہ علیحدہ سے قرآن کریم کھولنے کی بجائے، یہیں سے اس کی تلاوت کی جا سکے۔

رکوعاتہا ۱۲	۱۸ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۶۹	آیاتہا ۱۱۰

سورۂ کہف مکی ہے اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۞ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۞ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۞ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۞ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً

[illegible]

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ

بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے' وہ تو محض جھوٹ بکتے ہیں۔ (۵) اچھا شاید ان

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

کے پیچھے اگر انہوں نے یہ بات نہ مانی تو تم افسوس کے مارے اپنی جان ہی کھو

اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ

دو گے۔ (۶) جو کچھ زمین پر ہے اسے ہم نے اس کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ عمل کے لحاظ سے کون

اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾

ان میں بہتر ہے' (۷) اور جو کچھ اس پر ہے اسے تو ہم خالی چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں۔ (۸)

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ

کیا تم سمجھتے ہو کہ غار و رقیم والے ہماری عجیب و غریب نشانیوں

اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَاۤ

میں سے تھے؟ (۹) جب ان نوجوانوں نے غار میں جا کر پناہ لی تو کہا: "ہمارے رب! ہمیں

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

اپنے یہاں سے رحمت عطا کر اور ہمارے لئے اپنے کام کی درستی کا سامان کر دے۔" (۱۰)

فَضَرَبْنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾

پھر ہم نے اس غار میں کئی سال کے لئے ان کے کانوں پر پردہ ڈال دیا۔ (۱۱)

ع ۱۲/۱۳

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾

پھر ہم نے انہیں بھیجا تاکہ ہم یہ علم میں لائیں کہ دونوں گروہوں میں کس نے محفوظ رکھا ہے جتنی مدت وہ رہے۔ (۱۲)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ

ہم ان کا حال تمہیں ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں وہ کچھ نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور باعتبار ہدایت

وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

ہم نے انہیں افزونی عطا کی تھی۔ (۱۳) اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب وہ اٹھے تو انہوں نے کہا: "ہمارا رب

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ

تو وہی آسمانوں اور زمین کا رب ہے' ہم اس سے ہٹ کر کسی اور معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے اگر ہم کیا تب تو ہماری بات

قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَاۤءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْ

حق سے بہت ہٹی ہوئی ہوگی۔ (۱۴) یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے اس سے ہٹ کر کچھ دوسرے

لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

معبود بنائے ہیں' آخر یہ ان کے حق میں کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے! بھلا اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہو

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ

گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ (۱۵) اور جب کہ ان سے تم نے علیحدگی اختیار کر لی ہے اور ان سے بھی جن کو خدا کے سوا

فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ

یہ پوجتے ہیں تو غار میں چل کر پناہ لو تمہارا رب تمہارے لیے اپنا دامن رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لئے

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ

تمہارے اپنے کام کے سلسلہ میں سروسامان فراہم کرے گا۔" ﴿۱۶﴾ اور تم سورج کو اس کے طلوع ہوتے وقت

كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

دیکھتے تو نظر آتا کہ وہ ان کے غار سے دائیں جانب کو بچ کر نکل جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان کے بائیں

وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

جانب کترا کر جاتا ہے اور وہ ہیں کہ اس کی ایک کشادہ جگہ میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، جسے اللہ

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع وَ

راہ دکھائے راہ پانے والا وہی ہے اور جسے وہ گمراہی میں چھوڑ دے اس کا تم کوئی دستگیر رہنما نہ پاؤ گے۔ ﴿۱۷﴾

تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ

اور تم سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں، حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہوتے، ہم انہیں دائیں اور بائیں پھیرتے

ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ

اور ان کا کتا ڈیوڑھی پر اپنے دونوں بازو پھیلائے ہوئے ہوتا۔ اگر تم انہیں کہیں جھانک کر دیکھتے

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

تو ان کے پاس سے الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے اور تم میں ان کی دہشت سما جاتی۔ ﴿۱۸﴾

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھا کھڑا کیا کہ وہ آپس میں پوچھ تاچھ کریں۔ ان میں ایک کہنے والے نے کہا، "تم کتنا

كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ

ٹھیرے رہے ہو؟" وہ بولے، "ہم یہی کوئی ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھیرے رہے ہوں گے۔" انہوں نے کہا، "جتنا

اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ

تم یہاں ٹھیرے ہوئے تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے۔ اب اپنے میں سے کسی کو یہ چاندی کا سکہ دے کر شہر کی

اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ

طرف بھیجو پھر وہ دیکھ لے کہ اس میں سب سے اچھا کھانا کس جگہ ملتا ہے تو اس میں سے وہ تمہارے لئے کچھ

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

کھانے کو لے آئے اور چاہیے کہ وہ نرمی اور ہوشیاری سے کام لے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔ ﴿۱۹﴾

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

اگر وہ کہیں تمہاری خبر پا جائیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا تمہیں اپنی ملت میں لوٹا لے

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا

جائیں گے اور تب تو تم کبھی بھی کامیاب نہ ہو سکو گے۔" ﴿۲۰﴾ اس طرح ہم نے ان پر مطلع کر دیا،

عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا

تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت کی گھڑی میں کوئی شک و شبہ نہیں۔ وہ وقت

رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا

بھی قابل ذکر ہے جب وہ آپس میں ان کے معاملے میں جھگڑ رہے تھے، پھر انہوں نے کہا

عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۖ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۖ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا

کہ" ان پر ایک عمارت بنا دو؛ ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے۔" جو لوگ ان کے معاملے میں

عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

غالب آئے انہوں نے کہا، "ہم تو ضرور ان پر ایک مسجد بنائیں گے۔" ﴿۲۱﴾ اب وہ کہیں گے وہ تین

ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

تھے اور ان میں چوتھا ان کا کتا تھا۔" اور یہ بھی کہیں گے کہ" وہ پانچ تھے؛ اور ان میں چھٹا ان کا کتا تھا۔"

رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ

یہ نشانہ دیکھے بغیر تیر چلانا ہے؛ اور وہ یہ بھی کہیں گے کہ" وہ سات تھے اور ان میں آٹھواں ان کا کتا تھا"

رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ

کہہ دو:" میرا رب ان کی تعداد کو بخوبی جانتا ہے؛" ان کو بس تھوڑے ہی جانتے ہیں" تم سوائے ظاہری

اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ ع

بات کے ان کے بارے میں نہ جھگڑو، اور نہ ان میں سے کسی سے ان کے بارے میں کچھ پوچھو۔ ﴿۲۲﴾

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

اور نہ کسی چیز کے بارے میں کبھی یہ کہو کہ" میں کل اسے کردوں گا،" ﴿۲۳﴾ بلکہ اللہ کی مشیت ہی

اللّٰهُ ۖ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ

نافذ ہے اور جب تم بھول جاؤ تو اپنے رب کو یاد کرو، اور کہو،" امید ہے کہ میرا رب اس

رُبع ۵ ۲ ۱۵

رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ

سے بھی قریب تر رشد کی طرف میری رہنمائی فرمائے۔" ﴿۲۴﴾ "اور وہ اپنے غار

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

میں تین سو سال رہے اور نو سال مزید"۔ ﴿۲۵﴾ کہہ دو، "اللہ خوب جانتا ہے جتنا وہ

لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۖ مَا

ٹھیرے۔" آسمانوں اور زمین کا راز کا تعلق اسی سے ہے۔ کیا ہی خوب وہ دیکھنے والا ہے اور کیا ہی خوب وہ سننے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۖ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾

والا ہے! اس سے ہٹ کر نہ تو ان کا کوئی سرپرست ہے اور نہ وہ اپنے حکم و اقتدار میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ ﴿۲۶﴾

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ

اپنے رب کی کتاب سے جو کچھ وہ تمہاری طرف وحی ہوئی پڑھو؛ کوئی نہیں جو اس کے فرمودات کو

وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ

بدلنے والا ہو اور نہ تم اس سے ہٹ کر کوئی جائے پناہ پاؤ گے۔ ﴿۲۷﴾ اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ

تھام رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو اس کی رضا چاہتے ہوئے پکارتے ہیں، اور حیات دنیا کی زینت کی

وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ

خواہش میں تمہاری آنکھیں ان سے نہ پھریں؛ اور ایسے شخص کی بات نہ ماننا جس کے دل کو ہم نے اپنی

لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ

یاد سے غافل پایا ہے اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں لگا ہوا ہے اور اس کا معاملہ حد سے آگے بڑھ

اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ

گیا ہے۔ ﴿٢٨﴾ کہہ دو کہ "حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، تو اب جو کوئی چاہے مانے اور جو چاہے

وَّ مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا

انکار کردے۔" ہم نے تو ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے، جس کی قناتوں نے انہیں گھیر لیا ہے

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَ اِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ

اگر وہ فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا، وہ ان

كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

کے منہ بھون دے گا، بہت ہی بری ہے وہ پینے کی چیز اور بہت ہی بُری ہے وہ آرام گاہ! ﴿٢٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ

رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک اعمال کئے، تو یقیناً ایسے شخص کا اجر جس نے اچھا عمل کیا ہو ہم

اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ

اکارت نہیں کرتے: ﴿٣٠﴾ ایسے ہی لوگوں کے لئے سدا بہار باغ ہیں، ان کے نیچے

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ

نہریں بہہ رہی ہوں گی: وہاں وہ سونے کے کنگنوں سے آراستہ کئے جائیں گے،

يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

اور وہ ہرے باریک اور دبیز ریشمی کپڑے پہنیں گے۔ اور اونچے تختوں پر تکیہ

عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ

لگائے ہوں گے۔ کیا ہی اچھا اجر ہے! اور کیا ہی اچھی آرام گاہ ﴿٣١﴾ ان کے سامنے

لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ

ایک تمثیل پیش کرو۔ دو شخص ہیں ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیے اور ان کے چاروں طرف ہم

وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ

نے کھجوروں کے درختوں کی باڑھ لگائی اور ان دونوں کے درمیان ہم نے کھیتی باڑی رکھی ﴿٣٢﴾ دونوں میں سے ہر باغ

اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾

اپنے پھل لایا اور اس میں کوئی کمی نہیں کی، اور دونوں کے درمیان ہم نے ایک نہر بھی جاری کردی تھی۔ ﴿٣٣﴾

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ

اسے خوب پھل اور پیداوار حاصل ہوئی، اس پر وہ اپنے ساتھی سے جب کہ وہ اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا، "میں

مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ

تجھ سے مال و دولت میں بڑھ کر ہوں اور آدمیوں کا زور بھی مجھے زیادہ حاصل ہے۔ ﴿٣٤﴾ وہ اپنے حق میں ظالم

لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَّمَآ

بن کر اپنے باغ میں داخل ہوا۔ کہنے لگا، "میں ایسا نہیں سمجھتا کہ یہ کبھی تباہ ہوگا؛ ﴿٣٥﴾ اور میں نہیں

اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ

سمجھتا کہ وہ قیامت کی گھڑی واقع ہوگی؛ اور اگر میں حقیقت میں اپنے رب کے پاس پلٹا بھی

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

تو یقیناً پلٹنے کی جگہ اس سے بہتر پاؤں گا۔" ﴿٣٦﴾ اس کے ساتھی نے اس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا،

اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ

"کیا تو اس ذات کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے اور پھر نطفے سے پیدا کیا، پھر تجھے ایک پورا

سَوّٰىكَ رَجُلًا ۭ ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾

آدمی بنایا؟ ﴿٣٧﴾ لیکن میرا رب تو وہی اللہ ہے اور میں کسی کو اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کرتا۔ ﴿٣٨﴾

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ

اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو کہتا، "جو اللہ چاہے؛ اللہ کے بغیر کوئی زور

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ۚ فَعَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ

نہیں؟ اگر تو دیکھتا ہے کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کمتر ہوں، ﴿٣٩﴾ تو عجب نہیں کہ میرا رب

يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ

مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا کرے، اور تیرے اس باغ پر آسمان سے کوئی قرقی بھیج دے،

فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ۙ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ

پھر وہ صاف میدان ہو کر رہ جائے۔ ﴿٤٠﴾ یا اس کا پانی بالکل نیچے اتر جائے پھر تو اسے کسی طرح ڈھونڈ

لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ

کر نہ لاسکے۔" ﴿٤١﴾ ہوا بھی یہی کہ اس کا ثمر گھراؤ میں آگیا، جو کچھ اس نے خرچ کیا تھا اس پر وہ اپنی

اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ

ہتھیلیوں کو نچاتا رہ گیا، جب کہ وہ باغ اپنی چھتریوں پر ڈھے پڑا ہوا تھا، اور وہ کہہ رہا تھا: "اے کاش میں

لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ

نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا!" ﴿٤٢﴾ اس کا کوئی جتھا نہ ہوا جو اس کے اور خدا کے درمیان حائل ہو کر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ۭ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

اس کی مدد کرتا اور نہ وہ خود بدلہ لینے کے قابل تھا۔ ﴿٤٣﴾ ایسے موقع پر کارسازی کا سارا اختیار خدائے برحق کے لیے ثابت ہے

لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ۧ وَاضْرِبْ لَهُمْ

وہی جزا دینے میں سب سے بہتر ہے اور وہی انجام بخیر دکھانے میں سب سے بہتر ہے۔ ﴿٤٤﴾ اور ان کے آگے

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

حیاتِ دنیا کی تمثیل پیش کرو: یہ ایسی ہے جیسے پانی ہو جسے ہم نے آسمان سے اُتارا،

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ

تو اس زمین کی پود گھنی ہو کر آپس میں گتھ گئی؛ پھر وہ چورا چورا ہو کر رہ گئی جسے ہوائیں

الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَ

اُڑائے لئے پھرتی ہیں: اللہ کو تو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔ ﴿٤٥﴾ مال اور بیٹے تو بس

اَلْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ

حیات دنیا کی زینت ہیں، جب کہ باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک نتیجہ کے لحاظ سے

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَ یَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَ

بھی بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی وہی بہتر ہیں۔ ﴿۴۶﴾ جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین

تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ ۚ

کو بالکل عریاں دیکھو گے، اور ہم انہیں اکٹھا کریں گے تو ان میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے ؛ ﴿۴۷﴾

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

وہ تمہارے رب کے سامنے صف بستہ پیش ہوں گے۔ "تم ہمارے سامنے آپہنچے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ

کیا تھا نہیں، بلکہ تمہیں تو یہ گمان تھا کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کریں گے۔" ﴿۴۸﴾

الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْهِ وَ

کتاب رکھی جائے گی، تو مجرموں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں ہوگا اس سے ڈر رہے ہیں،

یَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَةً

اور کہہ رہے ہیں : "اے ہماری بدبختی! یہ کیسی کتاب ہے کہ یہ نہ کوئی چھوٹی بات چھوڑتی ہے

وَّلَا كَبِیْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ

نہ بڑی، سب ہی کا اس نے احاطہ کر رکھا ہے۔ جو کچھ انہوں نے کیا ہوگا سب حاضر پائیں

ع ۶ / ۱۸

لَا یَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ۧ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا

گے، تمہارا رب کسی پر ظلم نہ کرے گا۔ ﴿۴۹﴾ یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ "آدم کو سجدہ کرو"

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ

تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا، پس اس نے اپنے رب کے حکم کی خلاف ورزی

اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّیَّتَهٗۤ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَهُمْ

کی۔ اب کیا تم مجھے ہٹ کر اسے اور اس کی اولاد کو رفیق و سرپرست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن

لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ

ہیں؟ کیا ہی بُرا تبادل ہے جو ظالموں کے ہاتھ آیا! ﴿۵۰﴾ میں نے نہ تو آسمانوں کو انہیں دکھا کر پیدا کیا،

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

اور نہ خود ان کو بنانے اور پیدا کرنے کے وقت ہی انہیں بلایا؛ میں ایسا نہیں ہوں کہ گمراہ کرنے والوں

الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَیَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ

کو اپنا دست و بازو بناؤں۔ ﴿۵۱﴾ یاد کرو جس دن وہ فرمائے گا کہ "بلاؤ میرے ان شریکوں کو جن کو تم نے میرا شریک گمان کیا

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ

تھا" تو وہ انہیں پکاریں گے، مگر وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے، اور ہم ان کے درمیان مشترک مہلکہ (جائے ہلاکت) مقرر

مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ

کردیں گے۔ ﴿۵۲﴾ مجرمین آگ کو دیکھیں گے تو سمجھ لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس

ع ۷ ۱۹

لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

سے بچ نکلنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے۔ ﴿۵۳﴾ ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کے عمدہ

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

مضامین طرح طرح سے بیان کئے ہیں، مگر انسان سب سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔ ﴿۵۴﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا

آخر لوگوں کو جب کہ ان کے پاس ہدایت آ گئی تو اس بات سے کہ وہ ایمان لاتے اور اپنے رب سے بخشش چاہتے

رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ

اس کے سوا کسی چیز نے نہیں روکا کہ ان کے لیے بھی کچھ ظاہر کرو جو اگلوں کے لئے ظاہر ہوا ہے، یہاں تک کہ

الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

عذاب ان کے سامنے آ کھڑا ہو۔ ﴿۵۵﴾ رسولوں کو ہم محض خوش خبری دینے والے اور خبردار کرنے والے بنا

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

کر بھیجتے ہیں، مگر کفر اختیار کرنے والے لوگ ہیں کہ باطل کے سہارے جھگڑتے ہیں تاکہ حق کو پسپا

بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ

کر دیں۔ انہوں نے میری آیات کا اور جو انہیں خبردار کیا گیا اس کا مذاق بنا لیا ہے۔ ﴿۵۶﴾ اس شخص

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے سمجھایا گیا تو اس نے ان سے اعراض

يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

کیا اور اسے بھول گیا جو سر و سامان آگے کے لئے اس کے ہاتھوں نے کیا ہے؟ بیشک ہم نے ان کے دلوں

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا

پر پردے ڈال دے ہیں (کہ مبادا وہ اسے سن لیں) اگرچہ تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ وہ کبھی ہدایت

اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا

پانے کے نہیں۔ ﴿۵۷﴾ تمہارا رب تو بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ انہیں اس پر پکڑتا جو کچھ کہ انہوں نے کمایا

كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا

ہے تو جلدی ان پر عذاب لا دیتا نہیں بلکہ ان کے لیے تو وعدے کا ایک وقت مقرر ہے اس سے ہٹ کر وہ کوئی بچ

مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا

نکلنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ ﴿۵۸﴾ اور یہ بستیاں وہ ہیں کہ جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کی

ع ۸ ۲۰

لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰي لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓي

ہلاکت کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا۔ ﴿۵۹﴾ یاد کرو جب موسیٰؑ نے اپنے خادم سے کہا "جب تک کہ میں دو دریاؤں

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

کے سنگم تک نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ میں یونہی زمانہ دراز تک چلتا ہی رہوں۔" ﴿۶۰﴾ پھر جب وہ دونوں سنگم

بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا

پر پہنچے تو وہ اپنی مچھلی سے غافل ہو گئے اور اس نے دریا میں سرنگ بناتے ہوئے اپنی راہ پالی ﴿۶۱﴾ پھر جب وہاں سے

جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

آگے بڑھ گئے تو اپنے خادم سے اس نے کہا: "ہمارا ناشتہ ہمیں لاؤ اپنے اس سفر میں تو ہمیں سخت تھکان پہنچی ہے۔" ﴿۶۲﴾

قَالَ اَرَءَيۡتَ اِذۡ اَوَيۡنَاۤ اِلَى الصَّخۡرَةِ فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ الۡحُوۡتَ ۡ

اس نے کہا: ذرا دیکھئے تو سہی، جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو بھول ہی گیا۔

وَمَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى

اور شیطان ہی نے اس کو یاد رکھنے سے مجھے غافل کر دیا۔ اور اس نے دریا میں عجیب طرح سے اپنی

الۡبَحۡرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا

راہ لی۔" ﴿۶۳﴾ کہا: "یہی تو ہے جسے ہم تلاش کر رہے تھے!" پھر وہ دونوں اپنے نقش قدم دیکھتے ہوئے واپس

قَصَصًا ۙ ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا

ہوئے۔ ﴿۶۴﴾ پھر انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنی خاص رحمت

وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى هَلۡ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى

سے نوازا تھا اور جسے اپنے پاس سے علم عطا کیا تھا۔ ﴿۶۵﴾ موسیٰ نے اسے کہا: "کیا میں آپ کے پیچھے چلوں

اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ

تاکہ آپ مجھے اس علم و دانش کی تعلیم دیں جو آپ کو سکھائی گئی ہے؟" ﴿۶۶﴾ اس نے کہا: "تم میرے ساتھ صبر نہ

مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿۶۸﴾

کر سکو گے۔ ﴿۶۷﴾ جو چیز تمہارے دائرہ علم سے باہر ہو اس پر تم صبر کر بھی کیسے سکتے ہو؟" ﴿۶۸﴾

قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ لَكَ اَمۡرًا ﴿۶۹﴾

کہا: "اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں کسی معاملے میں بھی آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔" ﴿۶۹﴾

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـئَلۡنِىۡ عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ لَكَ

اس نے کہا: "اگر تم میرے ساتھ ہو لیتے ہو تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں نہ پوچھنا یہاں تک کہ میں خود ہی تم سے

مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿۷۰﴾ فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ

اس کا ذکر کروں گا۔" ﴿۷۰﴾ آخر کار دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اس میں شگاف ڈال دیا۔

ع ۹ ۱۱ ۲۱

قَالَ اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـئًا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾

کہا: "کیا آپ نے اس میں شگاف ڈال دیا کہ اس کے سواروں کو ڈبو دیں؟ آپ نے تو ایک عجیب حرکت کر ڈالی۔" ﴿۷۱﴾

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا

اس نے کہا: "کیا میں نے کہا نہیں تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے؟" ﴿۷۲﴾ کہا: "جو بھول

تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾

چوک مجھ سے ہوگئی اس پر مجھے نہ پکڑیے اور میرے معاملے میں مجھے ذرا تنگی میں مبتلا نہ کیجئے۔" ﴿۷۳﴾

فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ

پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ جب وہ ایک لڑکے سے ملے تو اس نے اسے قتل کر دیا۔ کہا: "کیا آپ نے ایک

نَفۡسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـئًا نُّكۡرًا ﴿۷۴﴾

اچھی بھلی جان کو قتل کر دیا، بغیر اس کے کہ مقصود کسی کے قتل کا بدلہ لینا ہو؟ یہ تو بہت ہی برا آپ نے کیا۔" ﴿۷۴﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾

اس نے کہا: ''کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ تم میرے ساتھ کبھی صبر نہ کر سکو گے؟'' ﴿۷۵﴾

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

کہا: ''اس کے بعد اگر میں آپ سے کچھ پوچھوں' تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھیں: اب تو آپ میری

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَآ

جانب سے حد عذر کو پہنچ گئے ہیں۔'' ﴿۷۶﴾ پھر وہ دونوں چلے؛ یہاں تک کہ ایک بستی کے لوگوں کے پاس گئے

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

اور ان سے کھانا مانگا۔ لیکن انہوں نے ان کی ضیافت سے انکار کر دیا۔ پھر انہیں وہاں ایک دیوار ملی جو گرا چاہتی

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ

تھی تو اس شخص نے اسے قائم کر دیا۔ کہا: ''اگر آپ چاہتے تو اس پر کچھ اجرت ٹھہرا لیتے۔'' ﴿۷۷﴾ اس نے کہا: ''یہ

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ

میرے اور تمہارے درمیان جدائی کا موقع ہے۔ اب میں تم کو اس کی حقیقت بتائے دے رہا ہوں

صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

جس پر تم صبر نہ کر سکے۔ ﴿۷۸﴾ وہ جو کشتی تھی، وہ چند غریبوں کی تھی' جو دریا میں کام کرتے تھے؛ تو میں

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَاۗءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ

نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں' کیونکہ آگے ان کے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی

غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

چھین لیتا تھا۔ ﴿۷۹﴾ اور جو لڑکا تھا تو اس کے والدین مومن تھے؛ ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ سرکشی اور کفر سے ان پر تعدی

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

کرے گا: ﴿۸۰﴾ اس لیے ہم نے چاہا کہ ان کا رب انہیں اس کے بدلے میں دوسری اولاد دے جو نیک نفسی اور صلاحیت

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي

میں اس سے بہتر ہو اور رحم و مہر مندی بھی جس سے زیادہ متوقع ہو۔ ﴿۸۱﴾ اور رہی یہ دیوار، تو یہ دو یتیم لڑکوں کی

الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ

ہے، جو اس شہر میں رہتے ہیں، اور اس کے نیچے ان کا خزانہ موجود ہے۔ اور ان کا باپ نیک تھا: اس لیے

رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ڰ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ

تمہارے رب نے چاہا کہ وہ جوان ہو جائیں اور اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہ تمہارے رب کی رحمت کی وجہ

وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾

سے ہوا۔ میں نے تو اپنے اختیار سے کچھ نہیں کیا۔ یہ ہے حقیقت اس کی جس پر تم صبر نہ کر سکے۔'' ﴿۸۲﴾

وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾

وہ تم سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دو: ''میں اس کا کچھ حال تمہیں سناتا ہوں۔'' ﴿۸۳﴾

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ

ہم نے اسے زمین میں اقتدار دیا تھا اور اسے ہر طرح کے اسباب و وسائل بخشے تھے: ﴿۸۴﴾ چنانچہ

سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ

اس نے ایک مہم تیار کی۔ (۸۵) یہاں تک کہ جب وہ غروبِ آفتاب کے مقام پر پہنچ گیا تو اسے کالے پانی کے

حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ

ایک چشمے میں غروب ہوتا پایا اور اس کے پاس اسے ایک قوم ملی۔ ہم نے کہا: "اے ذوالقرنین! تجھے اختیار ہے خواہ

تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

تکلیف پہنچائے اور خواہ ان کے ساتھ اچھا رویہ اختیار کرے۔" (۸۶) اس نے کہا: "جو کوئی ظلم کریگا اسے تو ہم

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ

سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹے گا اور وہ اسے سخت عذاب دے گا۔ (۸۷) لیکن جو کوئی

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا

ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا' اس کے لیے تو اچھا صلہ ہے' اور ہم اسے اپنا آسان و نرم حکم دیں

يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ

گے۔" (۸۸) پھر اس نے ایک اور مہم کی تیاری کی۔ (۸۹) یہاں تک کہ جب وہ طلوعِ آفتاب کے مقام پر جا پہنچا تو اس

عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا

نے اسے ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے پایا جس کے لیے ہم نے سورج کے بالمقابل کوئی پردہ نہیں رکھا تھا۔ (۹۰) ایسا ہی ہم نے کیا تھا

بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ

اور جو کچھ اس کے پاس تھا اس کی ہمیں پوری خبر تھی۔ (۹۱) اس نے پھر ایک مہم کی تیاری کی۔ (۹۲) یہاں تک کہ جب وہ

وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا

دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس کے سامنے کچھ لوگ ملے جن کا معلوم نہیں ہوتا تھا کہ کوئی بات سمجھ پاتے ہوں۔ (۹۳) انہوں نے

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ

کہا: "اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج اس سرزمین میں فساد مچاتے ہیں' کیا ہم تمہیں کوئی ٹیکس اس

نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا

کام کے لیے دیں کہ تم ہمارے اور ان کے درمیان ایک بند تعمیر کر دو؟" (۹۴) اس نے کہا: "میرے رب نے

مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

جو کچھ مجھے اختیار دے رکھا ہے وہ کہیں بہتر ہے' تم تو بس طاقت سے میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط

رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ

دیوار بنائے دیتا ہوں۔" (۹۵) مجھے لوہے کے ٹکڑے لا دو۔" یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑوں کے درمیان خلا کو پاٹ کر برابر

انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾

کر دیا تو کہا کہ "دھونکو" یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا تو کہا "مجھے پگھلا ہوا تانبا لا دو تاکہ میں اس پر انڈیل دوں۔" (۹۶)

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا

پس نہ تو وہ اس پر چڑھ کر آ سکتے تھے اور نہ اور اس میں نقب ہی لگا سکتے تھے۔ (۹۷) اس نے کہا: "یہ میرے رب

رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

کی رحمت ہے' مگر جب میرے رب کے وعدے کا وقت آ جائے گا تو وہ اسے ڈھا کر برابر کر دے گا اور میرے رب کا

رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ

وعدہ سچا ہے۔" (۹۸) اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ وہ ایک دوسرے سے موجوں کی طرح ٹکرائیں گے اور

فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

صور پھونکا جائے گا پھر ان سب کو ایک ساتھ اکٹھا کر لیں گے۔ (۹۹) اور اس دن جہنم کو کفر و انکار کرنے والوں کے

عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

سامنے کر دیں گے۔ (۱۰۰) جن کی آنکھیں میرے ذکر کی طرف سے پردے میں تھیں اور جو کچھ سن بھی

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

ع ۱۱ ۱۹ ۲

نہیں سکتے تھے۔ (۱۰۱) تو کیا کفر کی روش اختیار کرنے والے لوگ اس خیال میں ہیں کہ مجھے چھوڑ

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾

کر میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنا لیں؟ ہم نے ایسے کافروں کی ضیافت کے لیے جہنم تیار کر رکھا ہے۔ (۱۰۲)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ

کہو: "کیا ہم تمہیں ان لوگوں کی خبر دیں جو اپنے اعمال کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر خسارے میں ہیں (۱۰۳) وہ جن کی ساری

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ

کوشش دنیا کی زندگی میں اکارت گئی اور وہ یہی سمجھتے ہیں کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ (۱۰۴) یہی وہ لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا

ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا انکار کیا؛ اس لیے ان کے اعمال وبالِ جان ہوئے

نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

ہم انہیں قیامت کے دن کچھ بھی وزن نہ دیں گے۔ (۱۰۵) ان کا صلہ وہی جہنم ہے اس لیے کہ انہوں نے کفر کی

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

روش اختیار کی اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔ (۱۰۶) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

نیک اعمال اختیار کیے ان کی میزبانی کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے۔ (۱۰۷) جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں

لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ

سے ہٹنا نہ چاہیں گے۔" (۱۰۸) کہو: "اگر سمندر میرے رب کے کلمات کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو اس سے پہلے کہ

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

میرے رب کے کلمات تمام ہوں سمندر ہی ختم ہو جائے گا، اگرچہ ہم اس کی مانند ایک اور بھی سمندر اس کے ساتھ لا ملائیں۔" (۱۰۹)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ

کہو: "میں تو بس تم ہی جیسا ایک بشر ہوں، میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود بس اکیلا معبود ہے۔ پس جو کوئی اپنے

يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

ع ۱۲ ۹ ۲

رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو اسے چاہیے کہ نیک اعمال اختیار کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔" (۱۱۰)

④

سورۂ یٰسٓ

چوتھی سورۂ مبارکہ جس کو جمعہ کے دن پڑھنے کی ترغیب دلائی گئی وہ قرآن حکیم کی مشہور سورت "سورۂ یٰسٓ" ہے۔ جہاں یہ فرمایا گیا کہ اس سورت کو روزانہ پڑھا جائے وہاں یہ بھی بتلا دیا گیا کہ اسے جمعہ کے دن محض اللہ تعالیٰ کی خوشی اور رضا حاصل کرنے کی نیت سے پڑھنا، کیسے ذریعہ مغفرت بن جاتا ہے۔ حضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے بھی جمعرات کا دن گزرنے کے بعد رات کو (شب جمعہ میں) سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کی اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔[1]

درست نیت کے ساتھ شب جمعہ کو اس کی تلاوت پر گناہوں کی مغفرت بہت بڑا انعام ہے اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔

سورۂ یٰسٓ اسی کتاب کے صفحہ: 83 پر موجود ہے جسے دیکھ کر پڑھا جا سکتا ہے۔

⑤

سورۂ الدخان

پانچویں سورۂ مبارکہ پ: ۲۵ کی سورۃ الدخان: ۴۴ ہے، جسے اصولاً تو روزانہ رات کو سونے سے پہلے پڑھ لینا چاہیے لیکن اگر یہ میسر نہ ہو تو پھر جمعہ کی رات (جمعرات کے دن کا سورج ڈوب جانے کے بعد) کو تو ہمت کر کے پڑھ ہی لینی چاہیے، یہ مبارک سورت بھی ان سورتوں میں سے ایک ہے، جسے حضرت رسالت مآب ﷺ نے ہر شب کو پڑھنے کی ترغیب دلائی ہے۔ چنانچہ سنن ترمذی میں یہ حدیث ہے کہ جو شخص بھی رات کو سورۂ دخان کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ کے بے شمار (یا ستر ہزار)

---

[1] وروي عنه رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ سورة (يٰسين) في ليلة الجمعة غفرله. (الترغيب والترهيب للمنذري، كتاب الجمعة، الترغيب في قراءة سورة الكهف وما يذكر معها، ج: ۱، ص: ۵۱۳).

فرشتے صبح تک اس کے گناہوں کی بخشش کی دعا مانگتے رہیں گے۔[1]

سنن ترمذی ہی کی دوسری روایت میں آتا ہے کہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بھی شب جمعہ میں سورۂ حم دخان پڑھ لے گا، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دے گا۔[2]

سورۂ حم الدخان اسی کتاب کے صفحہ: 94 پر موجود ہے جسے دیکھ کر پڑھا جا سکتا ہے۔

لہٰذا ہر مسلمان کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ جمعرات کے دن کا سورج ڈوب جانے کے بعد جمعہ کے دن غروب آفتاب سے پہلے پہلے ان پانچ سورتوں ① سورۂ ال عمران ② سورۂ ھود علیہ السلام ③ سورۂ کہف ④ سورۂ یٰسین ⑤ سورۂ دخان کی تلاوت کر لے۔

جب بچے کی ولادت کا وقت آ جائے تو قرآن کریم کا کون سا حصہ پڑھا جائے

بچے کی ولادت کا وقت سبھی کے لیے بہت مشکل وقت ہوتا ہے۔ بچے کے ننھیال اور ددھیال دونوں پریشان ہوتے ہیں اور خوف اور اُمید کے سائے منڈلا رہے ہوتے ہیں۔ ماں بننے کی خوشی سے زیادہ، اس مبتلا خاتون پر خوف اور تکلیف کی کیفیت ہوتی ہے اور عموماً لوگوں کا یہ طریقہ ہوتا ہے کہ اس مشکل وقت کی آسانی کے لیے اپنے مشائخ کے تعویذات اور مختلف دم پڑھتے ہیں۔

اگر وہ چھوڑ دیتے ہیں تو محض ان آیات کو جو اس مشکل مرحلے کی آسانی کے لیے حضرت رسالت مآب ﷺ

---

[1] عن أبي هريرة قال: قال: رسول الله صلى الله عليه وسلم "من قرأ ﴿حم الدخان﴾ في ليلة أصبح يستغفر له سبعون ألف ملك". (سنن الترمذي، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة ﴿حم﴾ الدخان، رقم الحديث: ۲۸۸۸، ص: ۷۹۸).

[2] عن أبي هريرة قال: قال: رسول الله صلى الله عليه وسلم "من قرأ (حم الدخان) في ليلة الجمعة غفرله" (سنن الترمذي، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة ﴿حم﴾ الدخان، رقم الحديث: ۲۸۸۹، ص: ۷۹۸).

نے تلقین فرمائی ہیں۔ مشائخ کے تعویذات اور ان کے فرمودہ دم کیسے ہی اچھے کیوں نہ ہوں، ان کی ممانعت نہیں ہے لیکن کیا یہ سب کچھ اس کلام جیسا بابرکت ہو سکتا ہے، جو کلام اللہ تعالیٰ کا ہے، اور جسے حضرت رسالت مآب ﷺ نے تلقین فرمایا ہے۔

ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنے مشائخ وعلماء کے تلقین فرمودہ وظائف پر ہمیشہ حضرت رسالت مآب ﷺ کی ارشاد فرمودہ سنن طیبہ اور کلمات طیبہ کو ترجیح دے۔

حضرت سید الساجدین، زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد شہید کربلا، سیدنا حسین رضی اللہ عنہ سے اور وہ اپنی والدہ محترمہ ومکرمہ صاحبزادی صاحبہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں بچے کی ولادت کا وقت قریب آیا تو حضرت رسالت مآب ﷺ نے حضرت ام سلیم اور ام المومنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا، ان دونوں خواتین کو فرمایا کہ (حضرت) فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کے پاس جائیں اور ان پر مندرجہ ذیل تین آیات پڑھ کر دم کر دیں۔

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ

اللہ کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہستی ہے، سب کچھ سنبھالنے اور قائم رکھنے والی ہے، نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے یہاں اس کی اجازت

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

کے بغیر سفارش کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ اس کے علم میں

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

سے کسی چیز پر بھی حاوی نہیں ہو سکتے بجز اس کے جو اس نے چاہا، اس کی کرسی (اقتدار) آسمانوں اور زمین کو وسیع ہے،

وَلَا يَـــــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

اور ان کی نگرانی اور حفاظت اس پر کچھ بھی گراں نہیں، اور وہ بلند، صاحب عظمت ہے ﴿۲۵۵﴾

② پارہ: ۸، سورۃ الاعراف، آیت: ۵۴، اور وہ آیت کریمہ یہ ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

بیشک تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر ارادہ کیا عرش کا

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ

وہ رات کو دن پر ڈھانکتا ہے جو تیزی سے اس کا پیچھا کرنے میں سرگرم ہے اور سورج، چاند اور تارے

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ

بھی بنائے اس طور پر کہ وہ اس کے حکم سے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ خبردار ہو خلق اور امر اسی کے

وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾

لیے ہے۔ اللہ سارے جہاں کا رب عظیم وبافیض ہے۔ ﴿۵۴﴾

③ آخری دونوں قل یعنی ① قل اعوذ برب الفلق اور ② قل اعوذ برب الناس

(عمل اليوم والليلة، سلوك النبي ﷺ مع ربه لامام الحافظ المحدث ابوبكر بن السني رحمه الله المتوفى ٣٦٤ھ، باب ماتعوذ به المرأة التي تطلق، رقم: ٦٢٥، ص: ٢٠٦)